بفیضانِ نظر سراج الاُمّہ، کاشف الغمہ، امام اعظم، فقیہ افخم حضرت سیّدنا **امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت** رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنّت، مجدّدِ دین و ملّت، شاہ **امام احمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرّحمٰن

ماہنامہ

فیضانِ مدینہ

(دعوتِ اسلامی)

رنگین شمارہ

شعبانُ المُعَظَّم ۱۴۴۰ھ

اپریل 2019ء

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطّاری

ایک نوجوان نے کم و بیش ایک سال سے روز کے پچاس روپے کی بیسی (یعنی کمیٹی) ڈالی ہوئی تھی، رمضانُ المبارک کی تشریف آوری سے پہلے اس کی بیسی نکلی تو اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ایک ماہ کے راشن وغیرہ کا انتظام کیا اور پھر رمضانُ المبارک کی برکتیں سمیٹنے کے لئے 1438 ہجری 2017ء کو دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں اعتکاف کے لئے حاضر ہوگیا۔

اے عاشقانِ رسول! اس نوجوان اسلامی بھائی کے عمل نے ہمیں رمضانُ المبارک کی تیاری کا ایک بہترین طریقہ بتادیا، اگر ہم بھی رمضانُ المبارک کی برکتیں سمیٹنے کا ذہن بنالیں تو ابھی ہمارے پاس وقت ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان بھی شعبانُ المعظم کا چاند نظر آتے ہی رمضانُ المبارک کی تیاری شروع کردیا کرتے تھے۔

صحابۂ کرام اور رمضان کی تیاری

میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے رسالے ”آقا کا مہینا“ میں نقل کیا ہے کہ حضرت سیّدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شعبان کا چاند نظر آتے ہی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان تلاوتِ قراٰنِ پاک کی طرف خوب متوجّہ ہوجاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ غُربا و مَساکین مسلمان ماہِ رمضان کے روزوں کے لئے تیاری کرسکیں، حُکّام قیدیوں کو طلب کرکے جس پر ”حد“ (یعنی شرعی سزا) جاری کرنا ہوتی اس پر حد قائم کرتے، بَقِیّہ میں جن کو مناسب ہوتا انہیں آزاد کردیتے، تاجر اپنے قرضے ادا کردیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کرلیتے۔ (یوں ماہِ رمضانُ المبارک سے قبل ہی اپنے آپ کو فارغ کرلیتے) اور رمضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غسل کرکے (بعض حضرات) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔ (آقا کا مہینا، ص5) یقیناً رمضانُ المبارک کی تیاری کے حوالے سے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کا انداز ہم عاشقانِ صحابہ و اہلِ بیت کے لئے لائقِ تقلید (قابلِ پیروی) ہے۔ ہمیں بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے رمضانُ المبارک کی تیاری اسی طریقے سے کرنی چاہئے، قراٰنِ پاک کی تلاوت شروع کردینا، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالنا، قرضے ادا کردینا، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کرلینا اور رمضانُ المبارک سے پہلے ہی خود کو فارغ کرکے پورے ماہ کے اعتکاف کے لئے خود کو تیار کرلینا چاہئے، مگر بدقسمتی سے آج لوگ دِین کے بجائے دنیا کو زیادہ اہمیت دینے لگے ہیں اور اکثریت دنیاوی کاموں میں ہی مشغول دکھائی دیتی ہے جبکہ دِینی کام اوّلاً تو ایک تعداد ہے جو کرتی ہی نہیں ہے اور جو کرتے ہیں ان کی ایک بھاری تعداد کا انداز جیسے تیسے کرکے اپنے گمان میں سَر سے اتارنے والا ہوتا ہے، نماز، زکوٰۃ وغیرہ دیگر عبادات کی طرح روزوں کے حوالے سے بھی یہی حال ہے۔

روزوں کے متعلق ضروری دِینی علم حاصل کرلیجئے

روزہ کس پر فرض ہے؟ سحر و افطار

بقیہ صفحہ 10 پر پڑھئے

مہ نامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ: 40 رنگین: 65

سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ: 800 رنگین: 1100

مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ: 480 رنگین: 720

☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرواکر سال بھر کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کرواکر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین: 725 12 شمارے سادہ: 480
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +9221111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضان مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp: +923012619734

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: حافظ محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی)
https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضان مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
گرافکس ڈیزائننگ:
یاور احمد انصاری / شاہد علی حسن عطاری

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
جب تم رسولوں (علیہمُ السّلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔
(جمع الجوامع للسیوطی، 1/320، حدیث:2354)

مناجات

یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

سر ہے خَم ہاتھ میرا اُٹھا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے
فَضْل کی رَحْم کی اِلتجا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

تیرا اِنْعام ہے یاالٰہی کیسا اِکْرام ہے یاالٰہی
ہاتھ میں دامنِ مصطفےٰ ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

عشق دے سوز دے چشمِ نم دے مجھ کو میٹھے مدینے کا غم دے
واسطہ گنبدِ سبز کا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

ہوں بظاہر بڑا نیک صورت کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت
ظاہر اچھا ہے باطن بُرا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

میرے مُرشد جو غوثُ الْوَریٰ ہیں شاہ احمد رضا رہنما ہیں
یہ ترا لُطف تیری عطا ہے یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

یاخدا ایسے اسباب پاؤں کاش مکے مدینے میں جاؤں
مجھ کو ارمان حج کا بڑا ہے یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

یاالٰہی کر ایسی عنایت دیدے ایمان پر استقامت
تجھ سے عطّارؔ کی اِلتجا ہے یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

وسائلِ بخشش مُرمّم، ص134
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ

نعت / استغاثہ

تم ہی ہو چین اور قرارِ دلِ بے قرار میں

تم ہی ہو چین اور قرارِ دلِ بے قرار میں
تم ہی تو ایک آس ہو قلبِ گنہگار میں

روح نہ کیوں ہو مضطرب موت کے انتظار میں
سنتا ہوں مجھ کو دیکھنے آئیں گے وہ مزار میں

ان کے جو ہم غلام تھے خلق کے پیشوا رہے
ان سے پھرے جہاں پھرا آئی کمی وقار میں

قبر کی سُونی رات ہے کوئی نہ آس پاس ہے
اِک تیرے دَم کی آس ہے قلبِ سیاہ کار میں

فیض نے تیرے یانبی کر دیا مجھ کو کیا سے کیا
ورنہ دھرا ہوا تھا کیا مٹھی بھر اس غبار میں

چار رُسُل فرشتے چار چار کُتُب ہیں دین چار[1]
سلسلے دونوں چار چار لطف عجب ہے چار میں

سالکؔ رُو سیہ کا منہ دعوئ عشقِ مصطفےٰ
پائے جو خدمتِ بلال آئے کسی شمار میں

دیوانِ سالک، ص16
از مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ

(1) مشہور رسول، فرشتے، آسمانی کتابیں اور شریعت و طریقت کے سلسلے چار چار ہیں۔

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

﴿یٰۤاَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًاؕ-اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌؕ(۵۱)﴾

ترجمہ: اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو، بیشک میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔ (پ18، المومنون:51)

رزقِ حلال کھانے اور نیک اعمال کرنے کا حکم تمام رسولوں کو دیا گیا۔ ہر رسول کو اُن کے زمانے میں یہ ندا فرمائی گئی۔ پاک رسولوں کو دیا گیا حکم ذکر کرنے کا ایک مقصد یہ ہے کہ رزقِ حلال اور اعمالِ صالحہ (نیکیوں) کی عظمت و اہمیت اُجاگر ہو۔ دوسری حکمت یہ ہے کہ ہر نبی علیہ السّلام کا عمل اس کی اُمت کے لئے نمونہ ہوتا ہے، یوں جب امت اپنے نبی علیہ السّلام کے عمل یعنی رزقِ حلال کو نہایت اہمیت دینے اور نیکیوں کی طرف رغبت کا مشاہدہ کرے گی تو ان اعمال میں پیروی کرے گی جیسے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اخلاقِ حسنہ اور عبادت و ریاضت کے واقعات بیان کئے جائیں تو لوگوں کو بہت ترغیب ملتی ہے۔ رزقِ حلال کھانے کا یہی حکم اہلِ ایمان کو بھی دیا گیا چنانچہ اسی آیت کے متعلق نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: "اللہ تعالٰی پاک ہے اور پاک چیز کے سوا اور کسی چیز کو قبول نہیں فرماتا اور اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو وہی حکم دیا ہے جو رسولوں کو حکم دیا تھا۔ (چنانچہ رسولوں کو) فرمایا: "اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اچھا کام کرو، بیشک میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔" (پ18، المومنون:51) اور (اہلِ ایمان سے) فرمایا: "اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤ۔" (پ2، البقرۃ:172) (مسلم، ص393، حدیث: 2346) "الطیبٰت" یعنی پاکیزہ چیزوں سے مراد حلال چیزیں اور "صَالِحًا" یعنی اچھے کام سے مراد شریعت کے اَحکام پر اِستقامت کے ساتھ عمل کرنا ہے۔

خدا کی بندگی و اطاعت میں رزقِ حلال کی بڑی بنیادی حیثیت ہے کہ تقویٰ و خوفِ خدا کا سب سے اہم پہلو اللہ تعالٰی کی نافرمانی سے بچنا ہے اور نافرمانی کے کاموں میں رزقِ حرام نہایت شدید اور گھناؤنا ہے۔ افسوس کہ لوگ حلال و حرام کمائی کا خیال کرنے میں بہت بے پرواہو چکے ہیں اور حدیث میں بیان کردہ زمانے کے آثار نظر آتے ہیں کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جب آدمی یہ پروا نہیں کرے گا کہ وہ جو کچھ حاصل کر رہا ہے وہ حلال سے ہے یا حرام سے؟ (بخاری، 2/7، حدیث: 2059)

حلال کمانے کی بہت فضیلت ہے، رزقِ حلال کھانے والا جنّتی ہے چنانچہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "جو شخص پاکیزہ یعنی حلال چیز کھائے اور سنت کے مطابق عمل کرے اور لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں تو وہ جنّت میں داخل ہو گا۔" (ترمذی، 4/233، حدیث: 2528) رزقِ حلال کھانے والے کی دعائیں قبول ہوتی ہیں چنانچہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کی کہ یَارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! آپ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالٰی مجھے مُستَجابُ الدَّعوات بنادے (یعنی میری سب دعائیں قبول ہوں) رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: "لقمۂ حلال اپنے لئے لازم کرلو تو مُستَجابُ الدَّعوات ہو جاؤ گے۔"

(معجم اوسط، 5/34، حدیث: 6495، الترغیب والترہیب، 2/345، حدیث: 8)

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

حلال و حرام روزی کے متعلق قرآن کے احکام ملاحظہ ہوں:

① پاکیزہ رزق کھانے کا حکم پروردگارِ عالَم نے یوں دیا: "اے ایمان والو! ہماری دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔" (پ2، البقرۃ:172) ② ناحق مال کھانے اور تھانے کچہری میں لوگوں کو گھسیٹ کر مال بنانے والوں کو یوں منع فرمایا: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ حاکموں کے پاس ان کا مقدمہ اس لئے پہنچاؤ کہ لوگوں کا کچھ مال ناجائز طور پر جان بوجھ کر کھالو۔ (پ2، البقرۃ:188) ③ مالِ یتیم ہڑپ کرنے والوں کو سخت وعید سناتے ہوئے فرمایا: بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔ (پ4، النساء:10) ④ امانت کی ادائیگی کے متعلق حکم دیا: بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں ان کے سپرد کرو۔ (پ5، النساء:58)

رزقِ حرام کے متعلق اِن احادیث پر بھی ایک نظر ڈالیں:

1 نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: وہ گوشت جنت میں نہ جائے گا جس کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہو اور ایسا حرام گوشت دوزخ کا زیادہ مستحق ہے۔ (ترمذی، 2/118، حدیث: 614، مشکوۃ، 2/131، حدیث:2772) 2 فرمایا: "حرام خور کی دعا قبول نہیں ہوتی۔" (مسلم، ص393، حدیث:2346) 3 فرمایا: "حرام مال کا کوئی صدقہ قبول نہیں کیا جائے گا۔" (مسلم، ص115 حدیث: 224) 4 فرمایا: "رشوت لینے والا، دینے والا جہنمی ہے۔" (معجم اوسط، 1/550، حدیث:2026) 5 فرمایا: رشوت دینے والے اور لینے والے پر اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے لعنت بھیجی ہے۔ (ابوداؤد، 3/420، حدیث:3580) 6 حرام کھانے والے کی عبادت و نماز قبول نہیں ہوتی۔ (اتحاف السادۃ المتقین، 6/452) 7 تجارت میں جھوٹ بولنے والے اور عیب چھپانے والے کے کاروبار سے برکت مٹادی جاتی ہے۔ (بخاری، 2/14، حدیث:2082) 8 مزدور کی مزدوری مارنے والے کے مقابلے میں قیامت کے دن نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس مزدور کی حمایت میں ظالم کے خلاف کھڑے ہوں گے۔ (بخاری، 2/52، حدیث:2227)

حرام کمائی کی صورتیں: باطل اور ناجائز طریقے سے دوسروں کا مال کھانا حرام ہے اور اس میں حرام خوری کی ہر صورت داخل ہے خواہ لُوٹ مار کرکے ہو یا چوری، جُوئے، سُود، رشوت میں سے کسی طریقے سے یا جھوٹی گواہی دے کر گواہ نے کمایا یا جھوٹا فیصلہ دے کر قاضی و جج نے مال پانی وصول کیا یا جھوٹ کی وکالت کرکے وکیل نے فیس لی یا یتیم، بیوہ، غریب امیر الغرض کسی کے مال میں خیانت کرکے، ڈنڈی مار کر یا کسی بھی طرح دھوکہ دے کر مال ہتھیا لیا یا حرام تماشوں جیسے ناٹک، فلموں، ڈراموں، گانے بجانے کی اجرت وصول کی، یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کا معاوضہ ہو یا بِلا اجازتِ شرعی بھیک مانگ کر رقم لی ہو۔ یہ سب ممنوع و حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔

اللہ تعالٰی تمام مسلمانوں کو حلال رزق کھانے اور حرام رزق سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔

آیت میں مزید فرمایا گیا کہ **وَاعْمَلُوْا صَالِحًا** "اور اچھا کام کرو" یہ حکم اللہ تعالٰی کے رسولوں کو دیا جارہا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاءِ کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام پر بھی عبادات فرض تھیں، لہٰذا کوئی شخص روحانیت کا کیسا ہی بلند درجہ حاصل کرلے وہ عبادت سے بے پروا نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا جو لوگ فقیروں کا لبادہ اوڑھ کر اور صوفیا و صلحا جیسی شکل و صورت بنا کر یہ دعوے کرتے ہیں کہ ہم تو قُربِ خداوندی پاچکے لہٰذا اب ہم پر کوئی عبادت فرض نہیں رہی، یہ سب باطل ہیں کہ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں مقرب ترین حضرات تو انبیاء و رُسل ہیں، جب ان پر عبادات فرض رہیں تو دوسرا کون یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ اس پر کوئی عبادت فرض نہیں رہی۔ اللہ تعالٰی ایسے لوگوں کو عقلِ سلیم اور ہدایت عطا فرمائے، اٰمین۔

حدیث شریف اور اس کی شرح

جنت کا بازار

محمد نواز عطاری مدنی*

نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اِنَّ فِی الْجَنَّۃِ لَسُوقًا یَاْتُونَھَا کُلَّ جُمُعَۃٍ فَتَھُبُّ رِیحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِی وُجُوھِھِمْ وَثِیَابِھِمْ فَیَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَیَرْجِعُونَ اِلٰی اَھْلِیھِمْ وَقَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَیَقُولُ لَھُمْ اَھْلُوھُمْ وَاللہِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا فَیَقُولُونَ وَاَنْتُمْ وَاللہِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا یعنی جنّت میں ایک بازار ہے جہاں جنّتی لوگ ہر جمعہ کو آئیں گے۔ وہاں ایک شمالی ہوا چلے گی جو اُن کے چہروں اور کپڑوں کو بھر دے گی جس سے اُن جنّتیوں کا حُسن و جمال اور زیادہ ہو جائے گا۔ پھر جب یہ جنّتی لوگ اپنے اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے تو اُن کے حُسن و جمال بھی بڑھ چکے ہوں گے۔ جنّتیوں سے ان کے گھر والے تعجّب کرتے ہوئے کہیں گے: ”اللہ پاک کی قسم! تم تو ہمارے پیچھے حُسن و جمال میں بہت بڑھ گئے۔“ اور یہ جنّتی لوگ اپنے گھر والوں سے کہیں گے: ”رب کی قسم! تم لوگ بھی ہمارے پیچھے حُسن و جمال میں بہت بڑھ گئے۔“ (مسلم، ص1164، حدیث: 7146)

بازار کہنے کی وجہ جس طرح دنیاوی بازار میں ایک ساتھ بہت سے لوگ جمع ہو جاتے ہیں اسی طرح جنّت میں بھی جنّتی کسی جگہ اکٹھے ہوں گے اس لئے اسے ”بازار“ فرمایا گیا ہے۔ (شرح النووی علی مسلم، جز:17، 9/170)

جنّت میں جمعہ کا مطلب جمعہ سے مراد پورا ہفتہ ہے اور اسی سے ہفتہ بھر کی مقدار مراد ہے کہ جنّت میں نہ دن رات ہے نہ ہفتہ مہینا وغیرہ۔ (شرح النووی علی مسلم، جز:17، 9/170، مراٰۃ المناجیح، 7/481)

جنّت میں علمائے کرام کی شان شارحینِ کرام نے یہاں اس بات کو بھی بیان فرمایا ہے کہ جنّت کے بعض وقت دوسرے وقتوں سے افضل ہوں گے جسے علمائے دِین ہی پہچانیں گے۔ اس افضل وقت کا نام جمعہ ہو گا۔ جنّتی لوگ علمائے کرام سے وہ وقت معلوم کرکے اس بازار میں جایا کریں گے۔ وہاں ان سے اللہ پاک فرمائے گا جو چاہو مانگو یہ لوگ علماء سے پوچھ کر مانگیں گے۔ اس سے علمائے کرام کی شان معلوم ہوئی کہ دنیا کی طرح جنت میں بھی جنّتیوں کو علمائے کرام کی ضرورت ہو گی۔ گویا جنّت میں یہ جمعہ کا دن رب کی نعمتوں کی زیادتی کا دن ہو گا جیسے دنیا میں جمعہ ثواب کی زیادتی اور عطا کا دن ہے کہ اس میں ایک نیکی کا ثواب سَتَّر گُنا دیا جاتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 9/585، تحت الحدیث: 5618، مراٰۃ المناجیح، 7/481)

جنّتی بازار میں کیا ہو گا؟ حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: جیسے دنیا میں جمعہ کے دن سارے محلے بلکہ ساری بستی کے امیر و غریب شاہ و گدا مسلمان جامع مسجد میں جمع ہو جاتے ہیں، رب کا ذکر کرتے ہیں، نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں، ایسے ہی جنّت میں تمام ادنیٰ و اعلیٰ جنّتی اس بازار میں ہفتہ میں ایک بار جمع ہو کر رب کا دِیدار کیا کریں گے، دنیا میں جامع مسجد جامعُ الْمُتَفَرِّقِین (یعنی مختلف لوگوں کو جمع کرنے والی) ہوتی ہے ایسے ہی جنّت کا یہ بازار جامعُ

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ، کراچی

اَلْمُتَفَرِّقِین ہو گا، اسی بازار میں ہم جیسے گنہگار اِنْ شَآءَ اللہ شفیعِ روزِ شُمار (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی زیارت سے مشرف ہوا کریں گے، رب کا دیدار گھروں میں خَلْوَت میں ہوا کرے گا یہاں جَلْوَت میں ہو گا۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/504) **دیدارِ الٰہی کے لئے خاص مقام** ترمذی شریف کی روایت میں ہے کہ ”رب ان پر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تجلّی فرمائے گا۔“ (ترمذی، 4/246، حدیث: 2558ماخوذاً) اس بازار میں ایک خصوصی باغ ہو گا جس میں رب کا دیدار نصیب ہو گا، یوں سمجھو کہ بازار میں ایک دوسرے سے ملاقات ہوا کرے گی اور اس باغ میں رب تعالیٰ سے۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/505) **تقسیم و عطا کا بازار** جنّتی اپنے پاک پروردگار کے دیدار کے بعد جب بازار میں جائیں گے تو فرشتوں نے اسے گھیرا ہوا ہو گا اور وہاں نعمتوں کے ڈھیر ہوں گے جو انہیں بغیر قیمت عطا ہوں گے۔ الغرض یہ بازار خرید و فروخت والا نہیں بلکہ تقسیم اور عطا کا بازار ہو گا، جنّتیوں کو کچھ نعمتیں گھروں میں ملیں گی اور کچھ خاص نعمتیں یہاں تاکہ یہ لوگ خالی ہاتھ اپنے گھر نہ جائیں بھرے بھرے جائیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/507ملخصاً) **فرشتے سامان پہنچائیں گے** ترمذی شریف کی روایت میں ہے کہ ”وہ فرشتے جنّتیوں کی پسند کی اَشیاء ان کے لئے اٹھا کر لائیں گے۔“ (ترمذی، 4/246، حدیث:2558ماخوذاً) جو شخص جس نعمت کی رغبت کرے گا وہ اُسے اُٹھا کر دیں گے بلکہ گھر تک پہنچائیں گے۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/507) **جنّتی بازار میں صرف مرد جائیں گے** یہ جنّتی جب اس بازار سے اپنے گھر واپس ہوں گے تو ”ہر بیوی اپنے شوہر سے کہے گی کہ تم ایسی حالت میں واپس آئے ہو کہ تمہارا حُسن ترقی کرکے اس سے بھی زیادہ ہو چکا ہے جس پر تم ہم سے علٰیحدہ ہوئے تھے، تو جنّتی مرد کہیں گے کہ آج ہم اپنے ربِّ جبّار کی بارگاہ سے ہو کر آئے ہیں۔“ (ترمذی، 4/246، حدیث:2558ماخوذاً) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بازار میں صرف مرد جایا کریں گے، عورتیں اپنے گھروں میں رہا کریں گی تاکہ عورتوں مَردوں کا خلط ملط نہ ہو پردہ وہاں بھی ہو گا مگر عورتوں کو یہاں ہی وہ سب کچھ دے دیا جایا کرے گا جو مَردوں کو بازار میں بُلا کر دیا جائے گا۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/482) **شمالی ہوا کہنے کی وجہ** خیال رہے کہ جب ہم مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوں تو دائیں ہاتھ کی طرف شمال ہوتا ہے۔ جنّت میں چونکہ مشرق و مغرب نہ ہو گا لہٰذا شمال و جنوب بھی نہ ہو گا۔ لیکن اہلِ عرب بلکہ تمام دنیا والے شمالی ہوا کو بہت مبارک سمجھتے ہیں اور اسے مُون سُون کہتے ہیں، یہ بارش لاتی ہے اس لیے اسے شمالی ہوا فرمایا۔ (شرح النووی علی مسلم، جز:17، 9/170، مراٰۃ المناجیح، 7/482) **جنّتی بازار کی ہوا** جنّتیوں کے حُسن و جمال میں تو اس بازار میں چلنے والی شمالی ہوا کی وجہ سے اضافہ ہو جائے گا، مگر جب وہ اپنے گھروں کو واپس آئیں گے تو ان کے گھر والوں کا بھی حُسن و جمال زیادہ ہو چکا ہو گا۔ اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے شارحینِ کرام نے تین اقوال بیان فرمائے ہیں: **پہلا قول** یہ ہے کہ اس بازار میں جو شمالی ہوا چلے گی وہی ہوا ان جنّتیوں کے گھر والوں کو بھی پہنچا کرے گی۔ **دوسرا قول** یہ ہے کہ جنّتی جب اپنے گھر والوں کے پاس جائیں گے تو ان جنّتیوں کے قُرب سے ان کے گھر والوں کو بھی وہی حُسن و جمال مل جائے گا کیونکہ جس کا ہاتھ عطر سے مہک رہا ہو وہ جس سے مصافحہ کرلے اسے بھی مہکا دیتا ہے۔ **تیسرا قول** یہ ہے کہ جنّتیوں کو اپنا حسن اپنے گھر والوں میں نظر آئے گا، اپنی خوشبو اُن سے بھی محسوس ہو گی۔

(مرقاۃ المفاتیح، 9/585، تحت الحدیث:5618، مراٰۃ المناجیح، 7/482ملخصاً)

اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے تمام عاشقانِ رسول کو جنّتُ الفردوس میں بِلا حساب داخلہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی[1] کے گھر ضیافت کا

(1) سخی سے مرادنبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ذاتِ مبارک ہے۔

حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جانتے ہیں! (چوتھی قسط)

محمد عدنان چشتی عطاری مَدَنی*

قراٰن و حدیث سے ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے علمِ غیب شریف کا بیان پچھلے شماروں میں ہو چکا۔ اب علما و اولیا اور محدثینِ کرام کے اقوال و تصریحات کی روشنی میں مصطفےٰ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ثبوتِ علمِ غیب کے نور سے اپنے دِل و دِماغ کو پُرنور کیجئے چنانچہ حضرت سیّدُنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہم سے اس حال میں مُفَارَقَت (جدائی) فرمائی کہ کوئی پرندہ ایسا نہیں کہ اپنے پروں کو ہِلائے مگر آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہم سے اس کا بھی بیان فرمادیا۔ (معجم کبیر،2/155،حدیث:1647)

❁ شارحِ بخاری امام احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 923ھ) اس کے تحت فرماتے ہیں: لاشک ان اللہ تعالٰی قد اطلعہ علی ازید من ذٰلک والقی علیہ علم الاولین والاخرین یعنی کچھ شک نہیں کہ بلاشبہ اللہ پاک نے اس سے بھی زائد حضور کو علم دیا اور تمام اگلے پچھلوں کا علم حضور پر اِلقا فرمایا۔ (مواھب اللدنیہ،3/95)

❁ حضرت شیخ عبدُالحق مُحدِّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1052ھ) فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السَّلام کے زمانہ سے صور پھونکنے تک جو کچھ دنیا میں ہے سب ہمارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ظاہر فرمادیا گیا، یہاں تک کہ تمام احوال اوّل سے آخِر تک کا حضور کو معلوم ہوا اور حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنے اصحاب کو اس میں سے بعض کی خبر دی۔ (مدارج النبوۃ، جز:1، 1/144)

❁ امام محمد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 840ھ) قصیدہ بُردہ شریف میں عرض کرتے ہیں:

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

یعنی یارسولَ اللہ! دنیا و آخرت دونوں آپ کی بخشش و عطا سے ایک حصہ ہیں اور لوح و قلم کا علم (جس میں تمام ماکان ومایکون ہے) آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے علوم میں سے ایک ٹکڑا ہے۔

❁ علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1014ھ) اس کی شرح میں فرماتے ہیں: کون علمھما من علومہ صلَّی اللہ علیہ وسلم ان علومہ تتنوع الی الکلیات والجزئیات وحقائق ودقائق وعوارف ومعارف تتعلق بالذات والصفات وعلمھما انما یکون سطرا من سطور علمہ ونھرا من بحور علمہ ثم مع ھذا ھو من برکۃ وجودہ یعنی لوح و قلم کا علم علومِ نبی صلَّی اللہ علیہ وسلَّم سے ایک ٹکڑا اس لئے ہے کہ حضور کے علوم کی متعدد انواع ہیں۔ کلیات، جزئیات، حقائق، دقائق، عوارف اور معارف کہ ذات و صفاتِ الٰہی سے متعلق ہیں اور لوح و قلم کا علم تو حضور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے علم کی سطروں میں سے ایک سطر اور اس کے سمندروں سے ایک نہر ہے پھر بایں ہمہ وہ حضور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم ہی کی برکت وجود سے تو ہے۔ (الزبدۃ فی شرح البردۃ، ص458)

❁ امام احمد بن محمد المعروف ابنِ حجر مکی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 974ھ) فرماتے ہیں: ان اللہ تعالٰی اطلعہ لیلۃ الاسراء علی جمیع ما فی اللوح المحفوظ، وزادہ علوما آخر کالاسرار المتعلقۃ بذاتہ سبحانہ وتعالٰی وصفاتہ یعنی اللہ پاک نے معراج کی رات ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وہ سارے علوم عطا فرمادیئے تھے جو لوحِ محفوظ میں ہیں نیز اس کے علاوہ اور بھی علوم عطا فرمائے جیسے اللہ پاک کی ذات و صفات کے بارے میں اسرار کا علم۔

(العمدۃ فی شرح البردۃ، ص669)

❁ علّامہ ابراہیم بن محمد باجوری رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1277ھ) فرماتے ہیں: انہ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم لم یخرج من الدنیا الا بعد ان

* رکن مجلس المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

اعلمه الله تعالیٰ بھذہ الامور (الخمسۃ) یعنی نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دنیا سے اُس وقت تک تشریف نہ لے گئے جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ان عُلومِ خمسہ (پانچ غیبوں یعنی قیامت کا علم، بارش کا وقت، حمل میں کیا ہے اور کوئی آدمی کل کو کیا کرے گا اور کہاں مرے گا) کا علم عطا نہ فرمادیا۔ (حاشیۃ الباجوری علی البردۃ، ص92)

❁ حضرت علّامہ محمد بن عبدُاللہ دمیاطی رحمۃ اللہ علیہ (وفات: 1331ھ) فرماتے ہیں: والحق ان اللہ سبحانہ و تعالیٰ لم یقبض نبینا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حتی اطلعہ علی کل ما ابھمہ علیہ الا انہ امر بکتم البعض والاعلام بالبعض یعنی حق یہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وفات سے پہلے پہلے ہر اس چیز کا علم عطا فرمادیا تھا جو آپ سے پوشیدہ تھا مگر بعض باتوں کو پوشیدہ رکھنے اور بعض کو ظاہر کرنے کا حکم فرمایا۔ (الجواھر اللؤلؤیۃ فی شرح اربعین النوویۃ، ص48)

(بقیہ اگلے ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کیجئے)
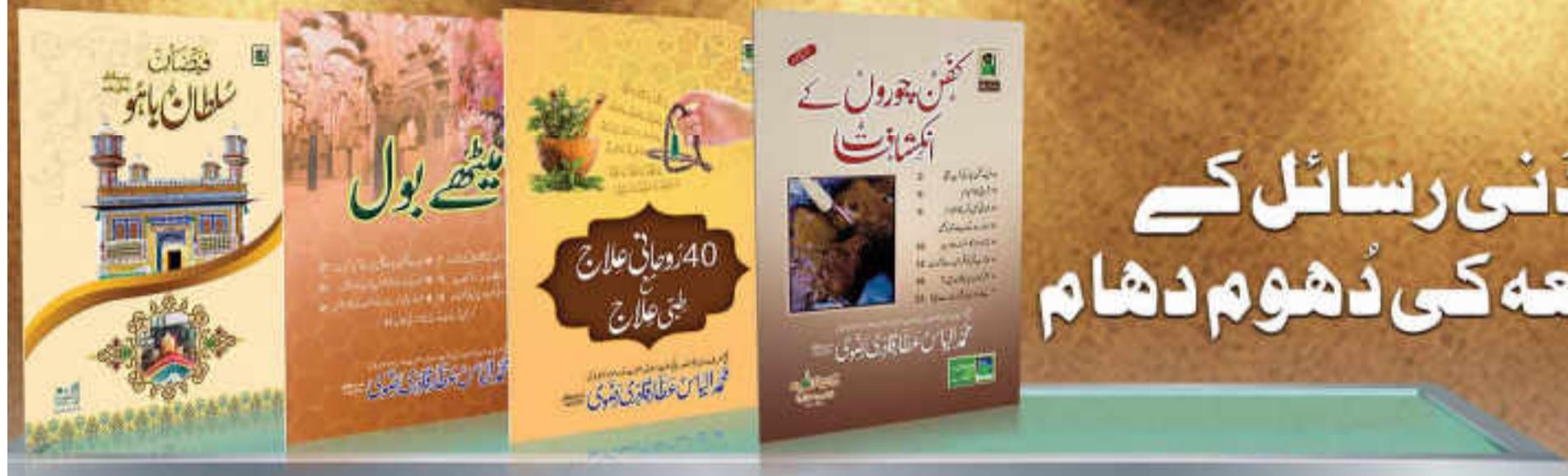
شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گزشتہ ماہ درج ذیل مدنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دُعاؤں سے نوازا: 1 یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی رسالہ ”کفن چوروں کے اِنکشافات“ کے 19 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کی قبر کو جنّت کا باغ بنا، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً4لاکھ35ہزار904اسلامی بھائیوں اور تقریباً3لاکھ51ہزار562اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا 2 یااللہ! جو کوئی رسالہ ”40روحانی علاج“ کے 17 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے روحانی امراض سے محفوظ فرما، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً5لاکھ23ہزار188اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً4لاکھ1ہزار593اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی 3 یاالٰہی! جو کوئی رِسالہ ”میٹھے بول“ کے 48 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کے اَخلاق میٹھے بنادے، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً5لاکھ58ہزار722اسلامی بھائیوں اور تقریباً4لاکھ11ہزار400اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا 4 یاربِّ کریم! جو کوئی رسالہ ”فیضانِ سلطان باہو“ کے 29 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کے دل و دماغ فیضانِ اولیا سے مالا مال فرمادے، اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً3لاکھ40ہزار276اسلامی بھائیوں اور تقریباً3لاکھ69ہزار184اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ دیا ہوا ہدف ”کفن چوروں کے انکشافات“ پر مکمل ہوا۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 7لاکھ86ہزار کا ہدف دیا تھا جبکہ موصول کارکردگی کے مطابق تقریباً7لاکھ87ہزار466اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ اس پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے عاشقانِ رسول کو یوں دعاؤں سے نوازا۔ ”یااللہ! اس عدد کے پورا کرنے والوں کو بے حساب مغفرت سے مشرّف کردے اور سب کو حج اور زیارتِ مدینہ کی سعادت عطا کردے۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اس دُعا کے بعد ہفتہ وار مدنی رسائل کے مطالعہ کی کارکردگی میں مزید اضافہ ہوا۔

بقیہ فریاد

کے دُرُست اوقات کیا ہیں؟ روزے کی نیّت کے متعلق کیا مسائل ہیں؟ کن چیزوں سے روزہ ٹوٹتا، کن کاموں سے مکروہ ہوتا اور کن مجبوریوں کی وجہ سے روزہ چھوڑا جاسکتا ہے؟ ایک بھاری تعداد کو ان مسائل کے متعلق نہ تو معلومات ہوتی ہیں اور نہ ہی کسی سے ان مسائل کا علم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لہٰذا ابھی سے اپنے روزوں کی فکر کیجئے اور مذکورہ مسائل کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی کتاب فیضانِ سنّت جلد اوّل کے باب "فیضانِ رمضان" کا مطالعہ ماہِ رمضان شروع ہونے سے پہلے پہلے کرلیجئے۔ **گزشتہ روزوں کی قضا کرلیجئے** گزشتہ رمضانُ المبارک کے روزوں میں سے کسی روزے کی قضا اگر آپ پر لازم ہے تو رمضانُ المبارک آنے سے پہلے ہی اس روزے کو رکھ لیجئے۔ اچھی اور نیک صحبتوں کی کمی کی وجہ سے آج کل گناہوں کا بازار گرم ہے، گناہوں کی نحوست قبر و آخرت میں تو ویسے ہی آدمی کو کہیں کا نہ چھوڑے گی، مگر رمضانُ المبارک میں گناہ کرنے پر مزید سخت پکڑ ہے، چنانچہ **رمضانُ المبارک میں گناہ کی نحوست** نبیِّ پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: میری اُمّت ذلیل و رُسوا نہ ہوگی جب تک وہ ماہِ رَمَضان کا حق ادا کرتی رہے گی۔ عرض کی گئی: یارسولَ الله! رمضان کے حق کو ضائع کرنے میں ان کا ذلیل و رُسوا ہونا کیا ہے؟ فرمایا: اِس ماہ میں ان کا حرام کاموں کا کرنا، پس تم ماہِ رَمَضان کے معاملے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس ماہ میں اور مہینوں کے مقابلے میں نیکیاں بڑھا دی جاتی ہیں اِسی طرح گناہوں کا بھی مُعاملہ ہے۔ (معجم صغیر، 1/248 ملتقطاً) گناہ چاہے ظاہری ہوں یا باطنی! سب کا ارتکاب ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے، لہٰذا خود کو ذلیل و رُسوا ہونے سے بچانے کے لئے رمضانُ المبارک آنے سے پہلے ہی ان تمام گناہوں کے بارے میں علم حاصل کرنا اور ان سے خود کو بچانے کی کوشش کرتے رہنا لازمی ہے۔ خدانخواستہ اگر ہم نے ان کے بارے میں علم حاصل نہ کیا یا حاصل تو کیا لیکن گناہوں سے خود کو نہ بچایا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم رمضانُ المبارک میں کسی ناجائز و حرام کام میں مبتلا ہو جائیں اور ذِلّت و رُسوائی ہمارا مقدّر بن جائے، ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہوں کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ سے جاری ہونے والی ان کُتُب کا مطالعہ مفید رہے گا: (1) جہنّم میں لے جانے والے اعمال (حصہ اوّل و دُوم) (2) باطنی بیماریوں کی معلومات۔ **اپنے کام کاج اور ان کے اوقات کا جائزہ لیجئے** رمضان سے پہلے ہی اپنے کام کاج اور روزمرّہ جدول (Schedule) کا جائزہ لینا بہت اہمیت رکھتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ایسے کام میں مصروف ہوں جو مشقّت والا ہو یا جس کا وقت اتنا زیادہ ہو کہ روزہ رکھنے یا اسے پورا کرنے میں رکاوٹ کا باعث ہو، دنیا کو زیادہ اہمیت دینے یا بعض اوقات گھریلو اخراجات کی مجبوریوں کی وجہ سے کچھ لوگ رمضان میں بھی مشقّت کے کام کرتے اور روزہ نہیں رکھتے، ایسے لوگ بہارِ شریعت میں لکھے گئے اس مسئلے کو غور سے پڑھیں: رمضان کے دنوں میں ایسا کام کرنا جائز نہیں، جس سے ایسا ضُعف (کمزوری) آجائے کہ روزہ توڑنے کا ظنِّ غالب ہو۔ لہٰذا نانبائی (روٹیاں پکانے والے) کو چاہیے کہ دوپہر تک روٹی پکائے پھر باقی دن میں آرام کرے۔ یہی حکم مِعمار (مستری) و مزدور اور مشقت کے کام کرنے والوں کا ہے کہ زیادہ ضُعف (کمزوری) کا اندیشہ ہو تو کام میں کمی کردیں کہ روزے ادا کرسکیں۔ (بہارِ شریعت، 1/998) آنے والے لمحات و معاملات کی پہلے سے ہی تیاری کرلینے والوں کو دنیا عقل مَند شمار کرتی ہے، رمضانُ المبارک بھی ربّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے رحمتوں، مغفرتوں اور جہنّم سے آزادی کے پروانوں کو لئے ہوئے ہمارے درمیان تشریف لانے والا ہے، لہٰذا میری تمام عاشقانِ رسول سے **فریاد** ہے کہ عقل مَندی کا ثبوت دیتے ہوئے رمضانُ المبارک کی تشریف آوری سے پہلے ہی اس کی تیاری پر توجہ دیجئے اور رمضانُ المبارک کے قدردانوں میں اپنا نام لکھوائیے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے دس سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

نماز میں چادر سے داڑھی چھپ جانے کا حکم

سوال: چادر اوڑھ کر نماز پڑھتے ہوئے داڑھی چھپ جائے تو کیا نماز ہوجائے گی؟

جواب: ہوجائے گی، البتہ نماز میں چادر اس طرح اوڑھنا کہ منہ اور ناک چھپ جائے مکروہِ تحریمی ہے۔

(ردالمحتار، 2/511- مدنی مذاکرہ، 2 ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

ستارے زمین سے چھوٹے ہیں یا بڑے؟

سوال: ستارے زمین سے چھوٹے ہوتے ہیں یا بڑے؟

جواب: بڑے ہوتے ہیں یہاں تک کہ سب سے چھوٹا ستارہ زمین سے آٹھ گنا بڑا ہے اور سب سے بڑا ستارہ زمین سے 120 گنا بڑا ہے۔ (احیاء العلوم، 5/188)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جماہی روکنے کا طریقہ

سوال: جماہی روکنے کا طریقہ ارشاد فرمادیجئے۔

جواب: ایک طریقہ یہ ہے کہ جب جماہی آنے لگے تو انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام کا خیال دل میں لے آئیں کہ انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام کو جماہی نہیں آتی، فوراً رُک جائے گی۔ دوسرا یہ کہ اُوپر والے دانتوں سے نچلا ہونٹ دبالیا جائے تو بھی جماہی رُک جائے گی۔ اگر نماز میں جماہی آئے تو بتائے گئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے قِیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ کی پُشت (یعنی پیٹھ) اور قیام کے علاوہ اُلٹے ہاتھ کی پُشت منہ پر رکھ کر جماہی کو روکئے۔

(بہارِ شریعت، 1/538 ماخوذاً- مدنی مذاکرہ، 28 ذوالقعدۃ الحرام 1436ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

بیوی کا شوہر کی اجازت کے بغیر بیعت ہونا کیسا؟

سوال: کیا بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر کسی پیر صاحب سے بیعت ہوسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں عورت کسی بھی جامعِ شرائط پیر صاحب سے شوہر کی اجازت کے بغیر بیعت ہوسکتی ہے۔ البتہ نامحرم پیر اور مُریدنی کے درمیان بھی شرعی پردہ ہے اور مُریدنی کا اپنے نامحرم پیر کا ہاتھ چُومنا بھی حرام ہے۔

(پیری مریدی کے بارے میں اہم معلومات جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "آدابِ مرشدِ کامل" پڑھئے۔) (مدنی مذاکرہ، 3 ربیع الاول 1436ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سنّتیں پڑھنے کے بعد صدائے مدینہ لگانا

سوال: کیا فجر کی سنّتیں مسجد میں پڑھنے کے بعد "صدائے مدینہ" لگانے کے لئے جاسکتے ہیں؟

جواب: نہیں جاسکتے کہ سنّت اور فرض کے درمیان ایسا کام کرنا منع ہے جو تکبیرِ تحریمہ کے مُنافی (یعنی خلاف) ہو۔ (بہارِ شریعت، 1/666 ملخصاً) بہتر یہ ہے کہ فجر کی سنّتیں پڑھنے سے پہلے "صدائے مدینہ" کے لئے جایا جائے اور فرض سے پانچ منٹ پہلے مسجد میں آکر سنّتیں پڑھ لی جائیں تاکہ باجماعت تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نماز پڑھنے کی سعادت حاصل ہو۔ یاد رہے! سنّتِ فجر اوّل وقت میں پڑھ لینا اَولیٰ ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص352 ملخصاً)

(صدائے مدینہ کے بارے میں جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ "صدائے مدینہ" پڑھئے)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

بَیْتُ الْمَعْمُوْر

سوال: بَیْتُ الْمَعْمُوْر کسے کہتے ہیں اور یہ کہاں پر واقع ہے؟

جواب: بَیْتُ الْمَعْمُوْر فرشتوں کے قبلے کا نام ہے اور یہ کَعْبَۃُ اللہ شریف کی بالکل سیدھ میں ساتویں آسمان پر ہے، فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں۔ (تفسیرِ صراط الجنان، 9/517 ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اُلٹا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: اگر کسی شخص نے غلطی سے اُلٹا سوئیٹر پہن کر نماز پڑھ لی تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں ہو جائے گی، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے اُلٹا کپڑا پہن یا اوڑھ کر نماز پڑھنے کو مکروہِ تنزیہی فرمایا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 7/358 تا 360 ماخوذاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جس کپڑے میں قراٰنِ کریم رکھا جاتا ہو اسے مدرسے کے کام میں استعمال کرنا کیسا؟

سوال: بعض اوقات مدرسوں میں قراٰنِ کریم کپڑے میں رکھ کر دیا جاتا ہے تو کیا وہ کپڑا مدرسے کے کسی کام میں استعمال کر سکتے ہیں؟

جواب: جس کپڑے میں قراٰنِ پاک رکھ کر دیا گیا ہو یا رکھا جاتا ہو اگر اس سے مدرسے کی صفائی ستھرائی کے کام کریں گے تو یہ عُرف میں ادب کے خلاف ہے کہ جب کسی کو پتا چلے گا تو اسے اچھا نہیں لگے گا اگرچہ یہ ناجائز و گناہ نہیں ہے، مگر ادب کے خلاف ہے، ادب یہ ہے کہ اس کا احترام کیا جائے کہ اسے قراٰنِ پاک سے نسبت حاصل ہو گئی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

آبِ زَم زَم سے کھانا بنانا کیسا؟

سوال: کیا سالن پکاتے ہوئے اس میں آبِ زَم زَم ڈال سکتے ہیں؟

جواب: ڈال سکتے ہیں۔ (مدنی مذاکرہ، 2 ربیع الآخر 1439ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

حقوقُ اللہ اور حقوقُ العباد

سوال: حقوقُ اللہ اور حقوقُ العباد کسے کہتے ہیں؟

جواب: حقوقُ اللہ کے معنیٰ ہیں اللہ کے حقوق مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ۔ انہیں ادا نہ کرنے والے اللہ پاک کے حقوق ضائع کرتے ہیں۔ حقوقُ العباد کے معنیٰ ہیں بندوں کے حقوق۔ بندوں کے حقوق بھی بہت سارے ہیں مثلاً جن کا نان نفقہ اس کے ذمہ ہے اس کو پورا کرنا، قرض لے کر واپس کرنا، اس کی عزت کا تحفظ کرنا وغیرہ۔ دونوں حقوق کی اہمیت بہت زیادہ ہے لہٰذا اللہ کریم کے حقوق بھی ضائع نہ کئے جائیں اور بندوں کے حقوق بھی ضائع نہ کئے جائیں۔

(مدنی مذاکرہ، 3 محرمُ الحرام 1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

مسجد کا ادب

خضر حیات عطاری مدنی*

داؤد صاحب اور ننّھا حَسَن عصر کی نماز پڑھنے کے لئے مسجد کے قریب پہنچے تو داؤد صاحب نے کہا: بیٹا حسن! ہم مسجد میں پہلے سیدھا قدم رکھ کر داخل ہوں گے اور ساتھ ہی مسجد میں داخل ہونے کی دُعا پڑھیں گے۔ جی ابوجان ضرور، حسن نے جواب دیا۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد داؤد صاحب نمازِ عصر کی سُنّتیں پڑھنے میں مصروف ہوگئے اور حَسَن اِدھر اُدھر دیکھنے لگا اچانک اس کی نظر اپنے دوست بلال اور دانیال پر پڑی جو مسجد کے ایک کونے میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ حَسَن بھی ان کے پاس جا بیٹھا، بچوں کی باتوں کی آواز بلند ہونے لگی تو کچھ نمازی غُصّے اور ناراضی کا اِظہار کرتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے لگے۔ داؤد صاحب جیسے ہی سُنّتیں پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے انگلی کے اشارے سے حسن کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ حسن فوراً خاموش ہوگیا اور دوستوں کو بھی خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ بچے سر جُھکا کر بیٹھ گئے، جیسے ہی نمازیوں کی توجہ ہٹی حسن نے جیب سے ٹافی نکالی، منہ میں ڈالی اور جلدی سے اس کا ریپر صف کے نیچے چُھپا دیا۔ نماز کے بعد داؤد صاحب نے صف کے نیچے سے ریپر اُٹھا کر باہر پھینک دیا اور دونوں گھر کی طرف چل پڑے۔ حسن داؤد صاحب سے کچھ پیچھے پیچھے چل رہا تھا کیونکہ وہ ڈر رہا تھا کہ آج ابوجان ڈانٹیں گے۔ داؤد صاحب اچانک رُک گئے اتنے میں حسن بھی ان کے قریب آگیا۔ داؤد صاحب بولے: بیٹا! آپ اتنا پیچھے کیوں چل رہے ہیں؟ اور آپ گھبرائے ہوئے کیوں ہیں؟ ابوجان وہ ۔۔۔۔۔۔ حسن کچھ کہتا کہتا رُک گیا۔

داؤد صاحب نے حسن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور بولے: حسن بیٹا! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ آپ کے گھر میں کوئی شور شرابہ کرے؟ حسن نے نفی میں سَر ہلایا۔ داؤد صاحب بڑے ہی پیار سے بولے: یہ مسجد تو اللہ کا گھر ہے، جب ہم اپنے گھر میں کسی کے شور شرابہ کو پسند نہیں کرتے پھر مسجد میں کیوں شور کرتے ہیں! پیارے بیٹے! میں آپ کو مسجد کے چار آداب بتاتا ہوں: 1 مسجد میں دُنیا کی باتیں اور شور بالکل بھی نہیں کرنا چاہئے کہ اس سے مسجد کی بے ادبی بھی ہوتی ہے اور مسجد میں عبادت کرنے والے بھی پریشان ہوتے ہیں۔ 2 مسجد میں ہنسنا بھی نہیں چاہئے کہ اس سے قبر میں اندھیرا ہوتا ہے۔ 3 مسجد میں چھالیا یا ٹافیوں کے ریپر ہرگز ہرگز نہ پھینکیں کیونکہ مسجد میں معمولی سا ذرّہ بھی گر جائے تو اس سے مسجد کو اس قدر تکلیف پہنچتی ہے جس قدر انسان کو اپنی آنکھ میں کوئی ذرّہ پڑ جانے سے ہوتی ہے۔ (جذب القلوب، ص222) 4 ہمیشہ مسجد کو صاف ستھرا رکھیں اور اس سے کُوڑا کرکٹ اور تکلیف دِہ چیزوں کو دور کریں کیونکہ جو مسجد سے تکلیف دِہ چیز نکالے گا اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنائے گا۔ (ابن ماجہ، 1/419، حدیث: 757) داؤد صاحب مسجد کے آداب بیان کرنے کے بعد بولے: بیٹا! یہ چند باتیں میں نے آپ کو بتائی ہیں ان کو یاد رکھنا اور اپنے دوستوں کو بھی بتانا۔ جی ابوجان! اِنْ شَآءَ اللہ۔ حسن نے جواب دیا اور اب اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے بجائے ایک عزم کے آثار ظاہر ہو رہے تھے۔

* مدرس جامعۃ المدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان

اعتکاف کے لئے سفر

شاہ زیب عطاری مدنی*

رمضان المبارک کی آمد آمد تھی، ہر کوئی اپنے اعتبار سے تیاریوں میں مصروف تھا۔ کسی کو کاروبار کی تو کسی کو عید کے لئے نئے کپڑوں کی فکر تھی۔ میں اپنے کزن عامر کے ساتھ چچا کے گھر گیا تو وہاں ہماری ملاقات ہمارے بڑے کزن ماجد سے ہوئی جن کی نیک نامی پورے خاندان میں مشہور تھی۔ وہ سفر پر جانے کے لئے بیگ تیار کر رہے تھے۔ حال احوال معلوم کرنے کے بعد میں نے ان سے پوچھا: ماجد بھائی! آپ کہاں جارہے ہیں؟ پہلے تو وہ مسکرائے پھر پیار بھرے لہجے میں بولے: حاشر! آپ کو تو معلوم ہے کچھ دنوں بعد رمضانُ المبارک شروع ہونے والا ہے۔ گیارہ مہینے کام کاج میں گزرے ہیں، اس لئے رمضان کا مہینا نیکیوں میں گزارنے کے لئے تیاریاں کر رہا ہوں۔ **حاشر:** رمضان کی تیاری اور سفر کا بیگ، کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔ **ماجد:** ماہِ رمضان کو نیکیوں سے بھرپور گزارنے کے لئے میں اور کچھ دوست پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف کے لئے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی جارہے ہیں۔ **حاشر:** ہم نے تو 10 دن (آخری عشرے) کا اعتکاف دیکھا اور سنا ہے! **ماجد:** پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف بھی ہو سکتا ہے۔ **حاشر:** اعتکاف تو اپنے علاقے میں بھی کیا جاسکتا ہے، پھر وہاں کیوں جارہے ہیں؟ **ماجد:** آپ کی بات ٹھیک ہے، لیکن جیسا مدنی ماحول وہاں ملتا ہے کہیں اور کم ہی ملتا ہے۔ **عامر** بھی گفتگو میں شامل ہوتے ہوئے بولا: ماجد بھائی! آخر ایسا وہاں کیا ہے جو یہاں نہیں ہے؟ **ماجد:** عامر! آپ کو کیا بتاؤں! وہاں پانچوں نمازیں باجماعت وہ بھی ہزاروں لوگوں کے ساتھ پڑھنے کو ملتی ہیں، روزانہ 2 مدنی مذاکروں (یعنی امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس قادری صاحب سے کئے گئے سوالات کے جوابات)، نگرانِ شوریٰ و دیگر مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیانات سے علمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ اِنفرادی عبادت کے ساتھ ساتھ مدنی حلقوں وغیرہ میں سنّتیں اور آداب سیکھنے سکھانے کا سلسلہ رہتا ہے۔ آرام کے لئے بھی مناسب وقت دیا جاتا ہے۔ افطار کے وقت کا منظر تو دیکھنے والا ہوتا ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں جھکی ہوئی گردنیں، دُعا کے لئے اُٹھے ہوئے ہاتھ، گناہوں پر ندامت و شرمندگی، آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو۔۔۔ یہ بتاتے ہوئے ماجد بھائی کی آنکھیں نَم ہوگئیں۔ **حاشر:** سُبْحٰنَ اللہ! رمضان کا مہینا گزارنے کے لئے ایسا مدنی ماحول تو واقعی اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے۔ **عامر:** کیا میں اور حاشر بھی آپ کے ساتھ چل سکتے ہیں؟ **ماجد:** رمضان المبارک وہاں گزارنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی **مجلس اِعتکاف** نے کچھ شرائط رکھی ہیں، جن میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ عمر کم از کم 18 سال ہو آپ لوگوں کی عمر ابھی 13 اور 14 سال ہے لیکن اَفْسُرْدَہ نہیں ہونا، 18 سال سے کم عمر بھی اپنے بڑے بھائی یا والد کے ساتھ مجلس کی اجازت سے اعتکاف کر سکتا ہے۔ آپ بھی اپنے ابّو کو اعتکاف کرنے پر راضی کریں اگر وہ نہ جاسکیں تو یہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں اعتکاف کرلینا۔ **حاشر و عامر:** بہر حال آپ کو مبارک ہو، ہم بھی کوشش کرتے ہیں۔ **ماجد:** آپ دونوں خوش رہیں، مجھے سفر پر جانا ہے، اس لئے میں چلتا ہوں لیکن آپ دونوں نے کھانا کھائے بغیر نہیں جانا۔

* مُدَرِّس جامعۃ المدینہ،
فیضانِ کنز الایمان، باب المدینہ کراچی

نادان بکری

(Witless goat)

ابو معاویہ عطاری مدنی*

ایک لُومڑی (Fox) کُنویں (Well) میں گر پڑی۔ اس کی خوش قسمتی کہ کنویں کی گہرائی کم تھی اس لئے بچ گئی۔ اس نے اِدھر اُدھر بہت ہاتھ پیر مارے اور باہر نکلنے کی کوشش کی، لیکن کامیاب نہ ہوسکی۔ اتنے میں ایک پیاسی بکری (Thirsty goat) پانی پینے اس کنویں کے پاس آنکلی۔ لومڑی کو کنویں میں دیکھ کر بکری بولی: بہن! خیریت تو ہے؟ لومڑی نے جواب دیا: ہاں بہن! خیر ہی ہے۔ گرمی لگ رہی تھی تو ٹھنڈک لینے کے لئے آئی ہوں۔ بکری: پانی کا ذائقہ (Taste) کیسا ہے؟ لومڑی: پانی بہت ہی اچھا ہے، ایسا میٹھا اور ٹھنڈا پانی میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں پیا۔ میں خود اتنا پی گئی ہوں کہ ڈر ہے کہیں بیمار ہی نہ پڑ جاؤں۔ تم بھی آجاؤ اور آرام سے پانی پیو، یہاں کوئی خطرہ نہیں ہے، یہ سُن کر پیاسی بکری پیاس بجھانے کے لئے جھٹ سے کنویں میں کُود گئی۔ لومڑی نے موقع کا فائدہ اُٹھایا اور چھلانگ لگا کر اپنے پاؤں بکری کی کمر پر رکھے پھر فوراً دوسری چھلانگ لگا کر کنویں سے باہر آگئی اور نادان بکری چالاک لومڑی کی باتوں میں آکر وہیں رہ گئی۔

پیارے بچّو! شیطان ہمارا دشمن ہے، ہمیں چاہئے کہ اس کی باتوں میں آکر اپنی دنیا اور آخرت کا نقصان ہونے سے بچائیں۔ اللہ پاک اور اس کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو راضی کرنے والے کام کرکے دنیا اور آخرت کو سنواریں۔

مدنی منّوں کی کاوشیں

حسان رضا عطاری
دار المدینہ کلفٹن باب المدینہ کراچی

عبد الوہاب عطاری
مدرسۃ المدینہ نورانی مسجد کورنگی

کہکشاں کرم
اورنگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی

مدنی منّی عائشہ اور مدنی منّا عبید

پیارے مدنی منّو اور مدنی منّیو! آپ بھی اس طرح کی پیاری پیاری ڈیزائننگ بنا کر صفحہ 2 پر دیئے گئے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیجئے یا اس ڈیزائننگ کی اچھی سی تصاویر بنا کر واٹس ایپ یا ای میل کیجئے۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

ننھے ڈرائیور

بلال حسین عطاری مدنی*

بدلتے دور نے جہاں ہمیں بے شمار ایجادات کے حیرت انگیز نظارے دکھائے وہیں ہمیں سفر طے کرنے کے لئے جدید سواریوں (جہاز، ٹرین، بس، کار اور بائیک (موٹر سائیکل) وغیرہ) کا بھی تحفہ دیا جو کہ یقیناً ہمارے لئے بہت مُفید ہے کہ ان جدید سواریوں کے ذریعے سے ہم دِنوں کے سفر گھنٹوں اور گھنٹوں کے سفر منٹوں میں طے کر لیتے ہیں، مگر افسوس! ڈرائیونگ کرنے والوں کے سبب آئے دن لوگ حادثات کا شکار ہوتے رہتے ہیں، چند خوش قسمت لوگوں کو چھوڑ کر ان حادثات کا شکار ہونے والے افراد زخمی ہو کر عمر بھر کی معذوری حتّٰی کہ بعض تو موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں۔ اکتوبر 2017ء کی رپورٹ کے مطابق صرف لاہور میں (سال 2017ء میں) 39000 سے زائد افراد مختلف حادثات کا شکار ہوئے جن میں سب سے زیادہ تعداد موٹر سائیکل سواروں کی ہے۔ ایسے میں مہارت اور تجربہ سے عاری 7 سال کی عمر سے لے کر 13، 14 سال تک کے کم عمر بچّوں کا سڑکوں اور گلی کُوچوں میں گاڑی / موٹر سائیکل چلانا بلکہ یوں کہہ لیں کہ چلانے کے بجائے اُڑانے کی کوشش کرنا، ون ویلنگ کرنا، لوگوں کو خوفناک کرتب دِکھانا حتّٰی کہ حادثات میں اپنے ساتھ دیگر افراد کو لے ڈُوبنا (جن میں عورتیں بوڑھے اور چھوٹے چھوٹے بچّے بھی شامل ہوتے ہیں) ”لمحۂ فکریہ“ ہے ان والدین کے لئے جو اپنے بچّوں کو اس سے روکنے کے بجائے بھرپور لاڈ پیار کا مظاہرہ کرتے ہوئے کم عمری ہی میں ان کے ہاتھ میں گاڑی تھماتے، ان کی حوصلہ افزائی کرتے، ان کے گاڑی چلانے کو باعثِ فخر سمجھتے اور ملکی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ یاد رہے! پاکستان میں 18 سال سے کم عمر افراد کا بائیک (موٹر سائیکل) اور کار وغیرہ چلانا قانوناً جُرم ہے۔ (کیونکہ 18 سال سے کم عمر افراد کا ڈرائیونگ لائسنس بنتا ہی نہیں) (آفیشل ویب سائٹ ڈرائیونگ لائسنس)

محترم والدین! بچّوں کے سبب پیش آنے والے یہ حادثات آپ کی لاپرواہی اور آپ کی جانب سے برتی جانے والی غفلت کا ثمرہ (نتیجہ) ٹھہریں گے، لہٰذا اپنے بچّوں اور دیگر افراد کی جان کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے کم عمری ہی میں انہیں ”جان لیوا سڑکوں“ کی نذر کر دینے کے ان کے بڑے ہونے کا انتظار فرمائیں اور پھر ❁ پہلے انہیں اپنی نگرانی میں تربیت دیں یا کسی معیاری ڈرائیونگ اسکول میں داخل کروائیں تاکہ وہ اچھی طرح ڈرائیونگ سیکھ سکیں ❁ تربیت دینے کے بعد یہ نہ سمجھیں کہ اب آپ کا بیٹا روڈ پر بائیک یا کار چلانے کا اہل ہو گیا ہے بلکہ ٹریفک کے ملکی قوانین کا احترام کرتے ہوئے پہلے ان کا ڈرائیونگ لائسنس بنوائیں ❁ اجازت نامہ (Driving License) مل جانے کے بعد ہی انہیں گاڑی چلانے کی اجازت دیں ❁ ابتدا میں ان کا دائرہ کم ٹریفک والی سڑکوں تک محدود رکھیں کیونکہ تیز رفتار سڑکوں پر گاڑی چلانے کا ہُنَر ایک مدت کے تجربہ سے ہی حاصل ہوتا ہے ❁ نیز اس بات کا یقین کر لیں کہ جو بائیک آپ اپنی اولاد کے سپُرد کر رہے ہیں وہ ہر اعتبار سے چلانے کے لائق ہو مثلاً ❁ بریک نئے ہوں کہ خستہ حال بریک نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں ❁ ہارن اور ❁ تمام لائٹس فعّال (Functional) ہوں ❁ ہیلمٹ کی پابندی کروائیں ❁ دائیں بائیں کے شیشوں (یعنی سائیڈ گلاسز) کی حیثیت کو بھی لازمی سمجھیں کیونکہ ان کے ذریعے ہم پیچھے سے آنے والی ٹریفک کو ملاحظہ کر سکتے ہیں جو کہ نہایت ضروری ہے۔ والدین کو چاہئے کہ اپنی اولاد کو ملکی قوانین کی پاسداری کرنے کی نصیحت کریں اور تیز رفتاری، وَن ویلنگ، گاڑیوں کی ریس وغیرہ جیسے خطرناک شوق سے انہیں دور رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں نیز ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ و دیگر احتیاطی تدابیر کو بھی اپنی اولاد پر لازم کریں کیونکہ احتیاطی تدابیر کو اپنائے بغیر گاڑی چلانا اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا ہے جو کہ سراسر بے وقوفی اور قانوناً جرم ہے۔

اللہ پاک ہمیں ہماری اولاد کی شریعت کے مطابق تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری اولاد کو حادثات سے محفوظ فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

اولیاءِ کرام بھی شفاعت کریں گے

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے دو منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

کیا اولیائے کرام بھی شفاعت کریں گے ؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا قیامت کے دن اولیاء اللہ بھی شفاعت کریں گے ؟ میں نے سنا ہے کہ صرف پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شفاعت کریں گے۔

(سائل: اویس رضا، مدینۃ الاولیاء ملتان)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قیامت کے دن اولیاءِ کرام، علماء، حفاظ، حجاج سب شفاعت کریں گے بلکہ ہر وہ شخص کہ جسے دینی منصب عطا کیا گیا، اپنے متوسلین و متعلقین کی شفاعت کرے گا۔ سیّدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرَّحمہ نے یہاں ایک نفیس نکتہ یہ بیان فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور شفاعت کرنے والے، نبیِّ مکرَّم، رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہوں گے اور مخلوق میں شفاعت کرنے والے باقی سب اپنے متعلقین کی شفاعت، حضور کی بارگاہ میں پیش کریں گے۔ بہر صورت وہ بھی شفاعت ضرور فرمائیں گے کہ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں شفاعت لانا بھی شفاعت ہی ہے، اس سے خارج نہیں۔

المعتقد المنتقد میں ہے: "ویجب الایمان بانہ یشفع غیرہ ایضا من الانبیاء والملائکۃ والعلماء والشھداء والصلحین وکثیر من المومنین وغیرھم من القرآن والصیام والکعبۃ وغیرھا مما ورد فی السنۃ۔ اور اس بات پر ایمان بھی واجب ہے کہ حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے علاوہ دیگر انبیاء، فرشتے، علماء، شہداء، نیک لوگ اور کثیر مومنین اور ان کے علاوہ قرآنِ پاک، روزہ، کعبہ، وغیرہا وہ چیزیں کہ جن کی شفاعت کا احادیث میں ذکر ہوا، وہ تمام بھی شفاعت کریں گی۔" (المعتقد المنتقد، صفحہ 129)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرَّحمہ محشر کے حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اب (یعنی شفاعت کا دروازہ کھلنے کے بعد) تمام انبیاء اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے، اولیائے کرام، شہدا، علما، حفاظ، حجاج، بلکہ ہر وہ شخص جس کو کوئی منصبِ دینی عنایت ہوا، اپنے اپنے متعلقین کی شفاعت کرے گا۔ نابالغ بچّے جو مر گئے ہیں، اپنے ماں باپ کی شفاعت کریں گے، یہاں تک کہ علما کے پاس کچھ لوگ آکر عرض کریں گے، ہم نے آپ کے وضو کے لیے فلاں وقت میں پانی بھر دیا تھا، کوئی کہے گا: کہ میں نے آپ کو استنجے کے لیے ڈھیلا دیا تھا، علما ان تک کی شفاعت کریں گے۔ (بہارِ شریعت، 1/139 تا 141)

حضور جانِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے علاوہ باقی تمام مخلوق حتّٰی کہ انبیاءِ کرام علیہم الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بھی اپنی شفاعت، حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں پیش کریں گے کہ ان کی شفاعتوں کے مالک بھی حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں۔ چنانچہ اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "اذا کان یوم القیٰمۃ کنت امام النبیین وخطیبھم وصاحب شفاعتھم

غیر فخر۔" ترجمہ: جب قیامت کا دن ہو گا تو میں انبیاء کا امام اور ان کا خطیب ہوں گا اور میں ان کی شفاعت کرنے والا ہوں۔ یہ بات بطورِ فخر نہیں فرمارہا۔(ترمذی، 5/353، حدیث: 3633)

اس حدیثِ پاک کا نفیس و لطیف معنی بیان کرتے ہوئے سیّدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرَّحمہ فرماتے ہیں: "والمعنی الآخر الالطف الاشرف ان لاشفاعة لاحد بلاواسطة عند ذی العرش جل جلاله الا للقرآن العظیم ولهذا الحبیب المرتجی الکریم صلی الله تعالٰی علیه وسلم، واما سائر الشفعاء من الملائکة والانبیاء والاولیاء والعلماء والحفاظ والشهداء والحجاج والصلحاء، فعند رسول الله صلی الله علیه وسلم فینهون الیه ویشفعون لدیه وهو صلی الله تعالٰی علیه وسلم یشفع لمن ذکروه ولمن لم یذکروا عند ربه عزوجل وقد تاکد عندنا هذا المعنی باحادیث۔ ولله الحمد" ترجمہ: اس حدیثِ پاک کا دوسرا معنی کہ جو زیادہ لطیف و شریف ہے وہ یہ ہے کہ مالکِ عرش اللہ جلَّ جلالہ کی بارگاہ میں بلاواسطہ شفاعت کا حق صرف قرآنِ عظیم اور حبیبِ کریم کہ جن سے امیدیں لگی ہوئی ہیں اِنہی کو حاصل ہے، ان کے علاوہ کسی کو نہیں۔ اس کے علاوہ باقی شفاعت کرنے والے یعنی ملائکہ، انبیاء، اولیاء، علماء، حفاظ، شہداء، حجاج، صالحین کی شفاعت تو وہ اللہ کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں ہوگی تو وہ حضور کی بارگاہ میں بات پہنچائیں گے اور شفاعت لائیں گے اور حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان مذکورین اور ان کے علاوہ جو مذکور نہیں، ان کی شفاعت اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں فرمائیں گے۔ ہمارے نزدیک یہ معنی کئی احادیث سے مؤکد ہے۔ وللہ الحمد

(المستند المعتمد مع المعتقد المنتقد، ص127)

فتاویٰ رضویہ شریف میں اعلیٰ حضرت علیہ الرَّحمہ فرماتے ہیں: احادیث سے ثابت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صاحبِ شفاعت ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور وہ شفیع ہوں گے اور ان کے حضور علماء و اولیاء اپنے متوسلوں کی شفاعت کریں گے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/464)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرَّحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "قیامت کے دن مرتبۂ شفاعتِ کبریٰ حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے خصائص سے ہے کہ جب تک حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) فتحِ بابِ شفاعت نہ فرمائیں گے کسی کو مجالِ شفاعت نہ ہوگی بلکہ حقیقۃً جتنے شفاعت کرنے والے ہیں، حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے دربار میں شفاعت لائیں گے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور، مخلوقات میں صرف حضور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) شفیع ہیں۔" (بہار شریعت، 1/70)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــہ

عبدہ المذنب ابوالحسن فضیل رضا العطاری

کیا زندوں کو ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ نیک اعمال کا ثواب ایصال کرنا فقط مُردوں کے ساتھ خاص ہے یا زندہ لوگوں کو بھی کرسکتے ہیں، یعنی ہم کوئی نیک کام کرنے کے بعد وہ ثواب زندوں اور مُردوں دونوں کو پہنچاسکتے ہیں یا فقط مُردوں کو؟ براہِ کرم اس بارے میں حکمِ شرعی سے آگاہ فرمائیں۔(سائل: تبسم بخاری، ڈھوک حسّو، راولپنڈی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی بھی نیک عمل مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کا ثواب جس طرح فوت شدہ مسلمانوں کو کرسکتے ہیں، اسی طرح زندوں کو بھی کرسکتے ہیں اور اس کا ثبوت حضور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے عمل اور کئی علماءِ کرام رحمہم اللہ السَّلام کے اقوال سے ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــہ

ابوالصالح محمد قاسم قادری

قتل اور خودکُشی

محمد آصف عطاری مدنی*

فروری 2019ء کو کراچی میں ایک دل خراش واقعہ پیش آیا جب ایک ماں نے اپنی اڑھائی سالہ پھول سی بچّی سمندر میں پھینک دی، اس کے بعد خود بھی مرنا چاہتی تھی لیکن اسے بچالیا گیا۔ بچّی کی لاش دو دن کے بعد ساحلِ سمندر سے مل گئی۔ قتل کی وجہ گھریلو ناچاقی اور غربت وغیرہ بتائی گئی۔

(نوائے وقت، 6 فروری 2019 ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! ہر انسان اس دنیا میں مقرّرہ وقت پر آتا ہے اور اپنے حصے کی سانسیں لینے کے بعد بچپن، جوانی یا بڑھاپے میں یہاں سے رخصت ہوجاتا ہے، لیکن کسی انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ خود اپنی یا کسی کی جان لے لے، مگر دِین سے دُوری کی وجہ سے جہاں معاشرے میں نِت نئے ناسور پھیل رہے ہیں، وہیں ایک افسوس ناک رُجحان بھی زور پکڑ رہا ہے کہ گھریلو ناچاقیوں یا مالی حالات وغیرہ سے تنگ آکر کوئی پہلے اپنی اولاد، بیوی، بھائی بہن یا ماں باپ کو قتل کرتا ہے پھر اپنے آپ کو بھی قتل کرکے خودکُشی کرلیتا ہے۔ چنانچہ:

1 خاوند نے بیوی، 15 اور 12 سال کی دو بیٹیوں اور 5 سالہ بیٹے کو چھریوں اور ڈنڈوں کے وار کرکے بے دردی سے قتل کردیا، ایک بیٹی (عمر 6 سال) اور دو بیٹوں (عمر: 3 اور 7 سال) نے بھاگ کر جان بچائی۔ قتل کرنے کے بعد اس شخص نے خود کو کمرے میں بند کرکے آگ لگا کر خودکُشی کرلی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ ابتدائی تفتیش میں واقعہ گھریلو لڑائی جھگڑے کی وجہ سے پیش آیا۔ (دنیا نیوز ویب سائٹ، 21 فروری 2019)

2 اخباری اِطلاع کے مطابق کراچی میں دل ہلادینے والا واقعہ پیش آیا جس میں مُبیّنہ طور پر 70 سالہ شخص نے فائرنگ کرکے اپنی 60 سال سے زائد عمر کی مفلوج بیوی کو قتل کردیا اور بعد میں خود کو بھی گولی مار کر خودکُشی کرلی۔ (19 جون، 2018)

3 پشاور میں 24 سالہ شخص نے اپنے والد اور 3 بھائیوں سمیت خاندان کے 5 افراد کو قتل کرنے کے بعد خودکُشی کرلی۔

(ڈان نیوز، 26 دسمبر 2018)

4 پنجاب کے ایک شہر میں 35 سالہ شخص نے اپنے پانچ بچّوں کو گلا دبا کر قتل کرنے کے بعد پھانسی لے کر خودکُشی کرلی، قتل کئے جانے والوں میں چار لڑکے اور ایک لڑکی شامل ہیں جن کی عمریں تین سال سے دس سال کے درمیان بتائی گئی ہیں۔

(بی بی سی نیوز ویب سائٹ، دسمبر 2016)

5 لاہور میں گھریلو ناچاقی تین زندگیاں نگل گئی۔ شوہر نے بیوی بچّے کو قتل کرکے خودکُشی کرلی۔ دونوں میں اڑھائی سال سے ناراضی چل رہی تھی۔ (نوائے وقت، 28 نومبر 2018)

6 پنجاب کے ایک شہر میں 55 سالہ شخص نے گھریلو ناچاقی اور غربت سے دلبرداشتہ ہوکر اپنی دو بیٹیوں (جن کی عمریں بالترتیب 5 اور 8 سال تھیں) اور 12 سالہ بیٹے کو نشہ آور کھانا کھلانے کے بعد تیز دھار آلے کی مدد سے موت کے گھاٹ اُتار دیا، تینوں بچّوں کو موت کی نیند سلانے کے بعد زہر پی کر اپنی زندگی کا بھی خاتمہ کرلیا۔ (16 مئی 2018)

7 سندھ کے ایک شہر کے رہائشی نوجوان نے بار بار مطالبے کے باوجود 10 ہزار روپے نہ دینے پر بوڑھے باپ کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور خودکُشی کرلی۔ (6 دسمبر 2018)

اے عاشقانِ رسول! جو دنیا سے جاچکا اب اس کو کیا سمجھائیں کہ اس نے قتل اور خودکُشی کا ڈبل گناہ کیا، اللہ پاک ان مسلمانوں

* مُدیر (Chief Editor) ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

کی مغفرت کرے لیکن جو زندہ ہیں انہیں اس انداز کی بُرائیوں اور خامیوں کا احساس ہونا چاہئے تاکہ جب وہ ایسے حالات کا شکار ہوں تو خود پر قابو پا سکیں۔

تمام انسانوں کا قتل کسی کو بِلا اجازتِ شرعی قتل کرنا ایسا بُرا کام ہے کہ ایک شخص کے قتل کو تمام انسانوں کا قتل قرار دیا گیا، اللہ پاک قراٰنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًاؕ ﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا۔ (پ6، المائدۃ:32)

دنیا تباہ ہونے سے بڑا ہے فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ایک مؤمن کا قتل کیا جانا اللہ پاک کے نزدیک دنیا کے تباہ ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔ (نسائی، ص652، حدیث:3992)

پیارے اسلامی بھائیو! حالات کیسے ہی ہوں بالآخر تبدیل ہو جاتے ہیں، یقین نہ آئے تو اپنے ماضی میں جھانک کر دیکھ لیجئے کہ آپ کیسے کیسے مشکل وقت سے گزرے ہوں گے اگر وہ وقت باقی نہیں رہا تو یہ وقت بھی گزر ہی جائے گا، اس لئے اپنے ہاتھوں کو دوسروں کے خون سے آلودہ ہونے سے بچانے میں ہی بھلائی ہے۔[(1)]

خودکشی حرام ہے خودکُشی کے بارے میں رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے پہاڑ سے گِر کر خودکشی کی وہ مسلسل جہنم میں گِرتا رہے گا اور جس نے زہر کھا کر خودکشی کی (قِیامت کے دن) وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور جہنم کی آگ میں اسے ہمیشہ کھاتا رہے گا اور جس نے چُھری کے ذریعے خود کو قتل کیا، (قِیامت کے دن) وہ چُھری اس کے ہاتھ میں ہوگی اور دوزخ کی آگ میں ہمیشہ وہ چُھری اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔ (بخاری، 4/43، حدیث:5778)

اپنا مقصدِ زندگی سمجھنے اور اسے حاصل کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک "دعوتِ اسلامی" سے وابستہ ہو جائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع اور ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شریک ہونا شروع کر دیجئے، اپنے کردار و عمل میں مثبت تبدیلیوں کی گواہی آپ خود دیں گے۔ اس کے علاوہ مدنی چینل (زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ 12منٹ) دیکھنے کو اپنا معمول بنالیجئے اور علمِ دین کا خزانہ سمیٹتے رہئے۔ اللہ پاک ہمیں اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا جذبہ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ کی توفیق
عطا ہو اُمّتِ محبوب کو سدا یارب

نوٹ: مزید معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ "خودکُشی کا علاج" پڑھئے۔

ذہنی آزمائش کی مدنی بہار

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مدنی چینل کے مقبولِ عام سلسلے ذہنی آزمائش (سیزن 10) میں رکنِ شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطاری کو روتا ہوا دیکھ کر میرے چچا جان اور ان کے گھر والے بدعقیدگی سے توبہ کر کے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت بھی کی اور اپنے ایک مدنی منّے کو دار المدینہ میں داخل کروایا۔

---

(1) شریعت نے ظلماً قتل کرنے کی دنیا میں بھی سزائیں مقرّر کی ہیں، جن کی تفصیل بہارِ شریعت جلد 3 صفحہ 776 تا 788 پر دیکھی جاسکتی ہے۔

رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سمجھانے کا انداز

راشد علی عطاری مدنی*

پیارے اسلامی بھائیو! سابقہ شمارے (رجب المرجب 1440ھ) میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرتِ مبارکہ کی روشنی میں ایک قابل استاذ کے بارے میں بیان کیا گیا تھا، اب رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرتِ مبارکہ سے بہترین اندازِ تفہیم (یعنی سمجھانے کے انداز) کا ذِکر کیا جاتا ہے۔ **قولی اور عملی طریقہ** انسانی فطرت ہے کہ بندہ سمجھانے والے کی بات سننے کے ساتھ ساتھ اس کے عمل کو لازمی دیکھتا ہے، ایک اچّھے استاذ کی خوبی ہے کہ وہ قول و عمل دونوں طریقوں سے تعلیم کا اہتمام کرے، طلبہ کو کوئی نیا کام یا کوئی ہدف دینا ہو تو پہلے اس کی عملی صورت سمجھائے تاکہ وہ جلد اور صحیح سیکھ سکیں۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فرامین اس طریقۂ تعلیم پر گواہ ہیں، چنانچہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوکر نماز کے اوقات کے مُتعلّق دریافت کیا تو آقائے کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے دو دن نماز اس طرح پڑھائی کہ پہلے دن ہر نماز کو اس کے اوّل وقت میں ادا فرمایا اور دوسرے دن اس کے آخر وقت میں۔ پھر آپ نے دریافت کیا کہ: نماز کے اوقات کے بارے میں پوچھنے والا شخص کہاں ہے؟ وہ حاضر ہوئے تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ان دونوں اوقات کے بیچ کا وقت تمہاری نماز کا وقت ہے۔

(مسلم، ص243، حدیث:1391)

رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اندازِ تفہیم

طلبہ کو کچھ بھی ذہن نشین کروانے کے لئے سب سے زیادہ اہمیت اندازِ تفہیم کی ہے۔ یہی وہ ہُنر ہے جو عملِ تعلیم کو پروان بھی چڑھاتا ہے اور اس کی کمی نقصان بھی پہنچاتی ہے۔

رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی اپنی بات کو سمجھانے کے لئے متعدَّد طریقے اپناتے تھے مثلاً **بات واضح کرنا اور حسبِ ضرورت دُہرانا** آقائے کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب بھی کوئی بات کرتے تو صاف اور واضح انداز میں فرماتے اور کسی خاص بات کی اہمیت کے سبب یا سمجھانے کی غرض سے دو یا تین بار بھی دُہراتے چنانچہ روایت ہے کہ حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اتنا ٹھہر ٹھہر کر گفتگو فرماتے کہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا شخص اسے یاد کرلیتا۔ جبکہ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لفظ کو تین بار دہراتے تھے تاکہ اسے سمجھ لیا جائے۔ (ترمذی، 5/366، حدیث:3659، 3660) مدینہ شریف کے بارے میں فرمایا: هِيَ طَابَةٌ، هِيَ طَابَةٌ۔ (مسند احمد، 6/409، حدیث:18544) **مثالوں سے سمجھانا** قراٰنِ کریم، احادیثِ کریمہ اور انسانی فطرت گواہ ہے کہ کوئی بھی بات مثال کے ذریعے سمجھائی جائے تو بہت جلد سمجھ آجاتی اور دیر تک ذہن نشین رہتی ہے۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کو مثالیں دے کر سمجھاتے جیسا کہ (1) حضرت سیّدُنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم موسمِ سرما میں باہر تشریف لائے جبکہ درختوں کے پتے جھڑ رہے تھے تو آپ نے ایک درخت کی ٹہنی پکڑ کر اس کے پتے جھاڑتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! میں حاضر ہوں۔ ارشاد فرمایا: بے شک جب کوئی مسلمان اللہ پاک کی رضا کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے جھڑ رہے ہیں۔ (مسند احمد، 8/133، حدیث:21612) (2) حضرت سیّدُنا جابر بن

*ناظم ماہنامہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

عبدُاللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کا گزر چھوٹے کان والے بکری کے ایک مُردہ بچے کے پاس سے ہوا، کچھ صحابۂ کرام بھی آپ کے ہمراہ تھے، آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اس کا کان پکڑا اور فرمایا: تم میں سے کون اسے ایک درہم میں خریدنا چاہے گا۔ لوگوں نے عرض کی: ہم اسے کسی بھی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کرتے، ہم اس کا کیا کریں گے؟ ارشاد فرمایا: کیا تم پسند کرتے ہو کہ یہ تم کو مل جائے۔ انہوں نے عرض کی: اللہ پاک کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا کہ اس کا ایک کان چھوٹا ہے اور اب جبکہ یہ مرچکا ہے کوئی اسے کیسے لے گا؟ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! جیسے تمہاری نظروں میں یہ مُردہ بچہ کوئی وقعت نہیں رکھتا اللہ پاک کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔ (مسلم، ص1210، حدیث:7418)

سمجھانے کے لئے سوال کرنا بعض باتیں سوالیہ انداز میں سمجھانا مفید ہوتی ہیں، یعنی اگر کسی چیز کی اہمیت بیان کرنی ہو، اہم بات سمجھانی ہو یا کوئی طالبِ علم سوال کرے تو جواباً طلبہ سے ایسا سوال کرنا جس کا جواب وہ جانتے بھی ہوں اور اس کا بتائی جانے والی بات سے تعلق بھی ہو جیسا کہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے نماز کے ذریعے گناہوں کے ختم ہونے کی ایک مثال بیان فرماتے ہوئے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے ارشاد فرمایا: بھلا بتاؤ کہ اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور اس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ صحابۂ کرام نے عرض کی: اس کے جسم پر کچھ بھی میل باقی نہیں رہے گا۔ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ مثال پانچوں نمازوں کی ہے۔ اللہ پاک اس کے ذریعے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ (بخاری، 1/196، حدیث:528) اسی طرح ایک موقع پر مؤمن کی شان و عظمت سمجھانے کے لئے سوال فرمایا: مؤمن کی مِثال اس دَرخت کی سی ہے جس کے پتّے نہیں گرتے، بتاؤ وہ کونسا دَرَخت ہے؟ حاضِرین مختلف درختوں کے نام عرض کرنے لگے۔ حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بہت ذہین تھے، فرماتے ہیں کہ میرے ذِہن میں آگیا کہ کھجور کا درخت ہے لیکن میں نے بتانے سے حَیا محسوس کی۔ پھر حاضِرین نے عرض کی: یارسولَ اللہ! آپ ہی ارشاد فرما دیجئے تو حضورِ پُرنور صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ وہ کھجور کا دَرَخت ہے۔ (مسلم، ص1157، حدیث:7098)

ہاتھ کے اشارے سے سمجھانا آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کبھی کسی بات کو سمجھانے کے لئے اپنے ہاتھ کے ذریعے اشارہ بھی فرمایا کرتے تھے، چنانچہ یتیم بچّوں کی پرورش کرنے والے کے درجے کو بیان کرتے ہوئے آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنّت میں اس طرح ہوں گے۔ پھر اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا۔ (بخاری، 3/497، حدیث:5304)

لائنوں اور نقشے وغیرہ کے ذریعے سمجھانا اللہ کریم کے پیارے رسول صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نقشے وغیرہ بناکر بھی اپنی باتیں صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کو ذہن نشین کرواتے تھے۔ حضرت عبدُاللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ایک چوکور خط کھینچا اور ایک خط بیچ میں کھینچا اس سے نکلا ہوا اور چند خطوط چھوٹے کھینچے اس خط کی طرف جو بیچ میں تھا اس کی طرف سے جس کے بیچ میں یہ تھا پھر فرمایا: یہ انسان ہے اور یہ اس کی موت ہے اسے گھیرے ہوئے اور یہ جو باہر نکلا ہوا ہے یہ اس کی امید ہے اور یہ چھوٹے خط آفتیں ہیں تو اگر انسان اس آفت سے بچا تو اس نے ڈس لیا اور اگر اس سے بچا تو اس نے کاٹ لیا۔ (بخاری، 4/224، حدیث:6417) حضرت عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ہمارے لئے خط کھینچا، پھر فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کی راہ ہے۔ پھر آپ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے اس کی دائیں جانب اور اس کی بائیں جانب خطوط کھینچے، پھر فرمایا: یہ راستے ہیں جن کی طرف شیطان بلا رہا ہے۔ (مسند ابو

داؤد طیالسی، ص33، حدیث:244) **طلبہ کے لئے دعا کرنا** علم اور طالبِ علم سے اخلاص و مَحبّت رکھنے والے استاذ کا ایک وصف یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنے طَلَبہ کی کامیابی کے لئے بارگاہِ الٰہی میں دعا کرتا ہے، رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت میں کئی ایسے واقعات ملتے ہیں چنانچہ حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے (سینے) لگایا اور کہا: اے اللہ! اس کو کتاب یعنی قراٰنِ کریم کا علم عطا فرما۔(بخاری، 1/44، حدیث:75) پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان بیان کردہ مثالوں اور احادیث کے علاوہ بھی رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت میں ایک استاذ کے لئے بہت سارے مدنی پھول ہیں، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تعلیم و تبلیغ کے دوران انتہائی نرمی اور شفقت کا مظاہرہ فرماتے تھے، جس کے سبب ہر ایک پر خوشگوار اثر پڑتا تھا اور سیکھنے کے بعد اس پر عمل کرنے میں ایک لذت محسوس کرتا۔ ایک کامیاب استاذ کے لئے ان طریقوں کو اپنانے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ وہ خود مختلف خوبیوں اور پاکیزہ سیرت و کردار کا حامل ہو تاکہ اس کی شخصیت طالبِ علموں کی زندگی میں انقلاب برپا کرسکے اور ساتھ ہی وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ نرمی اور محبت کا رویہ اپنائے، غیر اَخلاقی وغلط حرکتوں کے صادر ہونے پر مار پیٹ کرنے، گالیاں دینے، بےوقوف، ناہنجار وغیرہ نازیبا کلمات کہنے کے بجائے نرمی اور محبت سے سمجھائے۔ اُن کے لایعنی اعتراضات پر مذاق اڑانا اور گہرے اعتراضات پر جھنجھلاہٹ کی کیفیت کا طاری ہوجانا، سیرتِ نبوی کے سراسر خلاف ہے۔ نیز خود غرضی اور مال و دولت کے حصول کو مقصدِ اصلی بنانے کے بجائے طلبہ کی خیر خواہی اور اچھے مستقبل کو اپنا مطمحِ نظر بنائیں۔ اللہ کریم ہم سب کو مصطفٰے کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مبارک سیرت اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

قیامت کے 41 نام

ابواسماعیل عطّاری مَدَنی*

حُجَّۃُ الْاِسْلَام حضرت سیّدنا امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جن اُمور کا قراٰنِ مجید میں ذکر ہے ان میں سے ایک قیامت ہے، اللہ پاک نے اس کے مَصائب کا ذکر کیا اور اس کے بہت سے نام ذکر فرمائے تاکہ تم اس کے ناموں کی کثرت سے اس کے مَعانی کی کثرت پر مطّلع ہوجاؤ، زیادہ ناموں کا مقصد ناموں اور اَلقاب کو بار بار ذکر کرنا نہیں بلکہ اس میں عَقْل مَنْد لوگوں کے لئے تنبیہ ہے کیونکہ قیامت کے ہر نام

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ، کراچی

کے تحت ایک راز ہے اور اس کے ہر وصف کے تحت ایک معنی ہے، تمہیں اس کے مَعانی کی معرفت اور پہچان حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ (احیاء العلوم، 5/275)

قیامت کے بہت سے ناموں میں سے 41 ناموں کے معانی اوران کی وجہ تسمیہ ملاحظہ کیجئے: 1 قیامت کا دن قریب ہے کیونکہ ہر وہ چیز جس کا آنا یقینی ہے وہ قریب ہے، اس اعتبار سے اسے "یَوْمُ الْاٰزِفَۃ" یعنی قریب آنے والا دن کہتے ہیں 2 دنیا میں قیامت کے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، اس اعتبار سے اسے "یَوْمُ الْوَعِیْد" یعنی عذاب کی وعید کا دن کہتے ہیں 3 اس دن اللہ پاک سب کو دوبارہ زندہ فرمائے گا اس لئے وہ "یَوْمُ الْبَعْث" یعنی مرنے کے بعد زندہ کرنے کا دن ہے 4 اس دن لوگ اپنی قبروں سے نکلیں گے اس لئے وہ "یَوْمُ الْخُرُوْج" یعنی نکلنے کا دن ہے 5، 6 اس دن اللہ کریم سب لوگوں کو حشر کے میدان میں جمع فرمائے گا اس لئے وہ "یَوْمُ الْجَمْع" اور "یَوْمُ الْحَشْر" یعنی جمع ہونے اور اکٹھا ہونے کا دن ہے 7 اس دن تمام مخلوق حاضر ہوگی اس لئے وہ "یَوْمِ مَشْھُوْد" یعنی حاضری کا دن ہے 8 اس دن مخلوق کے اعمال کا حساب ہوگا اس لئے وہ "یَوْمُ الْحِسَاب" یعنی حساب کا دن ہے 9 اس دن بدلہ دیا جائے گا اور انصاف کیا جائے گا لہٰذا وہ "یَوْمُ الدِّیْن" یعنی بدلے اور انصاف کا دن ہے 10 دہشت، حساب اور جزاء کے اعتبار سے وہ بڑا دن ہے، اس لئے اسے "یَوْمٍ عَظِیْم" یعنی بڑا دن کہتے ہیں 11 اس دن لوگوں کا فیصلہ یا ان میں فاصلہ اور جدائی ہوجائے اس لئے وہ "یَوْمُ الْفَصْل" یعنی فیصلے یا فاصلے کا دن ہے 12 قیامت کے دن چونکہ کفار کے لئے اصلاً کوئی بھلائی نہ ہوگی، اس اعتبار سے اسے "یَوْمٍ عَقِیْم" یعنی بانجھ دن کہتے ہیں 13 حساب اور عذاب کے اعتبار سے وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا، اس لئے اسے "یَوْمٍ عَسِیْر" یعنی بڑا سخت دن کہتے ہیں 14 اس دن مجرم عذاب میں گھیر لئے جائیں گے اس لئے وہ "یَوْمٍ مُّحِیْط" یعنی گھیر لینے والا دن ہے 15 اس دن کفار و مشرکین کو دردناک عذاب ہوگا، اس اعتبار سے اسے "یَوْمٍ اَلِیْم" یعنی دردناک دن کہتے ہیں 16 اس دن کی سختی کے اعتبار سے اسے "یَوْمٍ کَبِیْر" یعنی بڑی سختی والا دن کہتے ہیں 17 اس دن لوگ نادم (شرمندہ) اور مغموم (غمگین) ہوں گے، اس اعتبار سے اسے "یَوْمُ الْحَسْرَۃ" یعنی حسرت زدہ ہونے کا دن کہتے ہیں 18 قیامت کے دن روحیں اور اَجسام ملیں گے، زمین والے اور آسمان والے ملیں گے، غیرِ خدا کی عبادت کرنے والے اور ان کے معبود ملیں گے، عمل کرنے والے اور اعمال ملیں گے، پہلے اور آخری لوگ ملیں گے، ظالم اور مظلوم ملیں گے اور جہنمی عذاب دینے والے فرشتوں کے ساتھ ملیں گے اس اعتبار سے اسے "یَوْمُ التَّلَاق" یعنی ملنے کا دن کہتے ہیں 19 قیامت کے دن مختلف اعتبارات سے جنتیوں کی جیت اور کفار کی شکست ظاہر ہوجائے گی اس لئے اسے "یَوْمُ التَّغَابُن" یعنی شکست ظاہر ہونے کا دن کہتے ہیں 20 اس دن شدّتیں اور ہَولناکیاں ہر چیز پر چھاجائیں گی اس لئے اسے "یَوْمُ الْغَاشِیَۃ" یعنی چھاجانے والی مصیبت کا دن کہتے ہیں 21 قیامت کا آنا درست اور ثابت ہے، اس کے آنے میں کوئی شک نہیں بلکہ اس کا واقع ہونا یقینی اور قطعی ہے اس لئے اسے "اَلْحَاقَّۃ" یعنی یقینی طور پر واقع ہونے والی کہتے ہیں 22 اس دن کی دہشت، ہَولناکی اور سختی سے (تمام انسانوں کے) دل دَہَل جائیں گے اس لئے قیامت کو "اَلْقَارِعَۃ" یعنی دل دہلانے والی کہتے ہیں 23 آسمانوں اور زمین والے اس دن کی ہولناکی کی وجہ سے بے ہوش ہوں گے اس لئے اسے "یَوْمُ الصَّاعِقَۃ" یعنی بے ہوشی کا دن کہتے ہیں 24 قیامت قائم ہونے کے وقت آسمان پھٹ جائے گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْاِنْشِقَاق" یعنی پھٹنے کا دن کہتے ہیں 25 اس دن تمام زمین اور آسمان والوں کو جمع کرنے کا وعدہ ہے اس لئے اسے "یَوْمُ الْمَوْعُوْد" یعنی وعدے کا دن کہتے ہیں 26 سب لوگ مرنے کے بعد ضرور ایک مُعیّن و مقرّر وقت پر اکٹھے

کئے جائیں گے اس اعتبار سے اسے "یَوْمِ مَعْلُوم" یعنی جانا ہوا دن کہتے ہیں 27 قیامت کے دن اجسام کو قبروں سے نکال کر میدانِ محشر لایا جائے گا اس لئے اسے "یَوْمُ النُّشُوْر" یعنی مُردوں کو زندہ کرکے اٹھائے جانے کا دن کہتے ہیں 28 اس دن آدمی اپنے بھائی یہاں تک کہ ماں اور باپ سے بھی بھاگے گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْفِرَار" یعنی بھاگنے کا دن کہتے ہیں 29 اس دن لوگ حساب و کتاب کے بعد یا تو جنّت میں ٹھہریں گے یا پھر جہنم میں اس اعتبار سے اسے "یَوْمُ الْقَرَار" یعنی ٹھہرنے کا دن کہا جاتا ہے 30 اس دن چونکہ لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْجَزَاء" یعنی بدلے کا دن کہتے ہیں 31 جو شخص اللہ پاک کے عذاب کو دیکھے بغیر اس سے ڈرتا اور اس کی اطاعت کرتا ہے اور ایسے دل کے ساتھ آتا ہے جو اخلاص مَنْد، اطاعت گزار اور صحیحُ العقیدہ ہو، ایسے لوگوں سے قیامت کے دن فرمایا جائے گا: بے خوف وخَطر، امن اور اطمینان کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ نہ تمہیں عذاب ہو گا اور نہ تمہاری نعمتیں زائل ہوں گی، یہ جنّت میں ہمیشہ رہنے کا دن ہے اور اب نہ فنا ہے نہ موت اس لئے اس دن کو "یَوْمُ الْخُلُود" یعنی ہمیشگی کا دن کہا جاتا ہے 32 اس دن لوگوں کو میدانِ محشر کی طرف ہانکا جائے گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْمَسَاق" یعنی چلنے کا دن کہتے ہیں 33 جس دن صور پھونکا جائے گا (یعنی ایک سینگ میں پھونک ماری جائے گی جسے نفخۂ اُولٰی کہا جاتا ہے) تو اس دن کی ہولناکی کی وجہ سے زمین اور پہاڑ شدید حرکت کرنے لگیں گے اور انتہائی سخت زلزلہ آجائے گا اور تمام مخلوق مر جائے گی اس لئے اسے "یَوْمُ الرَّاجِفَة" یعنی تھر تھرانے والی (آواز) کا دن کہتے ہیں 35،34 اس کے بعد دوسرا صور پھونکا جائے گا (جسے نفخۂ ثانیہ کہا جاتا ہے، دونوں نفخوں کے درمیان چالیس سال کا فاصلہ ہو گا) جس سے ہر چیز اللہ پاک کے حکم سے زندہ کر دی جائے گی اس لئے اسے "یَوْمُ الرَّادِفَة" یعنی پیچھے آنے والی (آواز) کا دن اور "یَوْمُ الْفَزَع" یعنی بڑی گھبراہٹ کا دن کہتے ہیں 36 اس دن کہ جب دوسری بار صور پھونکنے کی کان پھاڑ دینے والی آواز آئے گی تو ہر آدمی ایک دوسرے سے بھاگے گا تاکہ اس سے کوئی اپنے حقوق کا مطالبہ نہ کرلے اس لئے اسے "یَوْمُ الصَّاخَّة" یعنی کان پھاڑنے والی چنگھاڑ کا دن کہتے ہیں 37 اس دن لوگوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْوَزْن" یعنی (اعمال کے) وزن کا دن کہتے ہیں 38 جب (قیامت قائم ہو گی تو اس وقت) زمین تھر تھرا کر کانپے گی جس سے اس کے اوپر موجود پہاڑ اور تمام عمارتیں گر جائیں گی اور یہ اپنے اندر موجود تمام چیزیں باہر آجانے تک کانپتی رہے گی اس لئے اسے "یَوْمُ الرَّجَّة" یعنی (زمین کو) زور سے ہلانے اور حرکت دینے کا دن کہتے ہیں 39 اس دن حقائق اس طرح ظاہر ہوں گے کہ ان میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہو گی اس لئے اسے "یَوْمُ الْیَقِین" کہتے ہیں 40 اس دن لوگ اپنے ربِّ کریم سے ملاقات کریں گے اس لئے اسے "یَوْمُ اللِّقَاء" یعنی ملاقات کا دن کہتے ہیں 41 (قیامت کے دن) لوگ اپنے اعمال کے مطابق اپنے پسینے میں ڈوبے ہوں گے، ان میں سے بعض کے ٹخنوں تک، بعض کے گھٹنوں تک، بعض کی کمر تک ہو گا اور کسی کے منہ میں پسینہ لگام دیئے ہوئے ہو گا اس لئے اسے "یَوْمُ الْعَرَق" یعنی پسینے کا دن کہتے ہیں۔

(اتحاف السادۃ المتقین، 14/ 450 تا453، صراط الجنان، 8/ 297)

حضرت سیّدُنا امام محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہماری سب سے اچھی حالت تو یہ ہے کہ ہم قراٰنِ پاک پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں لیکن ہم اس کے معانی میں غور نہیں کرتے، نہ ہی روزِ قیامت کے اوصاف اور اس کے کثیر ناموں میں فکر کرتے ہیں اور نہ ہی اس دن کی ہولناکیوں سے خلاصی پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اس غفلت سے اللہ پاک کی پناہ چاہتے ہیں، ربّ تعالیٰ اپنی وسیع رَحْمت سے ہماری کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ (احیاء العلوم، 5/ 276)

نیک بننے کا نسخہ

بیٹھنے کا سلیقہ

ابو محمد طاہر عطاری*

دو طلبہ عِلمِ دین حاصل کرنے کے لئے دوسرے مُلک گئے، دو سال تک دونوں اِکٹھے پڑھتے رہے، جب اپنے وطن واپس آئے تو اُن میں سے ایک فقیہ (بہت بڑا عالم) بن چکا تھا جبکہ دوسرا علم و کمال سے خالی ہی رہا۔ اُس شہر کے عُلَمائے کرام نے اِس بات پر خوب غَور و خَوض کیا، دونوں کے حُصولِ علم کے طریقۂ کار، اندازِ تکرار اور بیٹھنے کے اَطوار وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات جو نُمایاں طور پر سامنے آئی وہ یہ تھی کہ وہ شخص جو فقیہ (بہت بڑا عالم) بن کر آیا تھا اُس کا معمول تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وَقت قِبلہ رُو (یعنی قبلے کی طرف منہ کرکے) بیٹھا کرتا، جبکہ دوسرا قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنے کا عادی تھا، چُنانچہ تمام عُلَما وفُقَہائے کرام اِس بات پر مُتفق ہوئے کہ یہ خوش نصیب قبلہ کی طرف رُخ کرنے کے اِہتمام کی بَرَکت سے فَقِیہ بنا کیونکہ بیٹھتے وقت کَعبۃُ اللہ شریف کی سَمت رُخ رکھنا سنّت ہے۔ (تعلیم المتعلم طریق التعلم، ص114)

اے عاشقانِ رسول! ہمارا اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، لینا، دینا الغرض ہر مُعاملہ سُنّت کے مطابق ہونا چاہئے۔ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم عُموماً قبلہ رُو تشریف فرما ہوتے اور اس کی ترغیب بھی دلاتے، چنانچہ فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: 1 بیٹھنے کی جگہوں میں سب سے عزّت والی بیٹھک وہ ہے جس میں قبلے کی طرف رُخ کیا جائے۔ (مجمع الزوائد، 8/114، حدیث:12916) 2 ہر شے کے لئے بُزُرگی ہے اور بیٹھنے کا شَرَف یہ ہے کہ اس میں قبلے کو مُنہ کیا جائے۔ (مجمع الزوائد، 8/114، حدیث:12917) ہمارے بزرگانِ دین قبلہ رُو بیٹھنے اور اپنی اشیا کا رُخ قبلہ کی جانب رکھنے کا خوب اہتمام فرماتے، چنانچہ قطبِ ربّانی، سیّدُنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں منقول ہے کہ آپ اپنے وُضو کا برتن (لوٹا) بھی قبلہ رُو رکھتے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں: (میری) خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہر چیز کا رخ جانبِ قبلہ رہے۔ (جنّات کا بادشاہ، ص14) آپ اِس مبارک عمل کی ترغیب دیتے ہوئے نیک بننے کا نسخہ یعنی مدنی انعامات میں مدنی انعام نمبر 27 میں ارشاد فرماتے ہیں: ”کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر بھی) پردے میں پردہ کیا؟ نیز بیٹھنے میں قبلہ کی سمت رُخ رکھنے کی سعی فرمائی؟“ قبلہ رُو بیٹھنے والوں کو جہاں دینی فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہیں دنیاوی فوائد بھی ملتے ہیں چنانچہ حضرتِ سیّدُنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: چار چیزیں آنکھوں کی (بینائی کی) تقویّت کا باعث ہیں، ان میں سے ایک قبلہ رُخ بیٹھنا بھی ہے۔ (احیاء العلوم، 2/27 ملخصاً) پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی کوشش کرکے قبلہ رُو بیٹھنے کی عادت بنانی چاہئے اور اگر دِل میں سُنّت پر عمل کی نیّت ہوگی تو سُنّت کا ثواب ملے گا۔ البتہ قضائے حاجت یا ایسی حالت میں جس وقت بدن پر کپڑے نہ ہوں اُس وقت ہر گز قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ نہ ہو۔ علمِ دین سکھانے والے کیلئے سُنّت یہ ہے کہ پیٹھ قبلے کی طرف رکھے تاکہ سننے والوں کا رُخ جانبِ قبلہ ہو سکے۔ آخر میں ایک ذوق افزا بات! وہ یہ کہ پاک و ہند نیز نیپال، بنگال (بنگلہ دیش) اور سری لنکا وغیرہ میں جب کعبے کی طرف مُنہ کیا جائے تو ضِمناً مدینۂ منورہ کی طرف بھی رُخ ہو جاتا ہے، لہٰذا یہ نیّت بھی بڑھا دیجئے کہ تعظیماً مدینۂ منوّرہ کی طرف رُخ کرتا ہوں۔

بیٹھنے کا حسیں قرینہ ہے — رُخ اُدھر ہے جدھر مدینہ ہے
رُو برُو میرے خانۂ کعبہ — اور اَفکار میں مدینہ ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! — صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

* مجلس مدنی انعامات، باب المدینہ کراچی

شرط جو جان لے گئی

ابو رجب عطاری مدنی*

کئی سال پہلے کی بات ہے کہ پنجاب کے شہر گوجرہ میں ایک نوجوان جوتوں کا کام کرتا تھا، باتوں باتوں میں اس کی اپنے دوستوں کے ساتھ 40 روپے کی شرط لگ گئی کہ وہ ٹاٹری کھا کر سوڈا واٹر کی بوتل پیئے گا، جیسے ہی اس نے ٹاٹری (1) کھانے کے بعد بوتل پی تو ایک دم زمین پر گرا اور تڑپ تڑپ کر دم توڑ دیا، اسی شہر کے ایک اور نوجوان نے نمک کھا کر سوڈا واٹر کی بوتل پینے پر 40 یا 50 روپے کی شرط لگائی اور وہ بھی شرط تو جیت گیا مگر کلیجہ پھٹ جانے کی وجہ سے زندگی کی بازی ہار گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! جان لیوا شرطیں لگانے کا سلسلہ آج بھی جاری ہے، لُڈو، کیرم، بلیرڈ، تاش وغیرہ کی ناجائز و حرام شرطوں میں تو انسان مال ہارتا ہے لیکن خطرناک شرطوں میں اپنی جان بھی ہار جاتا ہے جیسے ❁ گہرے اور تیز دریا کو تیر کر پار کرنے کی شرط ❁ شیر، چیتے، ریچھ اور مگرمچھ جیسے خونخوار جانوروں کے قریب جانے، انہیں ہاتھ لگانے ❁ خوفناک ویرانے میں تنہا رات گزارنے ❁ اونچی بلڈنگوں کے کنارے پر بغیر سہارے کھڑے ہونے ❁ پہاڑوں کی خطرناک چوٹیوں پر پُر خطر انداز سے کھڑے ہونے ❁ غیر ہموار ڈھلوان والے بلند پہاڑ سے بھاگتے ہوئے نیچے اُترنے کی شرط ❁ زہریلے سانپ کو ہاتھ میں پکڑنے کی شرط ❁ چلتی گاڑی سے چھلانگ لگانے کی شرط ❁ کسی کے سر پر سیب وغیرہ رکھ کر اصل پسٹل کی گولی سے سیب کو نشانہ بنانے کی شرط ❁ گہری آبشاروں میں چھلانگ لگانے ❁ خون جما دینے والی سردی میں گرم لباس کے بغیر برف باری یا ٹھنڈے ٹھار پانی میں بیٹھ جانے ❁ تیز رفتار ٹرین کے سامنے زیادہ دیر تک کھڑے رہنے ❁ بغیر بریک لگائے رَش والی سڑکوں پر موٹر سائیکل ریس لگانے ❁ زیادہ دیر تک بائیک کا اگلا پہیہ اُٹھا کر وَن وِیلنگ (One Wheeling) کرنے جیسی خطرناک شرطیں اکثر جان لیوا ثابت ہوتی ہیں، اس قسم کی شرطوں سے دُور رہنا چاہئے۔ عبرت حاصل کرنے کی نیت سے 5 خبریں ملاحظہ کیجئے:

1 پہلے نہر عبور کرنے کی شرط طالبِ علم کی جان لے گئی

گورنمنٹ کالج جہلم (پنجاب، پاکستان) کے پانچ اسٹوڈنٹس نے گجرات میں اَپر جہلم نہر کو پہلے تیر کر پار کرنے کی شرط لگائی، اس پر ایک طالبِ علم نے نہر میں چھلانگ لگا دی لیکن بقیہ چار نہر میں نہیں اُترے، جب چھلانگ لگانے والا ڈُوب گیا تو چاروں وہاں سے بھاگ نکلے۔ (جیو نیوز ویب سائٹ، 28 ستمبر، 2018ء ملخصاً)

2 ٹرین کے سامنے زیادہ دیر بیٹھنے کی شرط جان لیوا ثابت ہوئی

سوشل میڈیا پر خطرناک ویڈیو دیکھ کر گورنمنٹ سائنس کالج فیصل آباد کے 19 سالہ نوجوان نے اپنے دوستوں کے ساتھ شرط لگائی کہ ٹرین کے آنے پر کون زیادہ دیر تک پٹڑی (ریلوے لائن) پر بیٹھتا ہے۔ چنانچہ سب دوست جا کر ریلوے لائن پر بیٹھ گئے۔ جب ٹرین آئی تو سب اپنی اپنی جان بچانے کے لئے وہاں سے اٹھ گئے لیکن وہ نوجوان وہیں بیٹھا موبائل میں مگن رہا، اس کے ساتھ موجود دوستوں نے اسے اٹھانے کی بہت کوشش کی مگر ناکام رہے، ٹرین اس نوجوان کو بُری طرح کچلتی ہوئی اس کے اوپر سے گزر گئی، یوں وہ نوجوان خطرناک شرط میں اپنی جان ہار

(1) نمک کی شکل کا ایک قسم کا بہت تُرش (کھٹا) ایسڈ جو پانی میں حل ہو جاتا ہے، ادویات، مشروبات اور مٹھائی وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے۔

* مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

گیا۔(92 نیوز ویب سائٹ، 21 نومبر 2018)

3 شرط جیتنے کی کوشش میں نوجوان دریا میں ڈوب کر ہلاک ہوگیا

صوبہ پنجاب کے شہر گوجرانوالہ سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان شرط جیتنے کی کوشش میں کُنیر پکنک پوائنٹ پر دریائے جہلم میں ڈُوب کر جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق 19 سالہ نوجوان نے دوستوں کی جانب سے دریا پار کرنے پر اسمارٹ فون اور 15 ہزار روپے کی مُبیّنہ پیش کش پر پانی میں چھلانگ لگائی، نوجوان دریا میں چھلانگ لگانے کے کچھ ہی دیر بعد پانی میں غائب ہوگیا اور اسے دریا کی لہریں بہالے گئیں۔

(ڈان اخبار ویب سائٹ، 21 اگست 2017)

4 شرط لگا کر گھونگا کھانے والا نوجوان دنیا سے چل بسا

سڈنی (آسٹریلیا) کے نوجوان طالبِ علم نے اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ گھونگے (کی ایک قسم Slug جس کے جسم پر خول نہیں ہوتا) کو شرط لگا کر کھالیا۔ گھونگا کھانے کے بعد طالبِ علم کو کمزوری محسوس ہونے لگی، والدین نے اس کیفیت کو خطرناک نہ سمجھتے ہوئے نظر انداز کردیا، تاہم 24 گھنٹوں کے دوران طالبِ علم کوما (ایسی حالت جس میں آدمی بظاہر مُردہ نظر آتا ہے) میں چلا گیا اور ایک سال کوما میں رہنے کے بعد مر گیا۔

(ایکسپریس نیوز ویب سائٹ، 6 نومبر 2018)

5 بیوی سے شرط لگا کر جان کی بازی ہار گیا

اوکاڑہ (پنجاب) میں عید کے دن پکنک منانے کے لئے جانے والے شوہر نے اپنی بیوی سے شرط لگائی کہ میں نہر میں چھلانگ لگاؤں گا اور تیر کر دوسری طرف جاؤں گا۔ بیوی نے سوشل میڈیا کے لئے ویڈیو بنانا شروع کی اور شوہر نے نہر میں چھلانگ لگائی، کچھ فاصلہ طے کیا اور پھر منظر سے غائب ہوگیا، پھر اس کی لاش (Dead body) ہی ملی۔(24 نیوز ویب سائٹ، 19 جون 2018)

اپنی جان کو ہلاکت پر پیش کرنا جائز نہیں

یادرہے! بِلا مصلحتِ شرعی جان بوجھ کر اپنے آپ کو ہلاکت پر پیش کرنا گناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ پارہ 2 سورۃ البقرۃ آیت نمبر 195 میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔

اچھوں کی صحبت میں رہیں

انسان کے کردار پر جو چیزیں اثر انداز ہوتی ہیں ان میں سے صحبت (Company) بھی ہے، انسان اگر کاروباری لوگوں کے ساتھ اٹھے بیٹھے گا تو وہ کاروبار کے بارے میں زیادہ سوچنا شروع کردے گا، کھلاڑیوں کے ساتھ رہے گا تو کھیلوں کا شوقین بنے گا، عبادت گزار پرہیز گار لوگوں میں بیٹھے گا تو اس کی زندگی بھی انہی کے رنگ میں رنگ جائے گی، صحبت کے اثرات کو نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یوں بیان فرمایا ہے: اچھّے اور بُرے مصاحب (ساتھی) کی مثال، مُشک اُٹھانے والے اور بھٹّی جھونکنے والے کی طرح ہے، کستوری اٹھانے والا تمہیں تحفہ دے گا یا تم اس سے خریدو گے یا تمہیں اس سے عمدہ خوشبو آئے گی، جبکہ بھٹّی جھونکنے والا یا تمہارے کپڑے جلائے گا یا تمہیں اس سے ناگوار بُو آئے گی۔(مسلم، ص1084، حدیث:6692)

نوجوان اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ کوئی بھی کام کرنے سے پہلے اس کے انجام پر غور کرلیں، خاص کر حد سے زیادہ خود اعتمادی (Over Confidence) کا شکار ہو کر خطرناک کاموں کے حوالے سے کسی کے چکر میں نہ آئیں۔ ربِّ کریم ہمیں نیک اور پرہیز گار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اے کاش! ہمیں نیکیوں میں ایک دُوسرے کا مقابلہ کرنے کی مدنی سوچ نصیب ہوجائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مسلمان کی قبر کا ادب

ارشادِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ: قبرِ مسلم کا ادب واجب ہے اُس پر استنجا کرنا حرام ہے اُس پر اُگال (چبا کر منہ سے نکالی یا تھوکی ہوئی چیز) یا دھوون (یعنی وہ پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو اسے) ڈالنا توہین ہے، اس پر بلاضرورت و مجبوری شرعی پاؤں رکھنا ناجائز ہے، نہ کہ معاذاللہ اس پر جوتا پہنے چڑھنا۔(فتاویٰ رضویہ، 16/568)

کیا اسلام صرف خدمتِ خلق کا نام ہے؟

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

آج کل لفظوں میں خیانت عام ہے کہ اچھے الفاظ، بُرے مقصد کے لئے بولے جاتے ہیں جیسے دینی تعلیمات سے بیزار لوگ "روشن خیالی" کا لفظ قرآن وحدیث کی تعلیمات کو تاریکی سمجھتے ہوئے اور اسلام مخالف طرزِ عمل کو روشنی قرار دیتے ہوئے بولتے ہیں حالانکہ یہ سراسر باطل ہے۔ کچھ ایسا ہی معاملہ اس جملے کا ہے کہ "اسلام تو صرف خدمتِ خلق کا نام ہے۔" فی نفسہٖ خدمتِ خلق بہت عمدہ و اعلیٰ عمل ہے اور دینِ اسلام میں اس کی بہت اہمیت وفضیلت ہے۔ لوگوں کے ساتھ بھلائی، غریبوں کی مدد، یتیموں پر شفقت، مصیبت زدہ کی حاجت روائی اور مخلوقِ خدا کی پریشانیاں دُور کرنا نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اعلیٰ درجے کی سنّت ہے اور قرآنِ مجید میں اِس عظیم کام کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے لیکن علمِ دِین سے دور، عبادت سے غافل اور دِینی تعلیمات مسخ کرنے والے لوگ یہ جملہ اس مقصد کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ صرف خدمتِ خلق ضروری ہے اور بقیہ احکامِ دین مثلاً نماز، روزہ، حج وعمرہ، تلاوت و ذکر اور فکرِ آخرت کی کوئی زیادہ اہمیت نہیں ہے۔ ایسے لوگ عموماً انسانی حقوق وغیرہ کا لفظ کثرت سے استعمال کرتے ہیں جبکہ عبادت کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ تو بندے اور خدا کا معاملہ ہے، خدا چاہے گا تو معاف فرمادے گا، لہٰذا اِن کی اتنی فکر کرنے اور ان کی طرف دعوت دینے کی حاجت نہیں بس انسانیت ہونی چاہئے انسانیت۔ بعض تو ایسے بے باک ہوتے ہیں کہ وہ اسلامی احکام کو بھی صرف خدمتِ خلق کا ذریعہ قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ نماز تو صرف ڈسپلن سکھانے کے لئے ہے اور روزہ صرف بھوکوں سے ہمدردی کا احساس پیدا کرنے کے لئے ہے اور زکوٰۃ صرف غریبوں کی مدد کے لئے ہے وغیرہا حالانکہ یہ سب چیزیں دِین کی حکمتوں میں سے چند حکمتیں ضرور ہیں لیکن ایسا نہیں ہے کہ صرف یہی مقصود ہے بلکہ ان میں حکمِ الٰہی پر عمل، بندگی کا اظہار، خدا سے قلبی تعلق، رِضائے الٰہی کے لئے جان ومال و وقت کی قربانی، حکمِ الٰہی پر اپنی خواہش و محبت کو قربان کرنے کا جذبہ یہ سب چیزیں عبادت کے بنیادی مقاصد میں سے ہیں۔ ورنہ حج اور مَناسکِ حج یعنی احرام، طواف، وقوفِ مزدلفہ و عرفہ میں تو کوئی خدمتِ خلق نہیں تو یہ چیز تو عبادت سے ہی خارج ہو جانی چاہئے حالانکہ ایسا ہرگز نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ خدمتِ خلق کو عبادت وسنّت و سعادت ضرور جانا جائے لیکن سارا دِین اسی میں ڈھال کر دِین کی عمارت ڈھانے کی کوشش نہ کی جائے۔ دینِ اسلام کے احکام کی تفصیل کے متعلق حقیقی صورتِ حال یہ ہے کہ کچھ احکام پر عمل ضروری ہوتا ہے کہ انہیں چھوڑنے والا گناہگار ہے خواہ وہ بندہ سوئے بغیر چوبیس گھنٹے خدمتِ خلق میں لگا رہے اور یہ کام فرائض وواجبات کہلاتے ہیں جیسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، قربانی وغیرہا۔ اسی کے قریب سنّتِ موکّدہ کا معاملہ ہے جس کے چھوڑنے کی عادت بنانے والا گناہگار ہے۔ ان کے مقابل کچھ کام وہ ہیں جن سے بچنا ضروری ہے یہ حرام

* دار الافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

اور مکروہِ تحریمی کہلاتے ہیں جیسے زنا، چوری، سُود، ترکِ نماز وغیرہا اور ان سے نیچے سنّتِ موکّدہ چھوڑنے کا درجہ ہے۔ ان اَوامر و نَواہی (یعنی جنہیں لازمی کرنے یا لازمی چھوڑنے کا حکم ہے) کے علاوہ کثیر کام مستحب وغیرہ کے درجے میں آتے ہیں، ان میں مستحبات پر عمل کرنے سے ثواب ملتا ہے لیکن چھوڑنے پر کوئی گناہ نہیں۔

اس تفصیل کے بعد عرض ہے کہ بندے کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے اوپر لازم تمام فرائض وواجبات کو ضرور ادا کرے اور تمام گناہوں سے بچے، پھر اس کے بعد اختیار ہے، چاہے تو تمام مستحبات پر عمل کرے یا جس مستحب میں اس کا دل زیادہ لگتا ہے یا اسے زیادہ پسند ہے یا اس کے مزاج کے قریب ہے اسے اختیار کرلے مثلاً کسی کو نماز میں زیادہ لطف آتا ہے تو چاہے وہ باقی سارا وقت نفل پڑھنے میں گزار دے اور اگر کسی کو تلاوتِ قرآن میں بہت سُرور ملتا ہے تو وہ تلاوتِ قرآن میں مصروف رہے۔ جسے دُرود شریف سے بہت محبت ہے وہ دُرود شریف پڑھتا رہے۔ یہ سب آدمی کے اختیار پر ہے اور صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اور بزرگانِ دین سے یہ سب طریقے مروی ہیں کہ کوئی نماز میں زیادہ مصروف رہا جبکہ کوئی تلاوت میں زیادہ معروف ہوا اور کسی کا معمول دُرود پڑھنا رہا اور کسی نے خود کو تعلیمِ دین میں مصروف رکھا۔ الغرض یہ سب مستحب عبادات میں اختیار کی صورتیں ہیں۔

یہی معاملہ خدمتِ خلق کا بھی ہے کہ ایک آدمی جب گناہوں سے بچتا ہے اور فرائض وواجبات کی پابندی کرتا ہے مثلاً نمازیں پوری پڑھتا ہے، رمضان کے روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے، حج فرض ہے تو وہ بھی کرتا ہے، حرام کمائی سُود، رشوت وغیرہا سے بچتا ہے اور اس کے ساتھ خدمتِ خلق کے ضروری احکام پورے کرتا ہے جیسے ماں باپ کی خدمت، بیوی بچوں اور رشتے داروں کے حقوق کی ادائیگی کرتا ہے لیکن اس کے بعد اس کا ذوق یہ ہے کہ وہ عام لوگوں کی بھلائی کے کام کرتا ہے مثلاً کسی کو مشکل میں دیکھا تو اس کی مشکل دُور کردی، کسی کے بچے کو نوکری چاہئے اس کے لئے مفت میں بھاگ دوڑ کی، کسی غریب کا پتا چلا، اس کی مدد کی یا اس نے کوئی ویلفیئر بنائی ہے اور اس میں فنڈ جمع کرکے غریبوں، یتیموں، بیواؤں پر، بچوں کی تعلیم اور غریب بچیوں کی شادی کروانے پر خرچ کرتا ہے تو یہ بہت عظیم کارِ ثواب، قرآنی تعلیم وسنّتِ نبوی پر عمل اور بہترین اعمال میں سے ایک عمل ہے جیسے نبی پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں بہترین وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والا ہے۔ (معجم اوسط، 6/58، حدیث: 5787)

لہٰذا اگر کوئی آدمی اللہ کی بندگی اور اس کے قُرب کے حصول کے لئے اسی راستے کو اپنائے تو یہ بھی بہت اچھا راستہ ہے۔ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی سیرت میں یہ چیز بکثرت نظر آئے گی کہ خلافت سنبھالنے کے بعد خدمتِ خلق کے کاموں میں یوں مصروف رہے کہ عبادت وریاضت سب اپنی جگہ جاری رکھی، جیسے حضرت سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ راتوں کو مدینے کی گلیوں میں چکر لگا کر اہلِ مدینہ کے احوال دیکھتے تھے کہ کوئی مشکل میں تو نہیں۔ آپ ہی کا واقعہ ہے کہ ایک عورت کو مشکل میں دیکھا تو اپنے کندھے پر اناج کی بوری لاد کر اس کے پاس پہنچ گئے، خود کھانا پکا کر اس کے بچوں کو کھلایا اور وہیں بیٹھے رہے۔ فرمایا: میں نے ان کو بھوک سے روتے دیکھا تھا اب اپنی آنکھوں سے ہنستے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں۔ یہ خدمتِ خلق ہی تو تھی۔ لہٰذا خدمتِ خلق کے کام اپنی بنیاد کے اعتبار سے اچھے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ کی رضا کی نیّت سے کرے تو ثواب بھی ملے گا لیکن عبادت، نماز، تلاوت، خدمتِ مسجد کے کاموں کی اہمیت گھٹانے کے لئے یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ دِین صرف خدمتِ خلق کا نام ہے اور جو خدمتِ خلق میں مصروف ہے اس کو دوسرے احکام پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایسے لوگ اپنی کم علمی کی وجہ سے دِین کی وُسعت اور تمام پہلوؤں کو سمجھ نہیں پاتے اس لئے غلط فہمی کا شکار ہوجاتے ہیں۔

باتیں میرے حضور کی

بے مثال وِلادتِ مبارک

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضائل و خصائص کا لکھنا، پڑھنا اور سننا سنانا بہت بڑی سعادت اور ایک عمدہ عبادت ہے۔ قدیم زمانے سے علمائے کرام رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت کے دیگر پہلوؤں کی طرح آپ کے فضائل و خصائص پر مشتمل کتابیں بھی تصنیف فرماتے رہے۔ سیرت اور حدیث کی جن کتابوں میں رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے خصائص سے متعلق باب (Chapter) قائم کئے گئے ان کی مکمل تعداد بیان کرنا تو مشکل ہے، البتہ مستقل طور پر خصائصِ مصطفےٰ کے موضوع پر کتابیں لکھنے والے علمائے کرام اور ان کی کتابوں میں سے کچھ کے نام درج کئے جاتے ہیں تاکہ اس موضوع کی اہمیت کا اندازہ ہوسکے: 1 نِہَایَۃُ السُّوْل فِی خَصَائِصِ الرَّسُوْل، امام عمر بن حسن ابنِ دِحیہ رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات:633ھ) 2 شِفَاءُ الصُّدُوْر فِی اِعْلَامِ نُبُوَّۃِ الرَّسُوْل وَخَصَائِصِہٖ، امام سلیمان بن سَبُع سَبتی رحمۃ اللہ علیہ 3 بِدَایَۃُ السُّوْل فِی تَفْضِیلِ الرَّسُوْل، سلطانُ العلماء عِزُّالدّین بن عبدالسلام سُلَمی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات:660ھ) 4 اَللَّفْظُ الْمُکَرَّم بِخَصَائِصِ النَّبِیِّ الْمُحْتَرَم، امام قطب الدّین محمد بن محمد خَیْضَری شافعی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 894ھ) 5 اور 6 امام جلال الدّین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات:911ھ) نے پہلے کِفَایَۃُ الطَّالِبِ اللَّبِیْب فِی خَصَائِصِ الْحَبِیْب (اَلْخَصَائِصُ الْکُبْریٰ) تحریر فرمائی جس میں خصائصِ مصطفےٰ کو دلائل کے ساتھ ذکر فرمایا اور پھر بعد میں اَنْمُوْذَجُ اللَّبِیْب فِی خَصَائِصِ الْحَبِیْب (اَلْخَصَائِصُ الصُّغْریٰ) لکھی جس میں دلائل کو ترک کرکے صرف خصائص ذکر فرمائے 7 اور 8 امام محمد عبدالرءوف مُناوی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 1031ھ) نے فَتْحُ الرَّؤُوْفِ الْمُجِیْب اور تَوْضِیْحُ فَتْحِ الرَّؤُوْفِ الْمُجِیْب کے نام سے اَنْمُوْذَجُ اللَّبِیْب کی دو شروحات تحریر فرمائیں 9 اَلْاَنْوَار بِخَصَائِصِ النَّبِیِّ الْمُخْتَار، شیخ الاسلام حافظ ابن حَجَر عَسْقَلانی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 852ھ) 10 غَایَۃُ السُّوْل فِی خَصَائِصِ الرَّسُوْل، امام سراج الدّین عمر بن مُلَقِّن رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات:804ھ) 11 علّامہ محمد بن علی بن عَلّان صدیقی شافعی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات:1057ھ) نے امام جلال الدّین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی اَنْمُوْذَجُ اللَّبِیْب کے کچھ حصے کو فَتْحُ الْقَرِیْبِ الْمُجِیْب کے نام سے منظوم (یعنی اشعار کی) صورت میں ڈھالنے کے بعد شَرْحُ الْخَصَائِص کے نام سے اس کی شرح فرمائی۔

8 خصائصِ مصطفےٰ کا مدنی گلدستہ

1 اللہ کریم نے دنیا میں بھیجنے سے پہلے تمام انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام سے عہد لیا کہ اگر وہ رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا زمانہ پائیں تو آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی مدد کریں۔ (زرقانی علی المواہب، 7/187)

اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں اس عہد کا ذکر یوں فرمایا ہے: ﴿وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَاؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ(۸۱)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیوں تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔(پ3، اٰلِ عمرٰن: 81)[1]

اس عَہدِ ربّانی کے مطابق ہمیشہ حضراتِ انبیاء علیہم الصّلوٰۃ وَالثناء نشرِ مناقب و ذکرِ مناصبِ حضور سَیِّدُ الْمُرْسَلِین صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین سے رَطْبُ اللِّسَان رہتے (یعنی حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضائل و مناقب کے بیان سے اپنی زبانوں کو تر رکھتے) اور اپنی پاک مبارک مجالس و محافل ملائک منزل (یعنی وہ برکت والی محفلیں جن میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے ان) کو حضور کی یاد و مدح سے زینت دیتے اور اپنی امتوں سے حضور پُرنور (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر ایمان لانے اور مدد کرنے کا عہد لیتے۔
(فتاویٰ رضویہ، 30/135)

لیا تھا روزِ میثاق انبیا سے حق تعالیٰ نے
تمہاری پیروی کا عہد و پیماں یا رسولَ اللہ

2 اللہ کریم نے حضرت سیّدُنا آدم علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام کو پیدا کرنے کے بعد آپ کی پیٹھ سے قیامت تک پیدا ہونے والی آپ کی اولاد کو نکال کر ان سے اپنے رب ہونے پر ایمان لانے کا عہد لیا تھا۔ اس عہد کے موقع پر سب سے پہلے رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بَلٰی (یعنی کیوں نہیں، تُو ہمارا رب ہے) فرمایا تھا۔(زرقانی علی المواہب، 1/66، 7/186)

قراٰنِ کریم میں اس مبارک عہد کا بیان ان الفاظ میں کیا گیا ہے: ﴿وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِیْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْۚ-اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْؕ-قَالُوْا بَلٰىۚۛ-شَهِدْنَاۚۛ-اَنْ تَقُوْلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِیْنَۙ(۱۷۲)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود ان پر گواہ کیا، کیا میں تمہارا رب نہیں سب بولے کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے کہ کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی۔(پ9، الاعراف:172)

3 حضرت سیّدُنا آدم علیہ الصّلوٰۃ وَالسّلام سے لے کر سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے والدِ ماجد تک اور حضرت حواء رضی اللہ عنہا سے لے کر حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا تک حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا نسب شریف بدکاری سے پاک وصاف رہا۔
(زرقانی علی المواہب، 7/188، خصائص کبریٰ، 1/64)

4 پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے والدینِ کریمین کو زندہ کیا گیا اور وہ آپ پر ایمان لائے۔(انموذج اللبیب، ص32)

5 اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ختنہ کئے ہوئے، ناف بُریدہ (یعنی ناف کٹی ہونے کی حالت میں) اور ہر قسم کی گندگی و آلودگی سے پاک وصاف پیدا ہوئے۔(کشف الغمہ، 2/63)

6 پیدائش کے وقت آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حالتِ سجدہ میں تھے اور دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے تھے۔(زرقانی علی المواہب، 1/211)

7 ولادتِ اقدس کے وقت بُت گر گئے۔(کشف الغمہ، 2/63)

8 سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت سے پہلے جنّات آسمانوں تک جاتے اور فرشتوں کی باتیں سنا کرتے۔ فرشتوں کو جو احکام پہنچے ہوتے اور وہ آپس میں تذکرہ کرتے تو جنّات چوری سے سُن آتے اور اس میں کئی جھوٹ ملا کر کاہنوں سے کہہ دیتے، جتنی بات سچی ہوتی وہ واقع ہو جاتی۔ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کے بعد اس کا دروازہ بند ہو گیا، آسمانوں پر پہرے بیٹھ گئے، اب جنّات کی طاقت نہیں کہ سننے جائیں، جو جاتا ہے فرشتے اسے آگ کا شعلہ مارتے ہیں جس کا بیان قراٰنِ کریم کی سورۂ جنّ آیت نمبر 9 میں ہے۔
(صراط الجنان، 8/129، تاریخ الخمیس، 1/391)

کہانت کے دفتر پہ آئی تباہی ملائک کا پہرہ ہوا چاہتا ہے

---

(1) امام علامہ تَقِیُّ الْمِلَّةِ وَالدِّین ابوالحسن علی بن عبدالکافی سبکی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں ایک نفیس رسالہ "اَلتَّعْظِیْمُ وَالْمِنَّةُ فِیْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّه" لکھا۔(فتاویٰ رضویہ، 30/137)

مدنی پھولوں کا گلدستہ
بزرگانِ دین رحمہم اللہ المبین، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول
باتوں سے خوشبو آئے
گناہوں بھری گفتگو کا وبال
ارشادِ حضرت سیّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ: قیامت کے دن لوگوں میں سے زیادہ گناہ اس شخص کے ہوں گے جو اللہ کی نافرمانی والی (مثلاً جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ پر مشتمل) گفتگو زیادہ کرتا ہوگا۔
(حلیۃ الاولیاء، 1/ 260، رقم:641)
فائدہ مند علم وہ ہے جس پر عمل کیا جائے
ارشادِ حضرت سیّدُنا علّامہ نجم الدین غزّی شافعی رحمۃ اللہ علیہ: جس شخص کا علم زیادہ ہو اس کا عمل بھی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی (عملی) حالت اچھی ہوتی ہے، اگر ایسا نہ ہو تو پھر اس کا علم شمار کے قابل اور توجہ کے لائق نہیں ہے۔ (حسن التنبہ، 1/ 19)
قبولیت کی نشانی
ارشادِ حضرت علّامہ ضیاء الدّین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ: کسی نیک عمل کی توفیق ملنا ہی قبولیت کی نشانی ہے۔
(سیدی قطبِ مدینہ، ص18)
عمل کے ذریعے نیکی کی دعوت
ارشادِ حضرت سیّدُنا علّامہ نجمُ الدین غزّی شافعی رحمۃ اللہ علیہ: عمل کے ذریعے دی جانے والی نیکی کی دعوت زبانی نیکی کی دعوت سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ (حسن التنبہ، 1/ 19)
ماہنامہ فیضانِ مدینہ شعبانُ المعظم ۱۴۴۰ھ
۳۳
33

احمد رضا کا تازہ گُلستاں ہے آج بھی

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کا معمول

صحابۂ کرام (علیہمُ الرِّضوان) کی عادتِ کریمہ تھی جب کسی مجلس میں جمع ہوتے کسی سے کچھ آیاتِ کلام مجید پڑھوا کر سنتے۔
(فتاویٰ رضویہ، 118/23)

رات کو آئینہ دیکھنا

رات کو آئینہ دیکھنے کی کوئی ممانعت نہیں، بعض عوام کاخیال ہے کہ اُس سے منہ پر جھائیاں (Freckles) پڑتی ہیں، اور اس کا بھی کوئی ثبوت نہ شَرْعاً ہے نہ طِبّاً نہ تَجْرِبَۃً (یعنی یہ بات نہ تو تجربے سے ثابت ہے اور نہ ہی شریعت یا میڈیکل سائنس میں اس بات کا کوئی ثبوت ہے)۔
(فتاویٰ رضویہ، 490/23)

بُری سفارش کا وبال

بُری بات کے لئے سفارش کرنا مثلاً سفارش کرکے کوئی گناہ کرا دینا شفاعتِ سیئہ (یعنی بُری سفارش) ہے، اسکے فاعل (یعنی سفارش کرنے والے) پر اس کا وبال ہے اگرچہ (اس کی سفارش) نہ مانی جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 407/23)

عطّار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

عاشقانِ رسول کا حصّہ

یہ عاشقانِ رسول کا حصّہ ہے کہ جب مدینے جاتے ہیں تو روتے ہیں کہ ہم حاضری کے قابل نہیں اور جب مدینے سے واپس ہوتے ہیں تو بھی روتے ہیں کہ مدینہ چھوٹ رہا ہے۔ (مَدَنی مذاکرہ، 3 شعبان المعظم 1438ھ)

دنیا کی بے ثباتی

یاد رکھئے! دنیا نہ کسی کے کام آئی ہے، نہ آئے گی اور نہ ہی قبر میں ساتھ جائے گی۔
(مَدَنی مذاکرہ، یکم محرم الحرام 1436ھ)

تحفے میں کیا دیا جائے؟

خوشی کے موقع جیسے شادی یا سالگرہ وغیرہ پر تحفے میں شوپیس یا کوئی اور چیز دینے کے بجائے نقد پیسے دینا زیادہ مفید ہے کہ اس سے وہ اپنی ضروریات پوری کرسکتے ہیں۔
(مَدَنی مذاکرہ، 6 ربیع الاوّل 1439ھ)

پل صراط پر کام آنے والی نیکیاں

عبد الماجد نقشبندی عطاری مدنی*

نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: میں نے ایک رات عجیب معاملات دیکھے (ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ) میں نے اپنے ایک اُمتی کو دیکھا جو پل صراط پر کبھی گھسٹ کر چل رہا تھا اور کبھی گھٹنوں کے بل چل رہا تھا، اتنے میں وہ دُرُود شریف آیا جو اس نے مجھ پر بھیجا تھا، اُس نے اُسے کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پل صراط کو پار کر لیا۔ (معجم کبیر، 25/282، حدیث:39) معلوم ہوا درودِ پاک پڑھنے والے کے لئے پل صراط سے گزرنا آسان کر دیا جائے گا لہٰذا ہمیں کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا چاہئے، احادیثِ مبارکہ میں ایسی اور بھی نیکیاں بیان کی گئی ہیں جن پر عمل کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہ پل صراط پر آسانی نصیب ہو گی، چنانچہ

1 مسلمان کی پریشانی دور کرنا رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی پریشانی دور کی تو اللہ پاک قیامت کے دن اس کے لئے پل صراط پر نور کی ایسی دوشاخیں بنادے گا جن کی روشنی سے اتنے عالَم روشن ہوں گے جنہیں اللہ پاک کے سوا کوئی شمار نہیں کر سکتا۔

(معجم اوسط، 3/254، حدیث: 4504)

2 صدقہ دینا اور بیوہ کی حاجت روائی کرنا نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں اچھی طرح صدقہ دیا وہ پل صراط سے گزر جائے گا۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/256، حدیث: 3874)

3 امانت اور صلۂ رحمی فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: امانت اور صلۂ رحمی (یعنی رشتہ داروں سے اچھے سلوک) کو بھیجا جائے گا تو وہ پل صراط کے دائیں اور بائیں جانب کھڑی ہو جائیں گی۔ (مسلم، ص106، حدیث:329) حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یہ ان دونوں وَصفوں کی انتہائی تعظیم ہوگی کہ ان دونوں کو پل صراط کے آس پاس کھڑا کیا جائے گا شفاعت اور شکایت کے لئے، کہ ان کی شفاعت پر نجات، ان کی شکایت پر پکڑ ہو گی۔ (مراٰۃ المناجیح، 7/424)

4 بھلائی کے کام میں سفارش کرنا حضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی فریاد بادشاہ تک پہنچانے کے لئے یا کسی تنگدست کو مہلت دلانے کے لئے جاتا ہے اللہ پاک اس دن پل صراط کو عُبور کرنے میں اس کی مدد فرمائے گا جب لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔

(مجمع الزوائد، 8/349، حدیث:13709)

5 مسلمان کی عزّت کی حفاظت کرنا حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: جس مسلمان کی غیبت کی جارہی ہو، اُس کی عزّت بچانے والے کو فرشتہ پُلْ صراط پر پروں میں ڈھانپ کر گزارے گا تاکہ دوزخ کی آگ کی تپش اُس تک نہ پہنچ پائے۔ (مراٰۃ المناجیح، 6/572 ملخصاً)

6 مسواک استعمال کرنا مسواک شریف کے استعمال کی جہاں اور بے شمار برکتیں ہیں وہیں یہ برکت بھی ہے کہ مسواک پُل صراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گزار دے گی۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص69)

اللہ پاک ہمیں ایسی نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے جن کی برکت سے پل صراط سے گزرنا آسان ہو۔ اٰمین

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط
آفتابِ ہاشمی نورُ الہُدیٰ کا ساتھ ہو

* شعبہ فیضان صحابہ واہل بیت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی*

شرکت کے کاروبار میں نفع نقصان کا تناسب طے کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں عُلَمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ تین اشخاص (سیّد سلمان زیدی، سیّد جنید علی اور ملک زید) شراکت کے ساتھ موبائل اسیسریز (Accessories) کا کاروبار کرنا چاہ رہے ہیں جس کی شرائط وضوابط درج ذیل ہیں: 1 سیّد سلمان زیدی چار لاکھ روپے، سیّد جنید علی ایک لاکھ 35 ہزار روپے اور ملک زید 50 ہزار روپے انویسٹ کرے گا، اور تمام تر کام ملک زید کرے گا۔ 2 35 دن بعد حساب ہوا کرے گا۔ 3 کاروبار میں جو نفع نقصان ہو گا، تینوں شریک اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ 4 نفع میں تینوں برابر کے شریک ہوں گے، اسی طرح نقصان کے بھی تینوں برابر کے ذمہ دار ہوں گے۔ 5 کام چھوڑنے کی صورت میں جس جس شریک کی جتنی جتنی رقم انویسٹ ہے پہلے وہ سب کو واپس کی جائے گی اور پھر باقی جو رقم بچے گی وہ تینوں میں برابر تقسیم کی جائے گی۔ 6 تینوں کی رضامندی کے ساتھ منافع کا 10 فیصد حصہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

ہماری رہنمائی فرمائی جائے کہ کیا یہ شرائط درست ہیں؟ اگر ان میں کوئی خامی ہو تو بتائی جائے تاکہ اس کو درست کرکے ہی معاہدہ کیا جائے۔ سائل: سید جنید علی (مدینۃ الاولیاء ملتان روڈ، لاہور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَاب

سوال میں مذکور کاروبار کے طریقہ میں شرط نمبر 4 کا یہ حصہ "نقصان کے بھی تینوں برابر کے ذمّہ دار ہوں گے" درست نہیں ہے کیونکہ نفع کی مقدار تو برابر رکھی جاسکتی ہے لیکن نقصان تینوں شرکا کے اصل سرمایہ کے تناسب کے لحاظ سے ہو گا یعنی جس نے زیادہ پیسے لگائے ہیں اس کا نقصان بھی زیادہ ہو گا اور جس نے کم پیسے لگائے ہیں اس کا نقصان بھی کم ہو گا۔ اس کے علاوہ باقی شرائط درست ہیں۔

اَلْاِخْتِیَار لِتَعْلِیْلِ الْمُخْتَار میں ہے: ترجمہ: جب دونوں کے مال برابر ہوں اور دونوں نفع و نقصان میں کمی زیادتی کی شرط لگائیں تو نفع ان کے طے شدہ حساب سے ہو گا اور نقصان دونوں مالوں کی مقدار کے لحاظ سے ہو گا۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ وَالسَّلام نے ارشاد فرمایا: نفع دونوں کے طے شدہ حساب سے اور نقصان دونوں مالوں کی مقدار سے ہے۔ (الاختیار لتعلیل المختار، 3/16)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ترجمہ: اگر ان میں سے ایک کا راس المال (سرمایہ) کم ہو اور دوسرے کا زیادہ اور دونوں نے آپس میں نفع کی برابری یا زیادہ کی شرط لگائی تو نفع ان کے درمیان طے شدہ حساب سے ہو گا اور نقصان ان کے مالوں کی مقدار کے لحاظ سے ڈالا جائے گا جیسا کہ سراج الوھاج میں ہے۔

(فتاویٰ ہندیہ، 2/320)

بہارِ شریعت میں ہے: "نفع میں کم و بیش کے ساتھ بھی شرکت ہو سکتی ہے مثلاً ایک کی ایک تہائی اور دوسرے کی دو تہائیاں اور نقصان جو کچھ ہو گا وہ رأس المال (سرمائے) کے حساب سے ہو گا اسکے خلاف شرط کرنا باطل ہے۔" (بہار شریعت، حصہ: 10، 2/491)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شرکت کے کاروبار میں ایسے شخص کو شریک کرنا جو وقتِ عقد نہ ہو

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے اپنے ایک دوست کے ساتھ مل کر شرکت پر کاروبار کیا ہے، ہم دونوں نے برابر روپے ملا کر اَچار خریدا ہے اور ہمارے درمیان نفع

* دارالافتاء اہلِ سنت، مرکز الاولیاء لاہور

آدھا آدھا طے ہوا ہے، ابھی سامان بیچنا شروع نہیں کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے حصّے میں سے آدھے میں اپنے بھائی کو شریک کرلوں یعنی آدھے سامان کا مالک میرا دوست رہے بقیہ ایک چوتھائی کا میں مالک رہوں اور ایک چوتھائی کا میرا بھائی مالک ہوجائے، دوست بھی اس پر راضی ہے اور ہم میں نفع بھی اسی حساب سے تقسیم ہوجائے تو اس کا شرعی طریقہ کار کیا ہے؟

نوٹ: ہمارے درمیان یہ طے ہے کہ اچار خرید کر وہ دوست لائے گا اور اچار بیچنے کے لئے جو اسٹال لگائیں گے اس پر ہم دونوں باری باری بیٹھیں گے یعنی بیچنے میں دونوں کام کریں، اسی طرح اگر تیسرے کو شریک کرتے ہیں تو پھر بھی یہی ہوگا کہ خریداری کا کام صرف میرا دوست کرے گا لیکن بیچنے کا کام ہم تینوں باری باری کریں گے۔ سائل: محمد وقاص (بادامی باغ، مرکز الاولیاء لاہور)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تیسرے شخص (یعنی بھائی) کو اپنے ساتھ شریک کرنے کا آسان طریقہ تو یہ ہے کہ آپ سارا اچار بیچ لیں، جب رقم کی صورت میں مال آجائے تو آپ دونوں تیسرے شریک کو شامل کرلیں اور جس تناسب سے رقم ملانا چاہیں ملالیں اور پھر اس مکمل رقم سے کاروبار کرلیں۔ اور آپس میں نفع کا تناسب طے کرلیں۔

اور اگر آپ اسی حالت میں اپنے بھائی کو شریک کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اس اچار میں اپنے حصے میں سے آدھا حصہ اسے بیچ کر اس سے قیمت لے لیں، مثلاً آپ اس طرح کہیں: میں نے اس اچار میں اپنے حصے میں سے آدھا حصہ آپ کو اتنے روپے کے بدلے بیچا۔ وہ کہے: میں نے قبول کیا۔ اس کے بعد آدھے سامان کا مالک آپ کا دوست ہوگا، ایک چوتھائی کے آپ مالک ہوں گے اور ایک چوتھائی کا مالک آپ کا بھائی ہوجائے گا۔ اس کے بعد اس نئے شریک کے ساتھ عقدِ شرکت کرلیں اور ایک چوتھائی نفع اس کے لیے مقرّر کردیں (جیسا کہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے) اگر کبھی نقصان ہوا تو وہ ہر ایک کا اس کی ملکیت کے تناسب کے لحاظ سے ہوگا۔

درمختار میں ہے "لایملک الشریک (الشرکۃ) الا باذن شریکہ۔ جوھرۃ" ترجمہ: شریک مزید کسی کے ساتھ شرکت کا مالک نہیں مگر دوسرے شریک کی اجازت کے ساتھ۔ جوہرہ (یہ کتاب کا نام ہے۔)

(درمختار مع ردالمحتار، 6/487)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے، ترجمہ: جب گندم یا وزنی چیز دو شخصوں کے درمیان مشترک ہو پھر ان میں سے ایک نے اپنا حصہ اپنے شریک یا اجنبی کو بیچا تو ہم کہتے ہیں کہ جب شرکت میراث یا خریداری یا ہبہ کے سبب ہو تو ان میں سے ایک کا اپنا حصہ شریک کو بیچنا اور شریک کی اجازت کے ساتھ اجنبی کو بیچنا جائز ہے اور یہ شریک کے حصّے میں تصرّف کا مالک نہیں ہے، فتاویٰ صغریٰ میں اسی طرح ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری، 3/155)

درمختار میں ہے ترجمہ: اگر کسی نے کہا مجھے اس (میں) شریک کرلو اس نے کہا: کرلیا پھر دوسرا شخص ملا اور اس نے بھی اس طرح کہا اور اسے بھی نَعَم (یعنی ہاں) کے ساتھ جواب دیا گیا، اگر تو یہ دوسرا قائل پہلی شرکت کو جانتا ہے تو اس کا چوتھائی ہوگا اور اگر نہیں جانتا تو اس کا نصف ہوگا کیونکہ اسے مکمل شے میں شرکت مطلوب ہے اور اس وقت غلام پہلے شخص کی ملکیت سے نکل جائے گا۔ (درمختار، 6/502) بہارِ شریعت میں ہے: "ایک شخص نے کوئی چیز خریدی ہے دوسرے نے کہا مجھے اس میں شریک کرلے اُس نے منظور کرلیا پھر تیسرا شخص اُسے ملا اس نے بھی کہا مجھے اس میں شریک کرلے اور اس کو شریک کرنا بھی منظور کیا تو اگر اس تیسرے کو معلوم تھا کہ ایک شخص کی شرکت ہوچکی ہے تو تیسرا ایک چوتھائی کا شریک ہے اور دوسرا نصف کا اور اگر معلوم نہ تھا تو یہ بھی نصف کا شریک ہوگیا یعنی دوسرا اور تیسرا دونوں شریک ہیں اور پہلا شخص اب اُس چیز کا مالک نہ رہا اور یہ شرکت شرکتِ ملک ہے۔" (بہارِ شریعت، حصہ: 10، 2/515)

درمختار میں ہے: ترجمہ: نقدین (یعنی درہم و دینار) کے علاوہ سامان میں شرکت صحیح ہے اگر ان میں سے ہر ایک دوسرے کو اپنے سامان کا نصف دوسرے کے سامان کے نصف کے بدلے بیچ دے پھر وہ دونوں اس میں شرکتِ مُفاوَضہ یا شرکتِ عِنان کرلیں۔

ردالمحتار میں ہے: ترجمہ: اسی طرح اگر دراہم کے بدلے سامان بیچا پھر اس سامان میں عقدِ شرکت کرلیا تو یہ بھی جائز ہے۔ (ردالمحتار، 6/476)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بزرگوں کے پیشے

امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا اندازِ تجارت

ابو صفوان عطاری مدنی*

کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا سیّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا نامِ نامی نعمان، والدِ گرامی کا نام ثابت اور کنیت ابو حنیفہ ہے۔ آپ 70ھ میں عراق کے مشہور شہر کُوفہ میں پیدا ہوئے اور 80 سال کی عمر میں 2 شعبان المعظم 150ھ میں وفات پائی۔ (نزھۃ القاری، 1/169، 219) بغداد شریف میں آپ کا اعظمیہ کے علاقے میں مزارِ فائض الانوار مَرجَعِ خَلائق ہے۔

ذریعۂ آمدن امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے استاذِ محترم امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ریشمی کپڑے کا کاروبار کرتے تھے۔ ایک دن آپ سے کسی نے کپڑا خریدنا چاہا تو اپنے بیٹے حمّاد سے فرمایا: بیٹا! انہیں کپڑا دکھاؤ۔ حمّاد نے کپڑا نکال کر اس گاہک کے سامنے پھیلایا پھر پڑھا: صلَّی اللہُ علٰی محمَّد۔ امام صاحب نے بیٹے سے فرمایا: اب یہ کپڑا مت بیچنا کیونکہ تم (درود شریف پڑھ کر) اس کی تعریف کرچکے ہو۔ وہ شخص چلا گیا، سارا بازار گھوما مگر اسے اس جیسا کپڑا کہیں نہ ملا۔ وہ دوبارہ آیا مگر امام صاحب نے اسے کپڑا دینے سے انکار کردیا۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، جزء1، ص198)

تجارتی اُمور میں شرعی اعتبار سے باریک بینی حضرت سیّدُنا سفیان بن زیاد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ بہت متقی و پرہیزگار تھے اور خرید و فروخت کے معاملے میں سخت چھان بین اور باریک بینی سے کام لیتے تھے۔ ایک مرتبہ مدینۂ منورہ سے ایک شخص اپنی ضرورت کا سامان لینے کے لئے کُوفہ آیا، اسے ایک خاص قسم کا کپڑا چاہئے تھا، اسے بتایا گیا کہ اس طرح کا کپڑا صرف امام ابو حنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) کے پاس ہی ملے گا اور لوگوں نے اسے بتایا کہ جب تم امام صاحب کی دکان پر جاؤ تو جس قیمت میں وہ کپڑا دیں لے لینا کیونکہ ان کے ساتھ تمہیں بھاؤ تاؤ کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ وہ شخص آپ کی دکان پر پہنچا تو امام صاحب کے ایک شاگرد سے ملاقات ہوئی۔ اس نے خیال کیا شاید یہی امام ابو حنیفہ ہیں۔ اس نے کپڑا مانگا، شاگرد نے کپڑا سامنے لارکھا۔ اس نے قیمت پوچھی، شاگرد نے ایک ہزار درہم بتائی۔ اس شخص نے ایک ہزار درہم دیئے اور اپنی ضرورتوں سے فارغ ہو کر مدینۂ منورہ واپس آگیا۔ کچھ دنوں کے بعد امام صاحب نے وہی کپڑا طلب فرمایا تو شاگرد نے بتایا: میں نے تو اسے فروخت کردیا ہے۔ آپ نے پوچھا: کتنے میں بیچا؟ اس نے کہا: ایک ہزار درہم میں۔ آپ نے شاگرد سے فرمایا: میری دکان میں میرے ساتھ رہتے ہوئے لوگوں کو دھوکا دیتے ہو! چنانچہ آپ نے اسے اپنی دکان سے الگ کردیا اور خود ایک ہزار درہم لے کر مدینۂ منورہ پہنچ گئے اور اس شخص کو تلاش کرنے پر اسے اُسی کپڑے کی چادر اوڑھے نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ آپ نے بھی نوافل پڑھنے شروع کردیئے وہ نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ کپڑا جو تم نے اوڑھ رکھا ہے وہ میرا ہے، اس نے کہا: وہ کیسے؟ میں تو اسے کُوفہ میں امام ابو حنیفہ کی دکان سے ایک ہزار درہم میں خرید کر لایا ہوں۔ آپ نے پوچھا: تم ابو حنیفہ کو دیکھو گے تو پہچان لوگے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: میں ہی ابو حنیفہ ہوں، کیا تم نے مجھ سے کپڑا خریدا تھا؟ اس نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے پیسے لے لو اور میرا یہ کپڑا مجھے دے دو اور اسے سارا واقعہ کہہ سنایا۔ اس نے کہا: میں تو اس کپڑے کو کئی مرتبہ پہن چکا ہوں اور مجھے اچھا نہیں لگ رہا کہ کپڑا واپس کروں۔ اگر آپ چاہیں تو مزید اور پیسے لے لیں۔ آپ نے اس سے فرمایا: میں زیادہ لینا نہیں چاہتا۔ کپڑے کی قیمت چار سو درہم ہے۔ اگر تم

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

چاہو تو چھ سو درہم واپس لے لو اور یہ کپڑا تمہارا رہے گا یا پھر تم اپنے ہزار لے لو اور کپڑا مجھے واپس کردو اور جو تم نے اسے استعمال کیا تو تمہیں اس کی اجازت تھی مگر اس شخص نے کپڑا دینے سے انکار کردیا اور کہنے لگا: میں اس کپڑے کو ہزار درہم میں لینے پر راضی ہوں۔ لیکن اب آپ نے انکار کردیا، بالآخر اس شخص نے کہا: اگر ایسا ہی ہے تو آپ 600 درہم مجھے دے دیجئے، چنانچہ آپ نے اسے 600 درہم دیئے اور کپڑا اس کے پاس چھوڑ کر کُوفہ واپس تشریف لے آئے۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، جزء1، ص198)

بزنس پارٹنر کے تاثرات آپ کے کاروباری شریک (Business Partner) حضرت سیّدنا حفص بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ جو 30 سال تک آپ کی صحبت میں رہے، فرماتے ہیں: میں نے ایک طویل عرصہ امام صاحب کی صحبت میں گزارا، آپ کے ساتھ ملتا جلتا رہا، جیسے آپ سب کے سامنے ہوتے تھے ویسے ہی تنہائی میں بھی ہوتے تھے، جن معاملات میں (شرعی نقطۂ نظر سے) کوئی خطرہ نہیں ہوتا ان سے بھی ایسے ہی بچتے تھے جیسے خطرے والے معاملات سے بچتے تھے، اگر آپ کو کسی مال میں شُبہ ہوجاتا تو اسے (صدقہ وخیرات کرکے) اپنے سے دُور کردیتے اگرچہ سارا ہی مال کیوں نہ نکالنا پڑے۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، جزء1، ص201)

دل میں شبہ پیدا ہونے پر سارا نفع صدقہ کردیا امام صاحب کا ایک غلام آپ کے لئے تجارت کرتا تھا، آپ نے تجارت کے لئے اسے بہت سا مال دیا ہوا تھا، ایک مرتبہ 30 ہزار درہم کا نفع ہوا، چنانچہ غلام نے نفع کو الگ کیا اور اسے لے کر امام صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہوگیا، آپ نے اس سے ساری تفصیلات پوچھیں کہ تم نے کس کس طرح تجارت کی۔ اس نے تجارت کے مختلف طور طریقے بیان کئے، دورانِ گفتگو اس نے ایک ایسی صورت بتائی جو آپ کو ناگوار گزری اور آپ کے دل میں شُبہ داخل ہوگیا، آپ نے اسے خوب ڈانٹا اور بہت ناراض ہوئے اور اس سے پوچھ گچھ کی کہ تم نے ایسا کیوں کیا اور اس سے پوچھا کہ کیا تم نے اس صورت کا نفع بھی دیگر نفعوں کے ساتھ ملا دیا ہے؟ اس نے کہا کہ ہاں! آپ نے فرمایا: تم نے سارا نفع خراب کردیا اور پھر فقرا کو بُلوا کر 30 ہزار کا سارا نفع ان میں تقسیم کردیا اور اپنے لئے اس میں سے کچھ بھی نہ رکھا۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، جزء1، ص202)

تجارت کے نفع میں ضرورت مند کا حصہ ایک مرتبہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں ایک شخص آیا اور عرض کی: حضور! مجھے کپڑے کے ایک (خوبصورت) جوڑے کی ضرورت ہے، آپ مجھ پر احسان فرمایئے، میں ان کپڑوں سے زینت اختیار کرکے سسرالی رشتے دار کے پاس جانا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: دو ہفتے صبر کرو۔ وہ دو ہفتوں کے بعد پھر آیا۔ آپ نے فرمایا: کل آنا، وہ دوسرے دن آیا تو آپ نے اسے ایک قیمتی جوڑا دیا جس کی قیمت 20 دینار (یعنی 20 سونے کی اشرفیوں) سے بھی زیادہ تھی اور ساتھ ایک دینار بھی اس کے حوالے کیا، اس نے پوچھا: حضور! یہ کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں نے تمہاری نیت سے بغداد میں کچھ سامان بھیجا تھا، چنانچہ وہ سامان بِک گیا اور میں نے اس کے نفع سے جوڑا خرید کر تمہارے لئے رکھ لیا لیکن جب اصل سرمایہ میرے پاس آیا تو اس میں ایک دینار زائد تھا (یعنی وہ بھی نفع میں شامل تھا اس لئے یہ تمہارا ہے) اگر تم اسے قبول کرتے ہو تو ٹھیک ہے ورنہ میں اس جوڑے کو بیچ کر اس کی قیمت اور دینار کو تمہاری طرف سے صدقہ کردوں گا۔ جب اس نے امام صاحب کی یہ بات سُنی تو وہ دینار بھی رکھ لیا۔ (مناقب الامام الاعظم ابی حنیفۃ للموفق، جزء1، ص262)

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں بھی تجارت میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرح تقویٰ اختیار کرنے، دیانت داری سے کام لینے اور اسلامی اصولوں کی پیروی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ضرورت مندوں کی مدد اور ائمۂ کرام، عُلَما و مشائخ کی خدمت کرنے کی سعادت نصیب کرے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رزقِ حلال کمانے کے لئے بزرگوں کی ایک کثیر تعداد نے چھوٹا موٹا ذریعۂ آمدنی اپنا کر گزر بسر کا انتظام کیا ہے لیکن آج کے ہمارے اس معاشرے میں بسا اوقات چھوٹے پیشے اختیار کرنے والوں کو توہین آمیز اور حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور ان کے ساتھ غصے، تُو تڑاق، اَبے تبے اور گالی گلوچ سے پیش آیا جاتا ہے، حالانکہ شریعت میں آدمی کے مقام و مرتبے اور اس کے معزّز و مکرّم ہونے کا تعلق اس کی دین داری، تقویٰ و پرہیز گاری اور رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اطاعت و فرمانبرداری سے ہے۔ دین دار اور نیک سیرت پیشہ وَر کو نظرِ حقارت سے دیکھنا اور اسے کمتر جاننا جاہلانہ فعل اور کفار کا طریقہ ہے، چنانچہ قراٰنِ مجید میں اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت سیّدُنا نوح علیہ السّلام کے دور کے کفّار کا قول اس طرح مذکور ہے: ﴿وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ہم نہیں دیکھتے کہ تمہاری پیروی کسی نے کی ہو مگر ہمارے کمینوں نے۔ (پ12، ھود:27) تفسیر خزائن العرفان میں ہے: کمینوں سے مراد ان کی وہ لوگ تھے جو ان کی نظر میں خَسِیس (بے وقعت) پیشے رکھتے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ ان کا یہ قول جہلِ خالص تھا۔

آج بتاتا ہوں معزّز جو کھلے حشر میں عیب چھوٹا موٹا پیشہ اختیار کرنے سے آدمی کی عزت کم نہیں ہوتی، جس کسبِ حلال میں دوسروں کا احسان نہ ہو اس میں انسان کی خودداری قائم رہتی ہے لیکن افسوس عزت اور ذِلّت کا معیار اور اس کے پیمانے تبدیل ہو گئے ہیں۔ سودی کاروبار کرنے والے اور ناجائز و حرام ذرائع سے مال بنانے والے عزت دار سمجھے جاتے ہیں حالانکہ ایسے لوگ اللہ پاک کو سخت ناپسند ہیں اور حشر میں انہیں رُسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن جو بے چارہ، موچی، ریڑھی لگانے والا، قلفی بیچنے والا، چپس کا ٹھیا لگانے والا، رکشہ، ٹیکسی یا بس چلانے والا وغیرہ ہو اسے بد قسمتی سے کمتر سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے بزرگانِ دین چھوٹے موٹے پیشوں کو اختیار کرنے میں بالکل بھی عار (شرم) محسوس نہیں کرتے تھے، چنانچہ حضرت سیّدُنا سَرِی سَقَطی رحمۃ اللہ علیہ سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ کے بہت بڑے بزرگ، حضرت سیّدُنا معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے مریدِ خاص اور حضرت سیّدُنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ جیسے صوفیا کے امام کے استاد تھے۔ آپ کے نام کے ساتھ "سَقَطی" اس لئے آتا ہے کہ آپ نے ابتدا میں سَقَط (یعنی معمولی اور چھوٹی موٹی چیزیں) بیچنے کا کام بھی کیا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء، جزء1، ص246، سیر اعلام النبلاء، 10/148) جسے اردو میں چھابڑی فروش کہتے ہیں۔ مفسرِ قراٰن امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصّاص رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت میں حنفیوں کے امام تھے، آپ کے نام کے آگے "جصّاص" اس لئے لگتا ہے کہ آپ چونے کا کام کرتے تھے۔ (احکام القراٰن، 1/3) جصّاص کا مطلب ہے: چونا بنانے والا یا اسے بیچنے والا۔ علامہ احمد بن محمد بن احمد قُدوری رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے فقیہ تھے۔ آپ کی کتاب "مُخْتَصَرُ القُدُورِی" بہت عظیم کتاب ہے اور درسِ نظامی (عالم کورس) میں پڑھائی جاتی ہے۔ آپ کے نام کے ساتھ "قُدوری" اس لئے آتا ہے کہ آپ مٹی کے برتن بناتے یا بیچتے تھے۔ قُدوری کا معنیٰ ہے: مٹی کی ہنڈیا بیچنے والا۔ (التجرید، 1/6، 7۔ لب اللباب فی تحریر الانساب، 1/204)

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں لوگوں کو حقیر اور کمتر جاننے سے بچائے اور عاجزی و انکساری اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

حضرت سیدتنا اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا

ابو محمد عطاری مدنی*

وہ شخصیات جنہوں نے سرکارِ مکۂ مکرّمہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شفقتوں اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فیضِ صحبت سے وافر حصہ پایا ان میں سے ایک نام حضرت سیّدتُنا اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا کا بھی ہے۔ **نام و نسب** آپ رضی اللہ عنہا کا نام فاختہ بنتِ ابو طالب ہے مگر مشہور اپنی کنیت اُمِّ ہانی سے ہیں۔ آپ کا تعلق قبیلۂ بنو ہاشم سے ہے اور والدہ کا نام حضرت سیّدتُنا فاطمہ بنتِ اسد رضی اللہ عنہا ہے۔ آپ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی چچازاد بہن اور حضرت سیّدُنا علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کی سگی بہن ہیں۔ آپ نے سن 8ھ میں فتحِ مکّہ کے موقع پر اسلام قبول کیا۔ **نکاح و اولاد** ظہورِ اسلام سے پہلے ہی آپ کی شادی ہُبَیرہ بن ابو وہب مخزومی کے ساتھ ہوئی تھی، ہُبَیرہ اپنے کفر پر اَڑا رہا اور مسلمان نہیں ہوا۔ (الاصابۃ، 1/590) اس لئے میاں بیوی میں جدائی ہوگئی۔ ہُبَیرہ بن ابو وہب مخزومی سے آپ کے چار بیٹے عمرو، ہانی، یوسف اور جعدہ تھے۔ (الاصابہ، 8/485، الاستیعاب، 4/ 517-518، اسد الغابۃ، 7/442) پیارے آقا کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صحبت سے کس قدر آپ نے فیضان حاصل کیا اور آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں کس قدر شفقتوں سے نوازا اس حوالے سے درج ذیل چند واقعات ملاحظہ فرمائیں: **تبرکات سے عقیدت** ایک مرتبہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے شربت پی کر حضرت اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا کو عنایت فرمایا تو وہ بولیں: میں اگرچہ روزے سے ہوں لیکن آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا بچا ہوا واپس کرنا پسند نہیں کرتی ہوں۔ (مسند احمد، 10/264، حدیث: 26976) **آپ کو مشورہ بھی عنایت فرماتے** حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک بار آپ کو مشورہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے اُمِّ ہانی! تم بکری لے لو تاکہ صبح و شام اس سے نفع (دودھ) حاصل کرو۔ (مسند احمد، 10/262، حدیث: 26968 مفہوماً) **سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تشریف آوری** فتحِ مکّہ کے دن پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کے مکان پر غسل فرمایا اور آٹھ رکعت نمازِ چاشت ادا فرمائی۔ (بخاری، 1/397، حدیث: 1176) **اس کو ہم نے بھی امان دیدی** ایک بار حضرت اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا نے عرض کی کہ یَا رسول اللہ! میں نے حارث بن ہشام (ابو جہل کے بھائی) اور زُہیر بن اُمیہ کو امان دے دی ہے لیکن میرے بھائی حضرت علی ان دونوں کو اس جرم میں قتل کرنا چاہتے ہیں کہ ان دونوں نے حضرت خالد بن ولید کی فوج سے جنگ کی ہے تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ اے اُمِّ ہانی! جس کو تم نے امان دے دی اس کے لئے ہماری طرف سے بھی امان ہے۔ (زرقانی علی المواھب، 3/446، 447) **پیارے آقا سے وظائف پوچھتیں** ایک بار آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے عرض کی: یَارسولَ اللہ! میں بوڑھی اور کمزور ہوگئی ہوں لہٰذا مجھے ایسا کوئی عمل ارشاد فرما دیجئے جسے میں بیٹھ کر کرتی رہوں چنانچہ سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو وظائف عنایت فرمادیئے۔ (مسند احمد، 10/264، حدیث: 26977) **علمِ دین کی تڑپ** آپ نے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے 46 احادیث روایت کی ہیں جو کہ صحاحِ ستّہ (یعنی حدیث پاک کی 6 کتابیں، بخاری، مسلم، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ) اور دیگر کتب میں بھی مذکور ہیں (سیر اعلام النبلاء، 2/34) نیز آپ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے قراٰنِ پاک کی تفسیر بھی دریافت کرتیں۔ (مسند احمد، 10/260، حدیث: 26956) **وفات** کتبِ سِیَر (یعنی تاریخ و سیرت کی کتابوں) میں آپ کی وفات کا سن تو مذکور نہیں البتہ زرقانی میں ہے کہ آپ کی وفات حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ہوئی۔

(زرقانی علی المواھب، 3/445)

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

دلہن کی آئی بروز (Eyebrows) کو کلر یا شیڈز لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ہم دلہن کے چہرے پر میک اپ کرتے ہوئے آئی بروز پہ تھوڑا بہت کلر، کاجل، سرمہ، پنسل اور شیڈز وغیرہ لگاتی ہیں اور یہ کلر ابروؤں کے بالوں کے رنگ جیسا ہی کیا جاتا ہے، مثلاً بال کالے ہوں، تو کاجل یا سُرمہ لگایا جاتا ہے، بُھورے ہوں تو اسی طرح کا شیڈ استعمال کرتی ہیں، تاکہ چہرے کے بقیہ حصوں (مثلاً رخسار، ناک، جبڑا اور ہونٹ) کی طرح ان کے نقوش کو بھی ابھارا اور خوبصورت بنایا جاسکے۔ اسی طرح ابرو کے زائد کالے بالوں کو بلیچ اور کلر کر کے ڈائی لگا کر جِلد (Skin) کا ہم رنگ کر دیا جاتا ہے، تو کیا بھنوؤں کی اس طرح کی زینت کرنا بھی جائز ہے؟ (سائلہ: اُمِّ حیدر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ کے لئے آئی بروز کی مذکورہ زینت کرنا بھی جائز ہے، بشرطیکہ ابرو کے بال اکھاڑ کر باریک نہ کریں، ناپاک اشیاء پر مشتمل کریم یا پاؤڈر نہ لگائیں اور سفید بالوں کے لئے سیاہ یا مائل بہ سیاہ (یعنی سیاہ سے ملتا جلتا) خضاب یا کلر استعمال نہ کریں۔ ہاں! اگر مذکورہ کاموں میں سے کوئی کام یا کسی بھی خلافِ شرع طریقے سے زینت کریں، تو پھر زینت کرنا جائز نہ ہو گا۔

ابرو کے بال اکھڑوا کر باریک کرنا کروانا، ناجائز و گناہ ہے۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ہیئر اسٹائل (Hair Style) کے لئے آرٹیفیشل بال لگانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ہیئر اسٹائل کے دوران خوبصورتی کے لئے خواتین کے بالوں پر کسی جانور مثلاً گھوڑے، بندر یا پھر پلاسٹک کے نقلی بالوں کی بنی ہوئی وِگ یا جُوڑا عارضی طور پہ سوئیوں یا ہیئر پن وغیرہ سے لگانا جائز ہے؟ (سائلہ: اُمِّ حیدر)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں خنزیر کے علاوہ کسی بھی جانور مثلاً گھوڑے، بندر وغیرہ کے بالوں یا پھر پلاسٹک کے مصنوعی بالوں کی بنی ہوئی وِگ یا جُوڑا لگانا جائز ہے۔

البتہ خنزیر اور انسان کے بالوں سے تیار شدہ وِگ یا جُوڑا لگانا، ناجائز و حرام ہے۔

یاد رہے! یہ عارضی وِگ اگر وضو میں سر کا مسح کرنے یا غسل میں سر کے اصلی بالوں کے دھونے سے مانع (رکاوٹ) ہو، تو اسے اتار کر وضو و غسل کرنا لازم ہو گا۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ "رجب المرجب 1440ھ کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: "بدر الدین (باب المدینہ، کراچی)، غلام یٰسین (قصور)، عبد الرحمٰن (باب المدینہ، کراچی) انہیں مدنی چیک روانہ کردیئے گئے۔ درست جوابات: (1) اعلانِ نبوت کے گیارھویں سال (2) حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام (1) حاجی منظور (مرکز الاولیاء لاہور)، (2) طیبہ بن رحمت علی (ضلع ننکانہ)، (3) عبد الوحید (کشمیر)، (4) محمد امین عطاری (ضلع نوشہرو فیروز)، (5) بنت محمد مشتاق (مرکز الاولیاء، لاہور)، (6) ام سلیمہ (ضیا کوٹ، سیالکوٹ)، (7) محمد اقدس (بہاولپور)، (8) محمد نذیر عطاری (خیر پور میرس)، (9) محمد بلال (نواب شاہ)، (10) بنت ظہور حسین (خانیوال)، (11) احمد رضا عطاری (ضلع لیہ)، (12) محمد طارق عزیز (نارووال)

* دار الافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

سبزیاں کیسے پکائیں؟

بنت سید ضیاء الحق

سبزیاں اللہ پاک کی عطا کردہ پیاری نعمتیں ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر مثلاً ساگ، ککڑی اور پیاز وغیرہ قراٰنِ پاک میں بھی آیا ہے (پ1، البقرۃ:61) جبکہ کچھ سبزیوں کا ذکر احادیثِ مبارکہ میں بھی ملتا ہے جیسا کہ کدّو شریف نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شوق سے تناول فرماتے تھے (بخاری، 3/536، حدیث:5433) جبکہ ککڑی شریف بھی تَناوُل فرمانا آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابت ہے۔ (مسلم، ص870، حدیث:5330) فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: کُھمبی اس مَن سے ہے جو اللہ نے موسیٰ علیہ السَّلام پر اُتارا اور اس کا پانی آنکھ کے لئے شِفا ہے۔

(مسلم، ص872، حدیث: 5346)

اللہ ربُّ العزّت کی یہ نعمتیں نہ صرف دیکھنے میں خوش نُما ہوتی ہیں بلکہ کھانے میں بھی مختلف ذائقے اور فوائد رکھتی ہیں۔ بعض اوقات سبزی پکاتے ہوئے ایسی غلطی کر دی جاتی ہے کہ جس کی وجہ سے ذائقہ دار اور فائدہ مند سبزی نقصان دہ ہو جاتی ہے یا اس کا فائدہ یا ذائقہ کم ہو جاتا ہے۔ جیسے ❁ سبزی پکانے میں جلد بازی کرنا کہ جلد بازی میں سبزی کچی رہ جاتی ہے اور پھر کچی رہ جانے کی وجہ سے یہی ذائقہ دار و فائدہ مند سبزی پیٹ و صحت کو نقصان پہنچاتی ہے ❁ اسی طرح سبزی پکانے سے کئی گھنٹے پہلے اسے کاٹ کر یا اُبال کر فریج میں رکھ دیا جاتا ہے، اگرچہ اس سے سبزی خراب ہونے سے تو بچ جاتی ہے مگر سبزی کا ذائقہ اور فائدہ کم ہو جاتا ہے، لہٰذا سبزی پکانے سے چند منٹ پہلے اسے کاٹئے اور پھر اچھی طرح دھو کر پکائیے تاکہ یہ معدہ و صحت کے لئے فائدہ مند ثابت ہو ❁ بعض سبزیاں مثلاً شلجم، گاجر، مولی اور مٹر وغیرہ کو خوب پکانا چاہئے کیونکہ جب تک انہیں اچھی طرح گلایا نہ جائے تو کھانے کے قابل نہیں ہوتیں ❁ چھلکے والی سبزیاں جیسے لوکی، آلو، بینگن، ٹنڈے، مولی، شلجم، چقندر اور گاجر وغیرہ چھلکے سمیت ہی پکا کر کھانا زیادہ مفید ہے کیونکہ چھلکے اُتارنے کی وجہ سے ان میں موجود وٹامنز ضائع ہو سکتے ہیں ❁ بعض اوقات اُبال کر پکائی جانے والی سبزیاں جیسے ساگ، پالک، میتھی، توری اور کدو شریف وغیرہ میں یہ غلطی کی جاتی ہے کہ انہیں اُبال کر ان کا پانی پھینک دیا جاتا ہے اور پھر انہیں دوسرے برتن میں مرچ مسالا ڈال کر پکایا جاتا ہے، ایسا نہ کیا جائے کہ اس طرح کرنے سے ان کی غذائیت پانی کے ساتھ ساتھ بہہ جاتی ہے بلکہ حسبِ ضرورت اُبلا ہوا پانی بچا کر اسی میں مرچ مسالا ڈال کر اچھی طرح پکا لیا جائے اور ان میں موجود غذائی اجزاء سے فائدہ حاصل کیا جائے ❁ سبزیاں سادہ یا کم مسالے والی پکائی جائیں کیونکہ تیز مسالے دار سبزیاں کھانا صحت کے لئے مضر (نقصان دہ) ہیں کہ اس سے سینے میں جلن اور معدے میں تیزابیت وغیرہ ہو جاتی ہے ❁ سبزی وغیرہ کو ہلکی آنچ ہی پر پکایا جائے کیونکہ تیز آنچ پر پکانے کے باعث جل جانے کی وجہ سے کھانا بے ذائقہ اور بے فائدہ ہو جاتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں سبزیوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حضرت سیدنا اُسید بن حُضَیر انصاری رضی اللہ عنہ

عدنان احمد عطّاری مَدَنی*

ایک صحابیِ رسول رضیَ اللہُ عنہ ایک رات سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے۔ قریب ہی گھوڑا بندھا ہوا تھا اور گھوڑے کے قریب ہی ان کا بیٹا یحییٰ سو رہا تھا۔ قراءت جاری تھی کہ اچانک گھوڑا بِدَکنے لگا صحابیِ رسول نے پڑھنا بند کیا تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا، انہوں نے پڑھنا شروع کیا تو گھوڑا پھر کُودنے لگا، دوبارہ چپ ہوئے تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا تیسری مرتبہ پھر تلاوت شروع کی تو گھوڑا پھر اُچھلنے لگا، کہیں گھوڑا بچے کو کُچل نہ دے اس لئے بچے کے قریب آکر اسے اٹھایا تو نظر آسمان کی جانب اٹھ گئی دیکھا کہ سائبان کی مانند کوئی چیز ہے جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں۔ پھر صبح کو بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا تو رحمتِ عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یہ فرشتوں کی مقدس جماعت تھی جو تمہاری قراءت (سننے) کی وجہ سے قریب آگئی تھی اگر تم تلاوت کرتے رہتے تو صبح ہو جاتی اور لوگ انہیں دیکھ لیتے اور فرشتے بھی ان سے نہ چھپتے۔ (بخاری 3/408، حدیث: 5018، مسلم، ص 311، حدیث: 1859، معجم کبیر، 1/207، حدیث: 562 ملخصاً) **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ صحابیِ رسول بنو عبدُ الْاَشْہَل کے چشم و چراغ حضرت سیدنا اُسَید بن حُضَیر اَنصاری رضیَ اللہُ عنہ تھے۔ (معجم کبیر، 1/203، حدیث: 547)

قبولِ اسلام آپ رضیَ اللہُ عنہ کی 6 کنیتیں ہیں مشہور کنیت "ابو یحییٰ" ہے آپ حضرت سیدنا مُصْعَب بن عُمَیر رضیَ اللہُ عنہ کے ہاتھ پر اسلام لائے تھے، اسلام کی حقانیت آپ پر ظاہر ہونے سے پہلے اور بعد میں آپ کے خیالات اسلام کے بارے میں کس طرح کے تھے اس کا اندازہ اس مختصر واقعہ سے لگایئے چنانچہ حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضیَ اللہُ عنہ سے ملاقات پر ان سے ابتداءً سخت قسم کی باتیں کیں کہ تم یہاں کس لئے آئے ہو؟ ہمارے کمزوروں کو بے وقوف بنانے کے لئے؟ اگر تمہیں زندگی پیاری ہے تو یہاں سے چلے جاؤ۔ حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضیَ اللہُ عنہ نے نرمی سے کہا: ذرا بیٹھ کر میری بات تو سُن لو، اگر میری بات سمجھ میں آجائے تو اسے مان لینا اور اگر پسند نہ آئے تو ہم تمہیں مجبور نہیں کریں گے۔ یہ سُن کر آپ نے کہا: یہ بات تو میرے فائدے کی کہی ہے! اور اپنا نیزہ زمین پر گاڑ کر حضرت مُصْعَب رضیَ اللہُ عنہ کے پاس بیٹھ گئے۔ حضرت سیدنا مُصْعَب بن عُمَیر رضیَ اللہُ عنہ نے آپ کو اسلام کے بارے میں بتانا شروع کیا اور قراٰن پڑھ کر سنایا تو آپ کے چہرے پر قبولِ اسلام پر آمادگی کے آثار نمودار ہوئے اور کہنے لگے: یہ کیا ہی اچھا اور پسندیدہ دِین ہے، پھر اسلام قبول کر لیا۔ (البدایۃ والنھایۃ، 3/186)

رسولُ اللہ سے بیعت اعلانِ نبوت کے بارھویں سال حج کے موقع پر عقبہ کی گھاٹی میں نبیِّ کریم صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم کے دستِ اقدس پر بیعت ہوگئے۔ (استیعاب، 1/185)

فضائل و مناقب فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسَلَّم ہے: اُسَید بن حُضَیر کیا خوب آدمی ہیں۔ (ترمذی، 5/437، حدیث: 3820) حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضیَ اللہُ عنہ آپ کی بہت عزت کیا کرتے اور فرماتے کہ ان کے ساتھ کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ (اسد الغابہ، 1/143) اُمُّ المؤمنین حضرت سیدتنا بی بی عائشہ رضیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: حضرت اُسید بن حُضیر کا شمار فضل والوں میں ہوتا ہے۔ (مسند احمد، 7/44، حدیث: 19115)

کلماتِ تحسین

*مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہوا اور آیتِ تیمم نازل ہوئی تو حضرت اُسید بن حُضیر کی زبان پر یہ کلمات تھے: اے آلِ ابو بکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے یعنی مسلمانوں کو تمہاری بہت سی برکتیں پہنچی ہیں۔ **اخلاق و عادات** آپ رضی اللہ عنہ نہایت ذہین، فطین اور دُرست رائے پیش کرنے کی صلاحیت سے مالامال تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 3/212) آپ کا شمار ان صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان میں ہوتا ہے جو اچھی آواز کے ساتھ قراٰن پاک پڑھا کرتے تھے۔ (معجم کبیر، 1/207، حدیث: 562) آپ اپنی قوم میں امامت بھی کرتے تھے (ابو داود، 1/248، حدیث: 607) **کثیر خوبیوں کے مالک** آپ رضی اللہ عنہ بہترین تیراک، نیزہ باز اور کاتب (یعنی لکھنا جانتے) تھے اسی وجہ سے لوگ آپ کو "کامل" کہتے تھے۔ (طبقات ابن سعد، 3/453) آپ رضی اللہ عنہ عمدہ اخلاق والے اور خوش مزاج تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 3/213) **مقدس پہلو کا بوسہ لیا** ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نے کسی موقع پر خوش طبعی کی تو پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کے پہلو میں ایک چھڑی چبھوئی، آپ نے اس کا بدلہ لینا چاہا تو جانِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس پر راضی ہو گئے، لیکن آپ نے عرض کی: آپ کے بدن پر کُرتا ہے، حالانکہ میرے بدن پر کُرتا نہیں تھا، سرورِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے کُرتا بھی اٹھادیا، کُرتے کا اُٹھانا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے لِپٹ گئے، کروٹ کو بوسہ دیا، اور عرض کیا: یَا رسولَ اللہ! میرا مقصد یہی تھا۔ (ابوداود، 4/456، حدیث: 5224 مفہوماً) **لاٹھی روشن ہوگئی** ایک مرتبہ حضرت سیدنا اُسید بن حُضیر اور حضرت سیدنا عَبّاد بن بِشر انصاری رضی اللہ عنہما دونوں دربارِ رسالت سے کافی رات گزرنے کے بعد اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ اندھیری رات میں جب راستہ نظر نہیں آیا تو اچانک ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی لاٹھی روشن ہو گئی اور دونوں مقدس حضرات اس کی روشنی میں چلتے رہے۔ جب دونوں کا راستہ الگ الگ ہو گیا تو دوسرے صحابی رضی اللہ عنہ کی لاٹھی بھی روشن ہو گئی اور دونوں روشنی میں اپنے اپنے گھر پہنچ گئے۔ (صحیح ابن حبان، 3/239، حدیث: 2028 مفہوماً) **مجاہدانہ زندگی** آپ رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات میں بھرپور حصہ لیا جبکہ ایک قول کے مطابق غزوۂ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے۔ 3 ہجری غزوۂ اُحد میں جب مسلمانوں میں افراتفری پھیلی تو آپ رضی اللہ عنہ اس وقت بھی رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ ساتھ تھے اس معرکہ میں آپ کو سات زخم آئے تھے۔ (استیعاب، 1/185) 5 ہجری غزوۂ خندق کے موقع پر آپ رضی اللہ عنہ دو سو مسلمانوں پر تعینات تھے۔ سن 8 ہجری غزوۂ حُنین میں دشمن کے مقابلہ کے وقت قبیلہ اَوس کا جھنڈا آپ رضی اللہ عنہ تھامے ہوئے تھے۔ (طبقات ابن سعد، 2/114، 52) زمانۂ خلافت کے جہادوں میں بھی شرکت فرماتے رہے یہاں تک کہ فتحِ بیت المقدس میں امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے۔ (تاریخ ابن عساکر، 9/73) **وصال مبارک و تدفین** حضرت سیدنا اُسید بن حُضَیر نے سن 20 ہجری ماہِ شعبان المعظم میں اس دنیا سے آخرت کا سفر اختیار فرمایا، (معجم کبیر، 1/203، حدیث: 549) امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ آپ کا جنازہ اٹھانے والوں میں شامل تھے یہاں تک کہ جنازہ جنت البقیع میں رکھ دیا گیا پھر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی۔ (طبقات ابن سعد، 3/455) بوقتِ وفات آپ رضی اللہ عنہ پر 4 ہزار درہم کا قرضہ تھا، آپ کی ایک زمین تھی جس کی سالانہ آمدنی ایک ہزار درہم تھی قرض خواہوں نے اس زمین کو بیچنا چاہا تو حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قرض خواہوں سے پوچھا: کیا تم اس بات پر راضی ہو سکتے ہو کہ ہر سال ایک ہزار درہم لے لو، انہوں نے کہا: ہم راضی ہیں، ہر سال انہوں نے ایک ہزار درہم لینا شروع کر دیئے۔ (طبقات ابن سعد، 3/455، سیر اعلام النبلاء، 3/213) ایک قول کے مطابق آپ سے 4 احادیث مروی ہیں۔ (تاریخ ابن عساکر، 9/78)

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

وہ بزرگانِ دین جن کا وِصال/عرس شعبانُ المعظم میں ہے۔

مزارشریف سیّد محمد صاحب الدعوۃ الصغریٰ

مزارشریف سیّد میراں حسین زنجانی

مزارشریف سیّد عبدُاللہ شاہ اصحابی بغدادی قادری

مزارشریف حافظ شمسُ الدّین محمد شیرازی
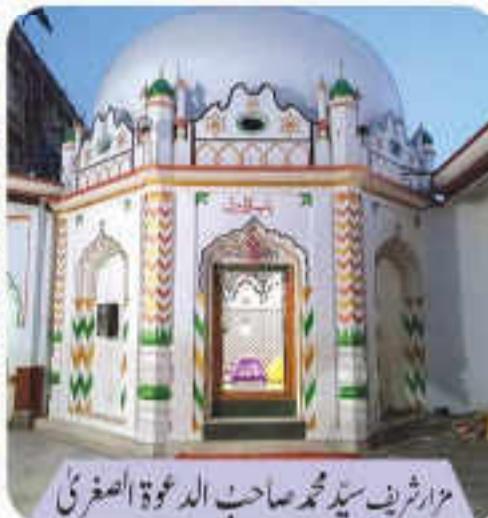
ابو ماجد محمد شاہد عطّاری مدنی*

شعبانُ المعظم اسلامی سال کا آٹھواں مہینا ہے۔ اس میں جن صحابۂ کرام، اَولیائے عُظّام اور علمائے اسلام کا وصال یا عرس ہے، ان میں سے 34 کا مختصر ذکر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" شعبانُ المعظم 1438ھ اور 1439ھ کے شماروں میں کیا گیا تھا مزید 15 کا تعارف ملاحظہ فرمائیے: **صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان** (1) زُہد و تقویٰ کے جامع صحابی **حضرت سیّدنا عثمان بن مظعون** رضی اللہ عنہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رضاعی بھائی، قدیمُ الاسلام، حبشہ و مدینہ دونوں جانب ہجرت کرنے والے، سادہ و نیک طبیعت کے مالک، کثرت سے عبادت کرنے اور روزے رکھنے والے، اصحابِ صُفّہ اور بدری صحابہ میں سے تھے۔ شعبانُ المعظم 3ھ میں فوت ہوئے اور مُہاجرین میں سب سے پہلے جنّتُ البقیع میں دفن کئے گئے۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/147تا151، جامع الاصول، 13/313،314) (2) جلیلُ القدر صحابی **حضرت سیّدنا مغیرہ بن شُعْبَہ ثقفی** رضی اللہ عنہ کی ولادت طائف میں ہوئی اور شعبانُ المعظم 50ھ میں کُوفہ میں وفات پائی، آپ پانچویں (5) سنِ ہجری میں اسلام قبول کرنے والے، عاشقِ رسول، مجاہدِ اسلام، کئی احادیث کے راوی، سحرُ البیان خطیب، صاحبِ رائے، بہترین منتظم، متعدد شہروں کے گورنر اور ذہانت میں ضربُ المثل تھے۔ (اعلام للزرکلی، 7/277، تاریخ ابن عساکر، 60/13تا62) **اولیائے کرام رحمہم اللہ السّلام** (3) فخرِ دین و ملّت **حضرت سیّد میراں حسین زنجانی** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 347ھ کو زنجان شہر (صوبہ زنجان) ایران میں ہوئی اور 19 شعبانُ المعظم 431ھ کو وصال فرمایا، آپ ولیِ کامل، سلسلہ جنیدیہ کے شیخ اور اکابر اولیائے کرام سے ہیں۔ مزار مبارک چاہ میراں مرکزُ الاولیاء لاہور میں ہے۔ (تذکرہ اولیائے پاکستان، 1/43، 60) (4) فاتحِ بلگرام **حضرت سیّد محمد صاحبُ الدعوۃ الصغریٰ** چشتی بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 564ھ ہند میں ہوئی۔ آپ ولیِ کامل، مجاہدِ اسلام، خلیفۂ قطبُ الدّین بختیار کاکی، ساداتِ بلگرام، مارہرہ اور مسولی شریف کے جدِّ اعلیٰ ہیں۔ 14 شعبانُ المعظم 645ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک جانبِ شمال محلہ میدان پور بلگرام (ضلع ہردوئی، یوپی) ہند میں ہے۔ (تذکرہ نوری، ص37) (5) لسانُ الغیب حضرت خواجہ **حافظ شمسُ الدّین محمد شیرازی** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 720ھ میں شیراز (صوبہ فارس) ایران میں ہوئی اور یہیں 8 شعبانُ المعظم 792ھ کو وصال فرمایا۔ آپ فارسی زبان کے بے مثل صوفی شاعر، فخرُ العلماء اور ناظمُ الاولیاء ہیں۔ آپ کا شعری مجموعہ "دیوانِ حافظ" اہلِ علم میں معروف ہے۔ (اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ، 7/794، 797، نفحات الانس مترجم، ص635، وفیات الاخیار، ص48) (6) سیّدُ الاولیاء **حضرت سیّد عبدُ اللہ شاہ اصحابی بغدادی قادری** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت غالباً بغداد میں ہوئی۔ آپ خاندانِ غوثِ اعظم کے فرزند، شیخِ طریقت اور ولیِ کامل ہیں۔ 1093ھ کو وصال فرمایا، مزار ٹھٹھہ شہر کے قریب مکلی قبرستان (باب الاسلام سندھ) میں مَرجعِ خلائق ہے۔ ان کا عرس ہر سال 13 تا 15 شعبان ہوتا ہے۔ (تذکرہ اولیائے پاکستان، 1/469)

* رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

7 دمڑی والی سرکار حضرت میاں پیرا شاہ غازی قلندر قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1076ھ کو موضع چک بہرام ضلع گجرات (پنجاب) میں ہوئی اور 14 شعبانُ المعظم 1163ھ کو کھڑی شریف (ضلع میرپور) کشمیر میں وصال فرمایا، آپ صاحبِ مجاہدہ و کرامات اور کثرت سے تلاوتِ قراٰن کرنے والے بزرگ تھے۔(تذکرہ اولیائے جہلم، ص159، 162) 8 قطبِ زمان حضرت حاجی محمد عثمان خان دامانی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت قصبہ لوئی، تحصیل کلاچی، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان (صوبہ خیبر پختونخواہ KPK) میں ہوئی اور وصال 22 شعبانُ المعظم 1314ھ کو خانقاہِ احمد سعیدیہ موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں ہوا۔ آپ جامعِ کمالاتِ ظاہری و باطنی، متبعِ سنّت اور عاجزی وانکساری کے پیکر تھے۔(فیوضاتِ حسنیہ، ص395)

علمائے اسلام رحمہم اللہ السّلام

9 امامُ الائمّہ حضرت سیّدُنا زُفر تمیمی بصری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 110ھ کو کوفہ عراق میں ہوئی اور شعبانُ المعظّم 158ھ کو وصال فرمایا، تدفین بصرہ (عراق) میں ہوئی۔ آپ حافظُ القراٰن، محدّثِ زمانہ، مجتہد فی المذہب، قاضیِ بصرہ اور امامِ اعظم کے جلیلُ القدر شاگرد تھے۔(وفیات الاعیان، 1/342، اخبار ابی حنیفہ، ص74، 109تا113) 10 امیرُ المؤمنین فی الحدیث حضرت سیّدُنا سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 98ھ میں کوفہ (عراق) میں ہوئی اور شعبانُ المعظم 161ھ میں وصال فرمایا۔ مزار بنی کُلیب قبرستان بصرہ میں ہے۔ آپ عظیم فقیہ، محدث، زاہد، ولیِ کامل اور استاذِ محدثین و فقہا تھے۔(سیر اعلام النبلاء، 7/229، 279، طبقات ابن سعد، 6/350) 11 شمسُ الائمّہ حضرت سیّدُنا عبدالعزیز حلوانی بخاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت چوتھی صدی ہجری میں بخارا (ازبکستان) میں ہوئی اور شعبانُ المعظم 448ھ کو شہر کش میں وصال فرمایا، تدفین قبرستان کلاباذ بخارا (ازبکستان) میں ہوئی۔ آپ بہت بڑے عالم، حافظُ الحدیث، مجتہد فی المسائل، استاذُ الفقہاء اور فقہ حنفی کی بنیادی کتاب "المبسوط" کے شارح ہیں۔ (اعلام للزرکلی، 4/13، حدائق الحنفیہ، ص221، فقہ اسلامی، ص47) 12 تلمیذِ علّامہ سُیوطی مخدومُ الکبیر زینُ الدّین بن علی ملیباری شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 873ھ میں کوچین (Cochin) ملیبار کیرالہ ہند میں ہوئی اور 17 شعبانُ المعظم 928ھ کو پونانی (Ponnani) میں وصال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے۔ آپ حافظِ قراٰن، محقّق، شافعی عالِم، شاعرِ اسلام، سلسلہ چشتیہ کے پیرِ طریقت، زہد و تقویٰ سے متّصف، مبلّغِ اسلام، چوبیس (24) سے زائد کتب کے مصنف اور صاحبِ فتح المعین شیخ زینُ الدّین احمد مخدومُ الصغیر کے جدِّ امجد ہیں۔(تراجم علماء الشافعیۃ فی الدیار الہندیۃ، ص69تا77) 13 صاحبِ مَوْلُود بَرزَنجی، حضرت سیّد جعفر بن حسن برزنجی مدنی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1128ھ مدینۂ منورہ میں ہوئی۔ آپ مفتیِ شافعیہ مدینۂ منورہ و امام و خطیبِ مسجدِ نبوی، استاذُ العلماء اور سلسلہ خلوتیہ کے شیخِ طریقت تھے۔ 3 شعبانُ المعظم 1177ھ کو وصال فرمایا اور تدفین جنّتُ البقیع میں ہوئی۔ آپ کی 12 تصانیف میں سے "مَولُودِ بَرزَنجِی" (عِقدُ الجَوھَر فِی مَولِدِ النَّبِیِّ الاَزْھَر) مشہور ہے۔(سلک الدرر، جز2، 1/11، مولود برزنجی، ص12، 13) 14 امامِ شریعت و طریقت حضرت امام سیّد محمد مُرتضیٰ حسینی بلگرامی زبیدی مصری قادری حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1145ھ بلگرام (ضلع ہردوئی، یوپی) ہند میں ہوئی اور 17 شعبانُ المعظم 1205ھ قاہرہ مصر میں وصال فرمایا، مزار مبارک مشہدِ سیّدہ رقیہ میں ہے۔ آپ حافظُ الحدیث، صوفیِ کامل، جامعُ العلوم، فقیہ حنفی، کثیرُ التصانیف اور تیرھویں صدی کے مُجدّد تھے۔ آپ کی سو (100) کے قریب تصانیف میں سے تاجُ العُروس (40 جلدیں) اور اتحافُ السادۃ المتقین (احیاء العلوم کی شرح) کو بینَ الاقوامی شہرت حاصل ہوئی۔(حلیۃ البشر، جز3، 1/1492، حدائق الحنفیہ، ص477) 15 شیدائے اعلیٰ حضرت، عالِمِ باعمل حضرت مولانا تاجُ الدّین قادری رحمۃ اللہ علیہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤ الدّین (پنجاب، پاکستان) کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ مرکزُ الاولیاء لاہور میں علمِ دین حاصل کیا اور یہیں کئی مساجد میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ جیّد عالِمِ دین اور شیخِ طریقت تھے۔ آپ کا وصال 25 شعبانُ المعظم 1327ھ کو ہوا اور اپنی تعمیر کردہ مسجد تاجُ الدّین (محلہ چوبچہ مصطفےٰ آباد مرکز الاولیاء لاہور) سے مُتّصل دفن کئے گئے۔(تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت پاکستان، ص111)

16 فروری 2019ء بروز ہفتہ سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی برکتوں سے مالامال شہر بغدادِ معلّٰی کے ادارے اُمُّ القُریٰ کے کانفرنس ہال میں سرکاری سطح پر علومُ القراٰن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں دعوتِ اسلامی کے علمائے کرام اور مبلغین سمیت 40 سے زائد ممالک کے علما و مشائخ نے شرکت کی۔ **ملکِ شام کے فضیلۃ الشیخ الدکتور محمود الحوت حفظہ اللہ نے بغداد شریف سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے عربی زبان میں صُوری پیغام کے ذریعے خیریت دریافت کرتے ہوئے کہا:**

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(ترجمہ) مرحبا! یا شیخ الیاس! آپ کیسے ہیں؟ ہم اس وقت بغداد میں ہیں اور عنقریب اِنْ شَآءَ اللہ سیّدنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رضی اللہ عنہ وَقَدَّسَ اللّٰہُ سِرَّہُ العَزِیز کے مزار کی زیارت کریں گے، اور ہم آپ کی ملاقات وضیافت کو بھی نہیں بھولے ہیں۔ میری طرف سے آپ کو اور آپ کے تمام احباب کو سلام! اور ہم آپ سے دُعا کی امید رکھتے ہیں۔

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جوابی صَوتی پیغام میں شیخ محمود الحوت کو بغداد شریف کی حاضری پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے شیخ محمود الحوت! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مَا شَآءَ اللہ! بغدادِ معلّٰی کی حاضری مبارک ہو، وہاں سے آپ کا پیارا پیارا پیغام میں نے سنا، اللہ کریم آپ کو دو جہاں کی بھلائیاں نصیب کرے، بے حساب مغفرت سے مشرف کرے، سیّدی شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی برکتیں آپ کو اور آپ کی آل کو بھی نصیب ہوں اور مجھے اور میری آل کو بھی نصیب ہوں۔ عرب شریف کے جو علماء و مشائخ تشریف لائے ہیں ہوسکے تو ان تک میرا سلام! اور آپ سے بھی اور ان سب سے بے حساب مغفرت کی دعا کا ملتجی ہوں۔ شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور جہاں جہاں اولیائے کرام کی بارگاہوں میں حاضریاں ہوں مجھ غریب کا سلام عرض کیجئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

کانفرنس میں شریک صومالیہ کے دو صاحبان نے بھی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو صُوری پیغام بھیجا: چنانچہ

1 **شیخ عبدُ القادر علی ابراہیم نے کہا:** (ترجمہ) اے ہمارے شیخ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اللہ پاک آپ کی حفاظت فرمائے، اگرچہ ہم آپ سے دُور ہیں مگر ہم آپ سے محبت کرتے ہیں، ہم آپ کو سنتے بھی ہیں، ہم آپ کے مُریدین سے ملتے بھی ہیں، ہماری تمنا ہے کہ اِنْ شَآءَ اللہ ہم آپ سے ملاقات کریں آپ کی صحبت میں بیٹھ کر برکت حاصل کریں۔

2 **وزیرِ اوقاف شیخ نور محمد حسن نے اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کچھ یوں کہا:** (ترجمہ) اللہ پاک آپ کو برکت عطا فرمائے اے ہمارے شیخ! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اگرچہ ہم آپ سے دور ہیں مگر ہم بھی آپ کی زیارت کے مشتاق ہیں، صومالیہ کے وفاقی وزیرِ اوقاف و مذہبی اُمور کی حیثیت سے دینی خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔ ہم آپ کو سلام پیش کرتے ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ابو الحسان عطاری مدنی*

1 جو سر رکھ دے تمہارے قدموں پہ سردار ہو جائے
جو تم سے سر کوئی پھیرے ذلیل و خوار ہو جائے

شرح سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی غلامی اختیار کرنے والا مخلوق کا سردار بن جاتا ہے جبکہ غلامی سے انکار کرنے والے کی دنیا و آخرت برباد ہو جاتی ہے۔

غلامی اختیار کر کے سردار بننے کی روشن مثال صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان ہیں۔ اسلامی عقیدہ ہے کہ ”کوئی ولی کتنے ہی بڑے مرتبے کا ہو، کسی صحابی کے رتبے کو نہیں پہنچتا۔“ (بہار شریعت، 1/253ملخصاً)

غلامی سے انکار کرنے والوں کی ذلت و خواری کا اندازہ لگانے کے لئے ایک بدنصیب کی حکایت ملاحظہ فرمائیے:

ایک شخص نے مسلمان ہو کر سورۂ بقرۃ اور سورۂ اٰلِ عمران پڑھی اور وہ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے کتابت (یعنی لکھنے کا کام) کیا کرتا تھا۔ بدبختی غالب آئی تو اس نے دینِ اسلام کو ترک کر دیا اور کہنے لگا: مَا یَدْرِیْ مُحَمَّدٌ اِلَّا مَا کَتَبْتُ لَهٗ یعنی (مَعَاذَ اللہ) محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) وُہی جانتے ہیں جو میں نے ان کے لئے لکھ دیا ہے۔ چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ شخص مر گیا۔ اس کے آدمیوں نے گڑھا کھود کر اسے دفن کیا لیکن صبح دیکھا کہ اس کی لاش زمین پر پڑی ہے۔ وہ سمجھے کہ ایسا مسلمانوں نے کیا ہے۔ انہوں نے گہرا گڑھا کھود کر اسے دفنایا لیکن صبح وہ پھر باہر زمین پر پڑا ہوا تھا۔ تیسری دَفعہ اُنہوں نے جتنا گہرا کھود سکتے تھے اتنا گہرا گڑھا کھود کر اسے دفنایا لیکن صُبح اسے پھر زمین کے اُوپر پڑا ہوا پایا۔ اب وہ سمجھ گئے کہ یہ کسی انسان کا کام نہیں اور اسے اسی طرح زمین پر پڑا ہوا چھوڑ دیا۔ (بخاری، 2/506، حدیث: 3617)

دنیا میں ہو ذلیل تو عُقبیٰ میں خوار ہو
جو خاکپائے حضرتِ خیر البشر نہیں

2 تمہارے فیض سے لاٹھی مثالِ شمع روشن ہو
جو تم لکڑی کو چاہو تیز تر تلوار ہو جائے

شرح اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے کرم سے لاٹھی نے شمع کی طرح روشن ہو کر اندھیرا دور کیا جبکہ لکڑی تلوار بن کر جہاد میں استعمال ہوئی۔

اس شعر میں درج ذیل دو واقعات کی طرف اشارہ ہے:

1 حضرت سیّدُنا عَبّاد بن بِشْر اور حضرت سیّدُنا اُسید بن حُضَیر رضی اللہ عنہما ایک اندھیری رات میں کسی کام کے لئے اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر تھے۔ جب رات گئے واپسی کے لئے روانہ ہوئے تو دونوں کے ہاتھوں میں ایک ایک لاٹھی تھی۔ اچانک دونوں میں سے ایک کی لاٹھی روشن ہو گئی اور اس کی روشنی میں چلتے رہے۔ جب ایک مقام پر دونوں حضرات کے راستے الگ ہوئے تو دوسرے صحابیِ رسول کی لاٹھی بھی روشن ہو گئی اور یوں دونوں حضرات اپنے اپنے گھر پہنچ گئے۔ (مشکوۃ المصابیح، 2/399، حدیث: 5944) 2 غزوۂ بدر کے دوران حضرت سیّدُنا عُکّاشہ بن مِحْصَن رضی اللہ عنہ کی تلوار ٹوٹ گئی۔ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں ایک لکڑی عنایت فرمائی۔ حضرت سیّدُنا عُکّاشہ رضی اللہ عنہ نے لکڑی ہاتھ میں لے کر ہلائی تو وہ ایک سفید تلوار بن گئی جس سے وہ جہاد کرتے رہے۔ اس تلوار کا نام عَوْن تھا۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ھشام، 1/562)

کُنْ کا حاکم کر دیا اللہ نے سرکار کو
کام شاخوں سے لیا ہے آپ نے تلوار کا

نوٹ: دونوں اشعار مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان ”سامانِ بخشش“ سے لئے گئے ہیں۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

تعزیت و عیادت

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند کے انتقال پر تعزیت

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے حضرت مولانا حافظ سیّد جیلانی میاں صاحب، پیرِ طریقت حضرت مولانا سیّد محمد ہاشمی رضوی(مہتمم دارُالعلوم مفتیِ اعظم بمبئی ہند)، حضرت مولانا قاری سیّد نورانی میاں، سیّد سبحانی میاں اور سیّد مَدَنی میاں کی خدمتوں میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حافظ صدام حسین عمادی نے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن حاجی محمد شاہد مدنی کے ذریعے آپ کے والدِ محترم خلیفہ حضور مفتیِ اعظم ہند، حضرت الحاج مولانا حافظ قاری سیّد سراج اظہر نوری رضوی کے انتقالِ پُرملال کی خبر دی، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔(اس کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے دُعائے مغفرت فرمائی اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے چار روایات "فیضانِ علم و علما"[1] سے بیان فرمائیں:) 1 (حضرت سیّدُنا) مولیٰ علی (کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم) فرماتے ہیں کہ عالِم، روزہ دار شب بیدار مجاہد سے افضل ہے 2 کسی نے مجتہد (حضرت سیّدُنا) ابو بکر (رحمۃ اللہ علیہ) سے پوچھا کہ فقیہ کو قراءتِ قرآن بہتر ہے یا درسِ فقہ؟ فرمایا: ابو مطیع (رحمۃ اللہ علیہ) سے منقول ہے کہ ہمارے اصحاب کی کتابوں کو بغیر قصد سیکھنے کے (یعنی سیکھنے کے ارادے کے بغیر صرف) دیکھنا شب بیداری (یعنی رات بھر عبادت) سے بہتر ہے 3 (حضرت سیّدُنا) ابو دَرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ایک مسئلہ سیکھنا رات بھر کی عبادت سے زیادہ عزیز ہے 4 (حضرت سیّدُنا) ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ (حضرت سیّدُنا) سلیمان علیہ السّلام کو علم اور مال میں مُخَیَّر کیا گیا (یعنی اختیار دیا گیا) کہ مُلک (یعنی بادشاہت) و مال لو یا علم اختیار کرو۔ آپ (علیہ السّلام) نے علم اختیار کیا (تو اس کی برکت سے) مُلک و مال بھی حاصل ہوا۔ (فیضانِ علم وعلما، ص25،21) علم اور عالِم کے بے شمار فضائل ہیں، مشہور مقولہ ہے کہ مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَم یعنی عالِم کی موت ایک عالَم کی موت ہے۔ حضرت علّامہ مولانا سیّد سراج اظہر صاحب کا نام ہند کے قادری رضوی مشائخ میں نُمایاں رہا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے بھی چند بار زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے، ایک بار تو بمبئی میں حضرت نے مجھے اپنے آستانے پر مدعو کیا تھا اور ضِیافت بھی فرمائی تھی۔ اللہ کریم قبول فرمائے، حضرت کے فیوض و برکات سے ہم سب کو مالا مال کرے۔ حضرت سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے خاص شیدائی تھے، اللہ پاک ان کے صدقے ہم سب کو، ان کی آل اولاد کو، مریدین کو مسلکِ اعلیٰ حضرت پر اِستقامت عنایت فرمائے اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کا ڈنکا بجاتے رہنے کی سعادت بخشے، اٰمین۔

بے حساب مغفرت کی دعا سے نوازتے رہئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

نگرانِ شوریٰ کے والدِ محترم کے انتقال پر تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے الحاج محمد عمران شوریٰ کے نگران اور ایاز عطاری کی خدمتوں میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ کے والدِ محترم حنیف خانانی[2] کے انتقالِ پُرملال کی خبر ملی، میں آپ سے حاجی بغداد رضا، حامد رضا اور سارے ہی سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں۔ یااللہ! پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا واسطہ مرحوم حنیف خانانی کو غریقِ رحمت فرما، اے اللہ! ان کے تمام چھوٹے بڑے گناہ مُعاف فرما، مولائے کریم! ان کی قبر پر رحمت و رضوان کے پھولوں کی بارشیں فرما، یااللہ! قبر کی پہلی رات، ان کی آخرت کی پہلی منزل آسان فرما، اِلٰہَ الْعٰلَمِین! مرحوم کی قبر کو نورِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے روشن فرما، اے اللہ! مرحوم کی بے حساب مغفرت فرما کر انہیں جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا

---

(1) یہ رسالہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے والدِ محترم رئیسُ المتکلمین حضرت علّامہ مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ نے فَضْلُ الْعِلْمِ وَ الْعُلَمَاء کے نام سے تحریر فرمایا ہے جس کی تسہیل دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبہ المدینۃ العلمیہ نے "فیضانِ علم و علما" کے نام سے کی اور مکتبۃُ المدینہ دعوتِ اسلامی نے شائع کیا۔

(2) وفات: 18 جمادی الاخریٰ 1440ھ / 24 فروری 2019ء بروز اتوار

پڑوس نصیب فرما، تمام سوگواروں کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما، یااللہ! میرے پاس جو کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال ہیں اپنے کرم کے شایانِ شان اس کا اجر عطا فرما، یہ سارا ثواب جنابِ رِسالت مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا فرما۔ بوسیلۂ رَحمۃٌ لِّلعٰلمین مرحوم محمد حنیف خانانی سمیت ساری اُمّت کو عنایت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ایصالِ ثواب کے لئے ایک حکایت پیش کرتا ہوں: حضرت سیّدُنا یوسف بن اَسباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک بار میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ ساری رات روتے رہے، میں نے عرض کیا کہ موت کے خوف سے آپ رو رہے ہیں؟ تو انہوں نے ایک تنکا اٹھایا اور فرمایا کہ گناہ تو اللہ کی بارگاہ میں اس تنکے سے بھی کم ہیں، میں تو اس خوف سے رو رہا ہوں کہ کہیں میرا ایمان برباد نہ ہو جائے۔ (منہاج العابدین، ص155 ماخوذاً) اللہ کریم ہم سب کو بُرے خاتمے سے بچائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نمازِ جنازہ و تدفین مرحوم کی نمازِ جنازہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی (کے تہ خانے) میں رات 10 بج کر 37 منٹ پر ادا کی گئی جس میں مرحوم کے رشتہ داروں سمیت دارُالافتاء اہلِ سنّت کے مفتیانِ کرام اور علمائے اہلِ سنّت نیز اراکینِ شوریٰ، دعوتِ اسلامی کے مختلف ذمّہ داران اور ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ نگرانِ شوریٰ نے والد مرحوم کا نمازِ جنازہ خود پڑھایا جبکہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بیرونِ ملک سے بذریعہ فون دُعا کروائی۔ مرحوم کی تدفین بابُ المدینہ کراچی کے میوہ شاہ قبرستان میں کی گئی۔ تدفین کے بعد رکنِ شوریٰ سیّد ابراہیم عطّاری نے تلقین کی، مبلغِ دعوتِ اسلامی حافظ اشفاق عطّاری مدنی نے اذان کہی اور رکنِ شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطّاری نے دعا کروائی۔ رات گئے نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری نے والد صاحب کی قبر پر حاضری دی اور ان کی بخشش و مغفرت کی دعائیں کیں۔

علماو شخصیات کی جانب سے تعزیتیں مرحوم کے انتقال کی خبر ملنے پر دنیا کے کئی ممالک سے 300 سے زائد علما ومشائخ اور سیاسی و سماجی شخصیات نے نگرانِ شوریٰ سے تعزیت کی۔ چند کے اسماء یہ ہیں: ❁ مفتی منیبُ الرحمٰن (چیئرمین رویت ہلال کمیٹی پاکستان) ❁ مفتی محمد ابراہیم قادری (مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ، سکھر) ❁ مفتی محمد رفیق الحسنی (مہتمم جامعہ اسلامیہ مدینۃُ العلم، بابُ المدینہ کراچی) ❁ مفتی محمد رمضان سیالوی (خطیب داتا دربار، مرکزالاولیاء لاہور) ❁ مفتی محمد عباس رضوی (دبئی) ❁ مولانا محمد عبد المصطفٰے ہزاروی (ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ مرکزالاولیاء لاہور) ❁ حضرت مولانا محمد مسعود احمد حسان (مہتمم دارالعلوم امینیہ رضویہ سردارآباد فیصل آباد) ❁ مفتی نسیم مصباحی، مفتی بدر عالَم مصباحی (استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی، ہند) ❁ مولانا عبدالمبین نعمانی صاحب (بانی و سرپرست جامعہ قادریہ یوپی ہند) ❁ شہزادۂ شارح بخاری مولانا حمید الحق گھوسی (یوپی ہند)۔

ایصالِ ثواب مرحوم کا سوئم عالَمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی کے میلاد ہال میں ہوا جس میں مفتی قاسم عطاری مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی اور نگرانِ شوریٰ نے سنتوں بھرے بیانات فرمائے۔ جبکہ ملک و بیرونِ ملک مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے قراٰن خوانی اور فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

تعزیت وعیادت کے پیغام علما و مشائخ کے نام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے پیر الحاج ڈاکٹر محمد قمر الدّین عباسی نقشبندی[1] کے انتقال پر محمد صدیق عباسی نقشبندی، محمد فاروق عباسی نقشبندی، محمد عنایتُ اللہ عباسی نقشبندی، مولانا محمد ھدایتُ اللہ عباسی نقشبندی اور محمد عامر عباسی نقشبندی سے ❁ قاری محی الدّین احمد میاں نقشبندی حامدی صاحب[2] (سجادہ نشین خانقاہ حامدیہ، مدینۃُ الاولیاء ملتان) کے انتقال پر پیر حمادالدّین ناصر میاں نقشبندی صاحب، محمد معصوم حامد نقشبندی حامدی اور محمد عبدُاللہ حامد نقشبندی حامدی سے ❁ حضرت مولانا قاری محمد شفیق خان نعیمی[3] (سابق صدر مدرس مدرسہ فضل رحمانیہ، گونڈہ اترپردیش، ہند) کے انتقال پر ماسٹر شکیل رضا خان، مولانا محمد عمار رضا خان، جناب پیر محمد خان نعیمی اور ڈاکٹر عابد حسین خان نعیمی سے تعزیت کی اور مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت فرمائی

---

(1) وفات: یکم جمادَی الاُولیٰ 1440ھ / 8 جنوری 2019ء بروز منگل
(2) وفات: 27 جمادَی الاُولیٰ 1440ھ / 3 فروری 2019ء بروز اتوار
(3) وفات: 3 جمادَی الاُخریٰ 1440ھ / 9 فروری 2019ء بروز ہفتہ

جبکہ حضرت مولانا سیّد محمد خلیلُ الرّحمٰن شاہ بخاری صاحب (مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ عارف والا) کی بیماری کی خبر ملنے پر ان سے عیادت فرمائی۔

تعزیت کے مختلف پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ❁ ڈاکٹر سیّد سردار احمد ہاشمی سے ان کے بیٹے سیّد سرتاج ہاشمی المعروف سرتاج بابو (کانپور، ہند) ❁ سیّد انیق مدنی و برادران سے ان کے والد سیّد ریاض حسین شاہ (بہاولپور) ❁ قدرتُ اللہ عابد مدنی و برادران سے ان کے والد غلام سرور چشتی عطاری ❁ رضوان عطاری مدنی (مدرس جامعۃُ المدینہ فیضانِ ابنِ مسعود بابُ المدینہ کراچی) سے ان کے والد الحاج غلام نبی مغل (ضیاء کوٹ سیالکوٹ) ❁ طالب حسین عطاری مدنی (مدرس جامعۃُ المدینہ صحرائے مدینہ مدینۃُ الاولیاء ملتان) سے ان کی والدہ ❁ حسین خان (تخصص فی الفقہ مرکزی جامعۃُ المدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی) سے ان کے والد آفتاب گُل (پشاور KPK پاکستان) ❁ الٰہی بخش سے ان کے بیٹے ارشاد مدنی (مرکزُ الاولیاء لاہور) ❁ حافظ نبیل اسجد و برادران سے ان کے والد اسجد محمود قادری (گوجرانوالہ) ❁ حاجی دانیال رضا عطاری و برادران سے ان کی امّی جان ❁ رُکنِ کابینہ اٹلی محمد اشفاق عطاری سے ان کے بچّوں کی امّی ❁ چودھری انوارُ الحق (سابق اسپیکر کشمیر اسمبلی) و برادران سے ان کی امّی جان ❁ عثمان عطاری و برادران سے ان کے والد حاجی سلمان قریشی (مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف) ❁ محمد شفیق عطاری و برادران سے ان کے والد حاجی محمد صدیق عطاری (قصور) ❁ غلام محی الدّین عطاری و برادران سے ان کی والدہ (وڈھ بلوچستان) ❁ عبدُاللطیف عطاری سے ان کے بیٹے محمد وسیم نوری عطاری (ہارون آباد) ❁ محمد منیر احمد سے ان کے بیٹے حنظلہ حسن (طالبِ علم مدرسۃُ المدینہ) ❁ یاور احمد انصاری قادری (ڈیزائنر ماہنامہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی) سے ان کے ماموں ایوب احمد انصاری ❁ غلام مرتضیٰ عطاری و برادران سے ان کے والدِ محترم محمد بشیر نقشبندی عطاری (ضیاء کوٹ سیالکوٹ) ❁ شہزاد عطاری و برادران سے ان کی امّی جان کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کی، دعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کیا اور لواحقین کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مسجد بنانے، مدنی رسائل تقسیم کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ منسلک رہنے وغیرہ کی ترغیب دلائی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: سب سے پہلے یحییٰ کس کا نام رکھا گیا؟

جواب: اللہ پاک کے پیارے نبی حضرت زکریا علیٰ نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کے بیٹے اور اللہ پاک کے نبی حضرت یحییٰ علیٰ نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَالسَّلام کا۔ (پ16، مریم:7)

سوال: سب سے پہلے اذان کس نے دی؟

جواب: مشہور صَحابی حضرتِ سیّدُنا بلال رضی اللہ عنہ نے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 20/263، حدیث:37758)

سوال: سب سے پہلے احمد کس کا نام رکھا گیا؟

جواب: اللہ پاک کے آخری نبی حضرت سیّدُنا محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا۔ (محاضرۃ الاوائل و مسامرۃ الاواخر، ص77، پ28، الصف:6)

سوال: آگ، ہوا، پانی اور مٹی میں سے پہلے اللہ پاک نے کس کو پیدا فرمایا؟

جواب: پانی کو۔ (مدارک التنزیل، پ18، النور: تحت الآیۃ:45)

سوال: سب سے پہلے حَسَن اور حُسین کن کے نام رکھے گئے؟

جواب: رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نواسوں کے۔

(محاضرۃ الاوائل و مسامرۃ الاواخر، ص79)

سوال: مدینۂ منورہ میں مہاجرین کے ہاں سب سے پہلے کس بچّے کی ولادت ہوئی؟

جواب: حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن زُبَیر رضی اللہ عنہما کی۔

(سیر اعلام النبلاء، 3/363)

سر درد

کے اسباب اور علاج

محمد رفیق عطّاری مدنی*

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب کوئی مرد یا عورت مسلسل بُخار یا سر دَرْد میں مبتلا ہو اور اس پر اُحد پہاڑ کی مثل گناہ ہوں تو جب وہ بیماری اُس سے جدا ہوتی ہے تو اس کے سَر پر رائی کے برابر بھی گناہ نہیں ہوتے۔ (الترغیب والترھیب، 4/151، حدیث:67) **حکایت** حضرتِ سیّدُنا فتح مَوصلی رحمۃ اللہ علیہ کو دَرْدِ سَر ہوا تو خوش ہو کر ارشاد فرمایا: اللہ پاک نے مجھے وہ مَرض عنایت فرمایا جو انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام کو در پیش ہوتا تھا لہٰذا اب اس کا شکرانہ یہ ہے کہ میں 400 رکعت نَفْل پڑھوں۔ (سیر اعلام النبلاء، 10/784) **سَر دَرْد کی اقسام** سَر دَرْد کی کئی اقسام ہیں جن میں سے زیادہ مشہور دردِ شقیقہ (آدھے سَر کا درد)، پورے سَر کا دَرْد اور گچھوں کی صورت میں ہونے والا درد ہے۔ **1 دردِ شقیقہ (Migraines)** اسے آدھے سَر کا درد بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بہت تیز ہوتا ہے حتّٰی کہ پورے جسم پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ یہ درد آنکھوں سے شروع ہو کر سَر کے پچھلے حصّے تک پہنچتا ہے اور اکثر 18، 19 سال کی عمر سے اس کی ابتدا ہو جاتی ہے جو تقریباً 40 سال کی عمر تک چلتا ہے۔ مَردوں کی بنسبت عورتوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ کبھی بچّے بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ زیادہ غصّہ کرنے، باہر سفر کرنے اور کھٹّی چیزیں کھانے سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح جن مقامات پر تیز روشنی یا زیادہ شور ہو وہاں اس میں اضافہ ہو جاتا ہے جبکہ تاریک اور خاموش جگہوں پر اس میں کمی آجاتی ہے۔ یہ درد نیند پوری نہ ہونے اور رات دیر تک فضولیات میں لگے رہنے کے سبب بھی ہوتا ہے۔ **نیند کی مقدار** یاد رکھئے! سَر دَرْد کا ایک بہت بڑا سبب نیند کی کمی بھی ہے، لہٰذا چھوٹے بچّوں کیلئے 12 سے 15 گھنٹے، 15 تا 40 سال والوں کیلئے سات سے آٹھ گھنٹے جبکہ 40 سال سے زائد عمر والوں کے لئے چھ گھنٹے کی نیند ضَروری ہے۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، جمادی الاُولیٰ 1438ھ/فروری 2017ء، ص18) **2 پورے سَر کا دَرْد** عُموماً کمپیوٹر، ویڈیو گیمز اور اس طرح کی اشیاء کا زیادہ استعمال کرنے والے افراد اس کے شکار ہو جاتے ہیں۔ **3 گچھوں کی صورت میں ہونے والا درد** اسے انگلش میں Cluster headache کہتے ہیں، سَر کی ایک جانب آنکھ کے قریب ہونے والا یہ درد بہت شدید ہوتا ہے، اس میں بعض اوقات اس کی شدت سے آنکھ سرخ ہو جاتی اور آنکھ اور ناک سے پانی بھی بہتا ہے۔ **سَر دَرْد کا اصل سبب** طِبّی لحاظ سے سَر درد کے اسباب میں سے ایک سبب دماغ کی اندرونی نسوں کے کھل جانے کی وجہ سے خون کا پریشر بڑھ جانا بھی ہے۔ جبکہ نسوں کے کھلنے کے کئی محرکات ہیں۔ **سَر دَرْد کے چند اور اسباب** سر درد کے چند اسباب یہ ہیں: زیادہ کام کرنا ● فضول بحث و مباحثہ کرنا ● پریشانی اور ٹینشن میں رہنا ● نیند پوری نہ ہونا ● بلڈ پریشر کا کم یا زیادہ ہونا ● ویڈیو گیم کھیلنا ● زیادہ تھکن ہونا ● کام کا دباؤ ہونا ● ہاضمے کا خراب ہونا ● قبض ہونا ● جسم میں پانی کا کم ہونا ● شور، لڑائی جھگڑا ہونا ● چکر آنا ● نظر کمزور ہونا ● فضائی آلودگی، بند کمروں میں تمباکو نوشی (Smoking) اور گیس وغیرہ کی بُو سے الرجی ہونا ● گردن میں تناؤ ہونا ● قے آنا ● کبھی دانتوں میں درد ہونا ● شراب پینا ● شوگر کی کمی ● ٹھنڈی اور کھٹّی چیزیں کھاتے رہنے سے نزلہ زکام ہوتا اور بلغم جم جاتا ہے جو کہ دردِ سر کا باعث بنتا ہے ● دیر تک موبائل، لیپ ٹاپ اور ٹی وی T.V وغیرہ پر نظریں گاڑے رکھنا بالخصوص اندھیرے میں ان چیزوں

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

کا استعمال نظر کی کمزوری اور سر درد کا بہت بڑا سبب ہے اور کبھی ضَرورت کے مطابق کھانا نہ ملنے کی وجہ سے بھی سر میں درد ہو جاتا ہے۔ **سر پر پٹّی** بعض لوگ سَر دَرْد کے وقت سر پر پٹّی باندھتے ہیں، اسی طرح گھروں میں خواتین کی اکثریت دوپٹّا باندھتی ہیں۔ غالباً سب یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے راحت ملے گی جبکہ اس سے نقصان ہوتا ہے۔ یہ پٹی باندھنے کی وجہ سے خون کے بہاؤ میں کمی آجاتی ہے جس کی وجہ سے آکسیجن صحیح طریقے سے نہیں پہنچتی جس سے نقصان ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، لہٰذا سر پر پٹی باندھنے سے بچنا چاہئے۔ **پانچ گھریلو علاج** 1 جب سَر میں دَرْد ہو رہا ہو اُس وقت سُونٹھ (یعنی سُوکھی ہوئی ادرک جو کہ پنْساری یعنی دیسی دوائیں بیچنے والوں سے مل سکتی ہے، اس) کو تھوڑے سے پانی میں گِھس کر سُونٹھ کا گِھسا ہوا حصّہ پیشانی پر مَلنے سے اِنْ شَآءَ اللہ آدھے سَر کا دَرْد جاتا رہے گا 2 خشک دَھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشْمِش مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللہ (سَر دَرْد میں) فائدہ ہو گا 3 ناریل کا پانی پینے سے آدھا سیسی (یعنی آدھے سَر کا دَرْد) اور پورے سَر کے دَرْد میں کمی آتی ہے۔ (فیضانِ سنّت، 1/70) 4 بلڈ پریشر کی وجہ سے ہونے والے سَر دَرْد میں بھی ناریل کا پانی پینا مفید ہے 5 ایک چمچ چینی اور دو عدد بڑی الائچیوں کے دانے نکال کر منہ میں رکھ لیجئے۔ انہیں چباتے اور چوس چوس کر رس پیتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہ شدید سَر دَرْد سے نجات مل جائے گی، دردِ سَر کا مرض جاتا رہے گا۔ (مینڈک سوار بچھو، ص26)

مَدَنی پھول ہر دوائی اپنے طبیب کے مشورے سے استعمال کیجئے۔ **تین روحانی علاج** (1) اگر کسی کو آدھے سَر کا دَرْد ہو تو ایک بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کیجئے، حسبِ ضَرورت تین (3) بار، سات (7) بار یا گیارہ (11) بار اِسی طرح دَم کیجئے۔ گیارہ (11) کا عدد پورا ہونے سے قبل ہی اِنْ شَآءَ اللہ آدھے سَر کا دَرْد ٹھیک ہو جائے گا (2) سُوْرَۃُ النَّاس سات (7) بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر سَر پر دَم کیجئے، اور پوچھئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوسری بار بھی اِسی طرح دَم کیجئے۔ اگر اب بھی دَرْد ہو تو تیسری بار بھی اِسی طرح دَم کیجئے۔ پورے سَر کا دَرْد ہو یا آدھے سَر کا کیسا ہی شدید دَرْد ہو تین (3) بار میں اِنْ شَآءَ اللہ جاتا رہے گا۔ (فیضانِ سنّت، 1/70، 71) (3) لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ (ترجَمۂ کنزُالایمان: اس سے نہ اُنھیں دردِ سَر ہو نہ ہوش میں فَرق آئے)۔ (پ27، الواقعۃ: 19) یہ آیتِ کریمہ تین بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دردِ سَر والے پر دَم کر دیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو جائے گا۔ (گھریلو علاج، 49) **عمامہ پہننے کا طبی فائدہ** طبّی تحقیق کے مطابق دردِ سر کیلئے عمامہ شریف پہننا بہُت مفید ہے۔ (163 مدنی پھول، ص27) جو عمامہ باندھے گا اسے دردِ سَر کا خطرہ بہت کم ہو جائے گا۔ (عمامہ کے فضائل، ص383) جو اسلامی بھائی عمامہ شریف نہیں پہنتے انہیں چاہئے کہ عمامہ شریف پہنیں تاکہ سنّت کا ثواب بھی ملے اور طبّی فائدہ بھی حاصل ہو جائے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ **مسواک کرنے کا فائدہ** علمائے کرام رحمھم اللہ نے مسواک کرنے کے بہت سے فوائد بیان کئے ہیں، ان میں ایک فائدہ یہ ہے کہ مِسواک کرنے سے دردِ سَر میں سکون آجاتا ہے۔ (طحطاوی علی مراقی الفلاح، ص69) **اسمائے اصحابِ کہف** حضرت سیّدُنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اصحابِ کہف کے ناموں کا (تعویذ بنا کر) دائیں بازو پر باندھنا دَرْدِ سَر کیلئے مفید ہے۔ (صاوی، پ15، الکھف: 22، 4/1191 ملخصاً) (کسی بھی قسم کے "دردِ سَر کا تعویذ" اور "اوراد و وظائف" تعویذاتِ عطّاریہ کے بستے سے مُفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

بسا اوقات نظر کمزور ہونے کی وجہ سے بھی سَر میں دَرْد ہو جاتا ہے، اپنے طبیب کے مشورے سے نظر چیک کروالیجئے۔

دل میں گر درد ہو، یا کہ سَر دَرْد ہو — پاؤ گے صحّتیں، قافلے میں چلو
آپریشن ٹلیں، اور شفائیں ملیں — کر کے ہمّت چلیں، قافلے میں چلو

نوٹ: اس مضمون کی طبّی تفتیش مجلس طبّی علاج (دعوتِ اسلامی) کے ڈاکٹر محمد کامران اسحٰق عطّاری، ڈاکٹر سلمان عطّاری اور ایک حکیم جمیل احمد نظامی صاحب نے فرمائی ہے۔

نظر تیز کرنے والی سبزیاں

اللہ پاک نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ان میں سے آنکھیں قدرت کا انمول تحفہ ہیں لیکن آج کل کمپیوٹر، ٹی وی، لیپ ٹاپ، اسمارٹ فون وغیرہ کے بکثرت استعمال سے کئی لوگوں کو نظر (بینائی) کی کمزوری کا سامنا ہے۔ اللہ کریم کی پیدا کردہ بہت سی ایسی غذائیں ہیں جو آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتی بلکہ بعض دفعہ تو عینک سے بھی جان چھڑا دیتی ہیں۔ ان غذاؤں میں سے کچھ یہ ہیں:

گاجر میں وٹامن A کثیر مقدار میں ہوتا ہے جو عمر بڑھنے کے ساتھ بینائی میں آنے والی کمزوری کو دور کرتا اور موتیے کے خطرے کو کم کرتا ہے۔ (گھریلو علاج، ص36 ملتقطاً)

سُرخ پیاز میں بلوطین نامی ایک اینٹی آکسیڈنٹ زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جو آنکھوں کو موتیے جیسے مرض سے بچاتا ہے۔

شملہ مرچ میں وٹامن C بہت زیادہ ہوتا ہے جو کہ آنکھوں کی شریانوں کے لئے مفید ہے۔

پالک میں آئرن اور وٹامن C کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو آپ کی آنکھوں کو دھوپ کے مُضِر (نقصان دہ) اثرات سے بچانے کا کام کرتے ہیں۔

بھنڈی میں زیکسن اور لوٹین جیسے مرکبات موجود ہوتے ہیں جو بینائی کو بہتر بنانے کے سلسلے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں
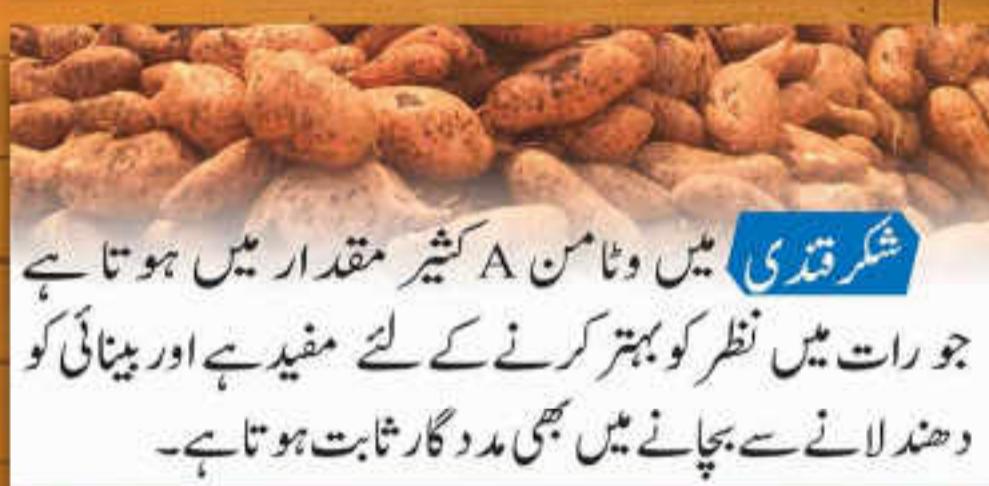
شکر قندی میں وٹامن A کثیر مقدار میں ہوتا ہے جو رات میں نظر کو بہتر کرنے کے لئے مفید ہے اور بینائی کو دھندلانے سے بچانے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

وقاص عطّاری*
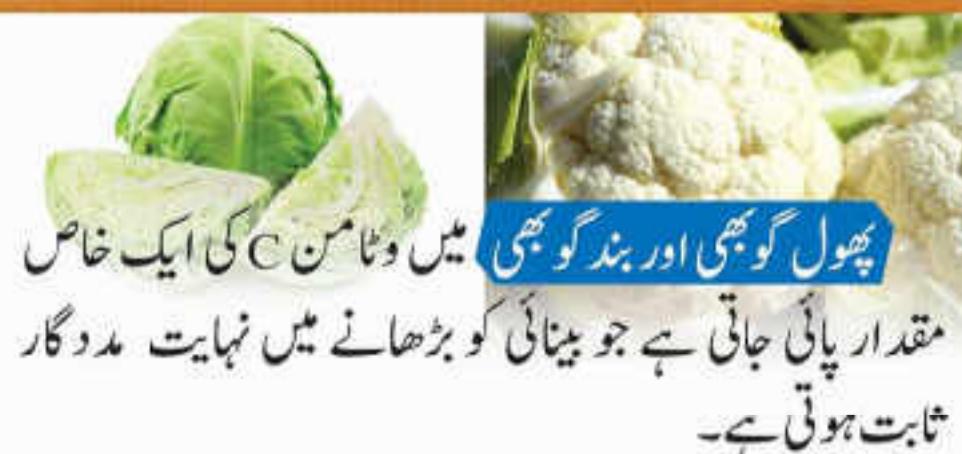
پھول گوبھی اور بند گوبھی میں وٹامن C کی ایک خاص مقدار پائی جاتی ہے جو بینائی کو بڑھانے میں نہایت مددگار ثابت ہوتی ہے۔

*ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ، کراچی

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات

1 مولانا سلیم چشتی صاحب (ناظم جامعۃ الفرقان جام پور ضلع راجن پور) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو پہلی مرتبہ دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ تمام موضوعات عام فہم، ہمہ جہت، خوبصورت اور بامقصد ہیں۔ امید ہے اس ماہنامے کے ذریعے اللہ تعالٰی کی مخلوق کو بے پناہ فائدہ ہو گا۔

2 قاضی محمد حسن صاحب (صدر مدرّس دارُ العلوم غوثیہ معصومیہ، کلر سیّداں راولپنڈی) دینِ اسلام کی صحیح ترویج و اشاعت کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک (دعوتِ اسلامی) پیش پیش ہے۔ جہاں دعوتِ اسلامی کا ہر شعبہ اَحسن طریقے سے کام کر رہا ہے وہاں "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" عقائد و اعمال کی بھی اِصلاح کر رہا ہے۔ اس ماہنامے کا ہر موضوع قابلِ ستائش ہے اور اس کے ذریعے امامِ اہلِ سنّت احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے افکار اور نظریات کو عام کیا جارہاہے۔ دعا ہے اللہ تعالٰی ہم سب کو ہر ماہ اس کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور امیرِ اہلِ سنّت کا سایہ اہلِ اسلام پر قائم و دائم فرمائے۔ اٰمین

اسلامی بھائیوں کے تأثرات

3 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" صرف معاشرتی خامیوں کو ہی نہیں بیان کرتا بلکہ ان کا حل بتانے میں بھی اپنی مثال آپ ہے۔ (تابش انور، صدر باب المدینہ کراچی)

4 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" اللہ کی عنایت سے ہر گزرتے دن کے ساتھ اپنے مختصر مگر جامع مضامین کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اللہ پاک مزید عروج عطا فرمائے۔ (احمد قادری، مورو باب الاسلام سندھ)

مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کے تأثرات

5 میں "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھتا ہوں۔ ماہنامہ میں الفاظ پر اِعراب لگے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ہم بچوں کے لئے پڑھنا آسان ہو جاتا ہے۔ (یوسف خان، کوہاٹ)

6 بچّوں کی فرضی کہانی "پڑھائی میں سُستی" شمارہ جمادی الاُولٰی 1440ھ سے سبق ملا کہ امتحان کی تیاری دو تین ماہ پہلے شروع کرنی چاہئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں ایسا ہی کروں گا تاکہ میرے بھی اچھے نمبر آئیں۔ (عبد الجبار، حب چوکی، بلوچستان)

اسلامی بہنوں کے تأثرات

7 جمادی الاُولٰی 1440ھ کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھا۔ تمام ہی مضامین اپنے موضوع کے اعتبار سے جامع مانع ہیں۔ "کپڑوں کی الماری" والے مضمون میں کپڑے معطّر کرنے کا ایک نیا طریقہ پتا چلا۔ (بنتِ طلحہ، گارڈن باب المدینہ کراچی)

8 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے مضامین ہر بار انمول ہوا کرتے ہیں۔ آرزو تھی کہ خصائصِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر بھی کوئی مضمون آئے۔ مَاشَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جمادی الاُولٰی 1440ھ سے اس کا سلسلہ بنام "باتیں میرے حضور کی" بھی شروع ہو گیا، دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ (امِّ جبران، مرکز الاولیاء لاہور)

کیا مسافر جمعہ پڑھا سکتا ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسافر جمعہ پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟

(سائل: عثمان رضا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسافر اگر امامت کا اہل ہو یعنی مسلمان ہو، عاقل ہو، بالغ ہو، صحیح القراءۃ ہو، معذورِ شرعی نہ ہو، سُنّی صحیح العقیدہ ہو اور فاسقِ مُعلن نہ ہو تو اگرچہ خود اس پر جمعہ فرض نہیں، مگر جمعہ کی نماز کی امامت کرا سکتا ہے جبکہ جمعہ کی تمام شرائط متحقق ہوں کیونکہ جمعہ کی امامت کے لئے خود امام پر جمعہ فرض ہونا ضروری نہیں، ہر وہ شخص امام ہو سکتا ہے، جو دیگر نمازوں میں مردوں کی امامت کا اہل ہو اور علماء کی تصریح کے مطابق شرائطِ امامت پائے جانے کی صورت میں مسافر بھی اس کا اہل ہے۔

یاد رہے کہ جمعہ کی شرائط میں سے ایک اہم شرط یہ بھی ہے کہ امام سلطانِ اسلام ہو یا اس کا ماذُون واجازت یافتہ ہو اور آجکل ضرورتاً مسلمانوں کی جماعت کی طرف سے منتخب کردہ آدمی بھی جمعہ کی امامت کرا سکتا ہے، لہٰذا مسافر کے امام بننے کے لئے امامت کا اہل ہونے اور دیگر شرائطِ جمعہ پائے جانے کے ساتھ ساتھ کم از کم، مسلمانوں کی جماعت کی طرف سے جمعہ کے لئے منتخب کیا جانا ضروری ہے، ان کی طرف سے منتخب کئے بغیر، خود سے جمعہ کا امام نہیں بن سکتا۔

تنبیہ: یاد رہے کہ اوپر امامت کی شرائط میں ذکر کئے گئے معذورِ شرعی سے مراد ایسا شخص ہے جسے رِیح، قطرے وغیرہ نکلنے کا عذر ہو، ایسے شخص کے معذورِ شرعی بننے کے لئے ضروری ہے کہ نماز کا ایک پورا وقت ایسا گزرے جس میں اسے اتنا بھی وقت نہ ملے کہ بغیر اس عذر کے وضو کر کے صرف فرض نماز ادا کر سکے مثلاً کسی کو قطرے آنے کا مرض ہو اور عصر کا پورا وقت یعنی عصر سے مغرب تک قطرے نکلتے رہیں اور درمیان میں اتنا وقفہ بھی نہ ہو کہ وہ وضو کر کے پاک کپڑے پہن کر صرف عصر کے فرض ادا کر سکے تو ایسا شخص معذورِ شرعی ہے اور اس کے بارے میں حکمِ شرعی یہ ہے کہ وہ ایک نماز کے وقت میں ایک بار وضو کر لے اور اس سے جتنی چاہے نمازیں پڑھے اس عذر (قطروں) کی وجہ سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا اور ایسا شخص اس وقت تک معذور رہے گا جب تک وقت میں ایک بار بھی قطرہ آئے۔ ہاں جب پورے وقت میں ایک بار بھی قطرہ نہ آئے تو اب وہ شرعی معذور نہیں رہے گا اور اس کے دوبارہ معذورِ شرعی بننے کے لئے وہی پہلی کیفیت کا پایا جانا ضروری ہے۔

معذورِ شرعی کی مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق جو شخص معذورِ شرعی کے زُمرے میں آتا ہو، حدث کے باوجود وقت کے اندر اندر ضرورتاً اس کا وضو برقرار رہے گا اور اس کی اپنی نماز ہو جائے گی، مگر یہ کسی تندرست یعنی غیر معذور شخص کی امامت نہیں کرا سکتا۔

مُجیب	مُصَدِّق
ابو محمد محمد سرفراز اختر العطاری	ابوالحسن فضیل رضا العطاری

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہے

قبولِ اسلام کی مدنی بہار گوجرانوالہ کے جوڈیشنل کمپلیکس میں شخصیات کے مدنی حلقے کی ترکیب ہوئی جس میں رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے مدنی پھول عطا فرمائے۔ مدنی حلقے میں ایک شخصیت کے ساتھ موجود غیر مسلم پولیس کانسٹیبل نے رکنِ شوریٰ کے مدنی پھولوں سے متأثر ہو کر بال بچوں سمیت اسلام قبول کر لیا۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی مدنی خبریں ● صاحبزادۂ عطّار مولانا عبید رضا عطّاری مدنی مدَّظِلُّہُ العالی نے تخصّص فی الفقہ، تخصّص فی الحدیث، تخصّص فی الامامت اور دورۂ حدیث شریف کے طلبۂ کرام کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں خصوصی وقت عطا فرمایا اور مدنی پھولوں سے نوازا ● آپ نے پاک سیّدی کابینہ بلدیہ ٹاؤن بابُ المدینہ کراچی میں رُکنِ شوریٰ حاجی محمد امین عطّاری کے ہمراہ محمد جامی رضا عطّاری کے گھر جا کر ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کی، دعائے مغفرت فرمائی اور وہاں موجود عاشقانِ رسول کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ **نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ کی مدنی خبریں** ● عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں (مجلس ازدیادِ حُبِ صوبہ مکی، مدارسُ المدینہ صوبہ مدنی کے ناظمین و ذمّہ داران اور مجلس جامعۃُ المدینہ صوبہ مکی کے ذمّہ داران) جبکہ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زم زم نگر (حیدر آباد) میں جامعاتُ المدینہ صوبہ مدنی کے ذمّہ داران اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں (مجلس کارکردگی، مجلس جدول و جائزہ، مجلس اعتکاف، مجلس مدنی کورسز، مجلس مدنی انعامات، مجلس خصوصی اسلامی بھائی، چشتی کابینہ کی مجلس شعبۂ تعلیم اور سردار آباد (فیصل آباد) کی چشتی، بُوصیری اور امینی کابینہ کے ذمّہ داران) نیز جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء (لاہور) میں ہونے والے مدنی مشورے میں شعبہ جات کے صوبائی ذمّہ داران کی تقرری و جدول، مدرسۃُ المدینہ و جامعۃُ المدینہ کے صوبائی مدنی مشوروں کا نظام، اعتکاف کی تیاری اور کمزور علاقوں کی طرف مدنی قافلوں وغیرہ کے حوالے سے مدنی پھول عطا فرمائے ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) میں مدرسۃُ المدینہ فیضانِ عطّار جھنگ روڈ اور مدرسۃُ المدینہ سول لائن کے مدنی منّوں کو مدنی چینل کے براہِ راست (Live) سلسلے کے بعد مختلف مدنی پھول دیئے اور نمایاں کارکردگی پر تحائف بھی عطا فرمائے ● امیرِ مدنی قافلہ کورس میں شرکائے کورس کو بھی مدنی تربیت کے مدنی پھول ارشاد فرمائے ● دارُالمدینہ مدینہ ٹاؤن کیمپس سردار آباد (فیصل آباد) کے نویں اور دسویں (9^{th} & 10^{th}) کلاسز کے طلبہ (Students) کا سُنّتوں بھرا اجتماع ہوا، جس میں ٹیچرز بھی شریک ہوئے، نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ نے عالِم بننے کے فائدے اِرشاد فرمائے اور درسِ نظامی (عالم کورس) کرنے کا ذہن دیا۔ مختلف مدنی کاموں میں نمایاں کارکردگی والے طلبہ (Students) کو تحائف بھی عطا فرمائے ● 6 صوبائی مدنی مراکز میں جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ کے ناظمین کے مدنی مشورے ہوئے، ان مدنی مشوروں میں ناظمین کو دعوتِ اسلامی بالخصوص جامعۃُ المدینہ اور مدرسۃُ المدینہ کے بڑھتے ہوئے مدنی کام اور اخراجات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خود کفالت کا ذہن دیا گیا۔ **مجلسِ خُدّامُ المساجد کی مدنی خبریں** مجلسِ خُدّامُ المساجد کے تحت ناظم آباد بابُ المدینہ کراچی میں جامع مسجد فیضانِ امیر معاویہ اور مدرسۃُ المدینہ فیضانِ امیر معاویہ ● موسیٰ زئی شریف ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں جامع مسجد فیضانِ امیر معاویہ ● تاندلیانوالہ اڈّا رحیم شاہ اور رب ملوائیاں والا سردار آباد (فیصل آباد) میں جائے نماز ● بھڈوال ٹاؤن بھکر میں جامع مسجد فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ اور ● لودھراں میں جامع مسجد باغِ مدینہ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ● شہباز سوسائٹی عطّار آباد (جیکب آباد) ● نیو سوسائٹی گلزار ٹاؤن احمد پور شرقیہ پنجاب ● دولت پور کی دو نیو سوسائٹیز ● پشاور ● سرہندی کابینہ گڑھی خیر و اور گڑھی حسن بابُ الاسلام سندھ میں مسجد کے لئے پلاٹ دعوتِ اسلامی کو وقف کئے گئے۔ مجلسِ خُدّامُ المساجد کی جانب سے سال 2018ء کی جاری کردہ کارکردگی کے مطابق پورے سال میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ 466 مساجد کی جگہیں حاصل کی گئیں۔ **مدارسُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کا افتتاح وسنگِ بنیاد** ● جبہ ابدال رحمت آباد (ایبٹ آباد) میں مدرسۃُ

المدینہ کا افتتاح ہوا ☆ ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں جامعۃُ المدینہ للبنین کی ایک شاخ اور ☆ بابُ الاسلام سندھ کے شہر سرحد ضلع گھوٹکی میں جامع مسجد فیضانِ عطّار سے ملحقہ پلاٹ میں مدرستہُ المدینہ کا سنگِ بُنیاد رکھا گیا۔ **تقریبِ تقسیمِ اسناد** دعوتِ اسلامی کے 107 شعبہ جات میں سے ایک شعبہ المدینۃُ العلمیہ بھی ہے، جس کے ذریعے 87 مدنی اسلامی بھائی اپنی علمی و تحقیقی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ مجلس المدینۃُ العلمیہ کی جانب سے سال 2018ء میں نمایاں کارکردگی کے حامل مدنی اسلامی بھائیوں کی دلجوئی کے لئے 6 فروری 2019ء کو تقریبِ تقسیمِ اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ نمایاں کارکردگی کے حامل تین اسلامی بھائیوں کو رکنِ شوریٰ ابوماجد حاجی محمد شاہد عطّاری مدنی کے دستِ مبارک سے اسناد اور 1100 روپے کے مدنی چیک اور 15 اسلامی بھائیوں کو 1100 روپے کے مدنی چیک پیش کئے گئے۔ **فقہ و اصولِ فقہ ورکشاپ** مجلس جامعۃُ المدینہ و مجلس تعلیمی امور للبنین پاکستان کے تحت 24 جنوری 2019ء کو مختلف جامعاتُ المدینہ (مرکزی جامعۃُ المدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی، جامعۃُ المدینہ فیضانِ غوثِ اعظم بابُ المدینہ کراچی، مرکزی جامعۃُ المدینہ زم زم نگر (حیدر آباد)، مرکزی جامعۃُ المدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء (لاہور)، مرکزی جامعۃُ المدینہ سردار آباد (فیصل آباد)، مرکزی جامعۃُ المدینہ اسلام آباد، مرکزی جامعۃُ المدینہ خانقاہ شریف، مرکزی جامعۃُ المدینہ سکھر، مرکزی جامعۃُ المدینہ کشمیر، مرکزی جامعۃُ المدینہ ڈیرہ اسماعیل خان، مرکزی جامعۃُ المدینہ اوکاڑہ) میں فقہ اور اصولِ فقہ پڑھانے والے اساتذۂ کرام کے لئے فقہ و اصولِ فقہ ورکشاپ کا سلسلہ ہوا، جس میں اساتذۂ کرام کو فقہ و اصولِ فقہ پڑھانے کے متعلق آگاہی فراہم کی گئی۔ **اعراسِ بزرگانِ دین پر مجلسِ مزاراتِ اولیا کے مدنی کام** دعوتِ اسلامی کی مجلسِ مزاراتِ اولیا کے ذمّہ داران نے جمادی الاُولیٰ 1440ھ میں 12 بزرگانِ دین (حضرت سیّدنا اکبر علی شاہ غازی (بابُ المدینہ کراچی) ● حضرت علّامہ عبدالغفور ہزاروی (وزیر آباد) ● حضرت پیر سیّد سالم شاہ بخاری (سبّی بلوچستان) ● حضرت خواجہ صوفی کرامت حسین نقشبندی مجددی (گوجرانوالہ) ● حضرت سخی غلام سرور (مرکزُ الاولیاء لاہور) ● پیر سیّد رفاعی (مرکزُ الاولیاء لاہور) ● حضرت سیّد طاہر شاہ (سجادہ نشین حضرت سخی شاہ جہاں راولپنڈی) ● حضرت مولانا عطاءُ المصطفیٰ نوری (سابق مدرّس جامعہ قادریہ سردار آباد فیصل آباد) ● حضرت حامد رضا قادری (مرکزُ الاولیاء لاہور) ● حضرت میاں فرمان علی (مرکزُ الاولیاء لاہور) ● حضرت سیّد سائیں سخی سہیلی سرکار (مظفر آباد کشمیر) اور ● خلیفۂ خواجہ غریب نواز حضرت صوفی حمید الدّین ناگوری (ناگور شریف راجستھان ہند)) کے سالانہ اعراس میں شرکت کی۔ مجلس کے تحت مزارات پر قراٰن خوانی ہوئی، جس میں تقریباً 1500 عاشقانِ رسول اور مدرسۃُ المدینہ کے مدنی منّے شریک ہوئے، مزارات سے متصل مساجد میں 40 مدنی قافلوں کی آمد کا سلسلہ رہا، جن میں تقریباً 300 عاشقانِ رسول شریک ہوئے، ایصالِ ثواب اجتماعات بھی ہوئے جن میں تقریباً 12000 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، 40 مدنی حلقے، 25 مدنی دورے، 85 چوک درس کا بھی سلسلہ ہوا جبکہ سینکڑوں زائرین کو انفرادی و اجتماعی کوشش کے ذریعے نماز اور سنّتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔ **مجلسِ حفاظتی اُمور کی مدنی خبریں** ● مجلسِ حفاظتی اُمور کے تحت (عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی، غوثیہ گیٹ والی مسجد لانڈھی نمبر 2 بابُ المدینہ کراچی اور مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف میں) مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا، جن میں نگرانِ مجلس نے رضا کار (Volunteer) اسلامی بھائیوں کو مدنی پھولوں سے نوازا ● مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء (لاہور) میں حفاظتی اُمور کے اسلامی بھائیوں کے لئے فیضانِ نماز کورس ہوا، جس میں عاشقانِ رسول کو نماز کے متعلق آگاہی فراہم کی گئی ● لکی مروت (خیبر پختونخواہ) میں مجلسِ حفاظتی اُمور کے ذمّہ داران نے مدنی دورہ کیا اور نیکی کی دعوت عام کی ● جنوری 2019ء میں مجلسِ حفاظتی اُمور کے کم و بیش 449 اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلوں میں سفر کیا، 1474 اسلامی بھائیوں نے مدنی درس میں شرکت کی، 1344 مدنی انعامات کے رسائل وصول ہوئے اور تادمِ تحریر پاکستان میں کل 68 مقامات پر مدرستہُ المدینہ بالغان کی ترکیب ہو رہی ہے۔ **مجلس تاجران کے مدنی کام** ● مجلس تاجران کے تحت سردار آباد (فیصل آباد) اور اوکاڑہ میں عظیم الشان تاجر اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں مبلغِ دعوتِ اسلامی مفتی علی اصغر عطّاری مدنی نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے، اسی طرح 24 جنوری 2019ء کو النذیر پیلس نئی آبادی مرکزُ الاولیاء (لاہور) میں تاجر اجتماع منعقد کیا گیا، جس میں رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا جبکہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء (لاہور) اور قصور میں ایصالِ ثواب

اجتماع کا سلسلہ ہوا ● مرکز الاولیاء (لاہور) کی شاہ عالَم مارکیٹ میں المختار جیولرز اور ماڈل ٹاؤن سِوِک سینٹر اور راولپنڈی کے فیضانِ غوثِ اعظم روڈ پر واقع اقبال مارکیٹ میں تاجران کے درمیان مدنی حلقوں اور شاہ عالَم مارکیٹ میں ندیم جیولرز، علی گارمنٹس ہول سیل ڈیلرز اور ارہال روڈ پر واقع موبائل مارکیٹ میں میموری کارڈ ہول سیل ڈیلرز سے ملاقاتوں اور نیکی کی دعوت کا سلسلہ ہوا جن میں نگرانِ مجلس اور دیگر ذمّہ داران نے تاجران کو مدنی پھول پیش کئے ● 3، 4، 5 فروری 2019ء کو راولپنڈی سے 50 تاجران نے ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے ہمراہ مدنی قافلے میں سفر کیا ● مجلسِ تاجران کی جانب سے ویب سائٹ بھی لاؤنچ کر دی گئی ہے۔ آج ہی اس ویب سائٹ https://tajiran.dawateislami.net کا وزٹ کیجئے۔

مختلف شعبہ جات کی مدنی خبریں ● مجلس ڈاکٹرز اور شعبۂ تعلیم کے تحت مرکز الاولیاء (لاہور)، جامشورو (باب الاسلام سندھ) اور سردار آباد (فیصل آباد) میں سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں رکنِ شوریٰ محمد اطہر عطّاری اور نگرانِ مجلس پاکستان نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے ● مجلسِ نشرواشاعت کے تحت مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکز الاولیاء (لاہور) میں صحافیوں کے درمیان مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا ● مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ کے تحت شیخوپورہ کے اسٹیڈیم میں دُعائے صحت اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں میاں جاوید لطیف (M.P.A) سمیت ہزاروں عاشقانِ رسول نے شرکت کی، رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● مجلسِ وُکلا کے تحت 31 جنوری 2019ء کو ملیر کورٹ بابُ المدینہ کراچی میں سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں قائم مقام ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ملیر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ججز، سینیئر سول ججز اور سول ججز سمیت 15 ججز، ممبر سندھ بار کونسل، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن ملیر کے صدر، جنرل سیکرٹری سمیت تقریباً 150 وُکلا اور کورٹ اسٹاف کے 60 اہلکاروں نے شرکت کی، مبلغ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ● مجلس اصلاح برائے فنکار کے تحت مرکز الاولیاء (لاہور)، کراچی اور راولپنڈی کے آرٹس کونسلز، 24 نیوز چینل کے بیورو آفس اور اداکار قیصر پیا کے گھر، گلزارِ طیبہ (سرگودھا) کی فرینڈز اکیڈمی، گوجرانوالہ کے تین تھیٹر ہال اور ملتان کے اسٹار لیٹ تھیٹر میں مدنی حلقے لگائے گئے جن میں اداکاروں، گلوکاروں، ڈائریکٹرز، پروڈیوسرز نے شرکت کی ● مشہور اداکار سلطان راہی کی برسی کے موقع پر ان کے بیٹے حیدر سلطان کے گھر پر ایصالِ ثواب اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس کی سٹی 42 نیوز چینل اور نیو نیوز چینل نے لائیو کوریج کی ● مجلس اصلاح برائے فنکار کے نگرانِ مجلس کے ہمراہ شوبز سے وابستہ افراد نے مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف سے خانیوال 23، 24، 25 جنوری 2019ء تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی ● مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں کے تحت جمادَی الاُولیٰ 1440ھ میں پاکستان بھر میں تقریباً 140 مقامات پر محارِم اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں کم و بیش 2552 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مدنی انعامات کے 500 رسائل تقسیم کئے گئے اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے تقریباً 566 محارم اسلامی بھائیوں نے 3 دن، 4 اسلامی بھائیوں نے 12 دن اور 4 اسلامی بھائیوں نے ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی ● مجلس مدنی انعامات کے تحت جمادَی الاُولیٰ 1440ھ میں 2701 مقامات پر یوم قفلِ مدینہ منایا گیا، جس میں تقریباً 31 ہزار 486 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی جبکہ اسی شعبے کے تحت ملک بھر سے کم و بیش 82 ہزار 370 اسلامی بھائیوں کے مدنی انعامات کے رسائل جمع ہوئے ● مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے تحت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی اور مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جن میں اراکینِ شوریٰ حاجی محمد امین عطّاری، حاجی محمد بلال عطّاری اور قاری محمد سلیم عطّاری نے خصوصی اسلامی بھائیوں کی مدنی تربیت فرمائی۔

مدنی قافلے ● مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغان کے تحت جنوری 2019ء میں 3 دن کے 328 مدنی قافلوں میں کم و بیش 2367 عاشقانِ رسول نے مدنی قافلے میں سفر کیا جبکہ تقریباً 11 ہزار 709 چوک درس میں تقریباً 54 ہزار 385 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی ● مجلس جامعۃُ المدینہ کے تحت 5691 اسلامی بھائیوں نے مدنی قافلے میں سفر کیا اور مجلس ائمہ مساجد کے تحت 263 مدنی قافلے راہِ خدا کے مسافر بنے۔

شخصیات کی مدنی خبریں

علمائے کرام سے ملاقاتیں ماہِ جنوری 2019ء میں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ بالعلماء و دیگر ذمّہ داران نے تقریباً 1870 عُلَما و مشائخ اور ائمہ وخُطبا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: **پاکستان:** مفتی تنویر احمد اختر القادری (مہتمم مرکز السادات الاسلامیہ جامعۃ الرضا حویلیاں، ایبٹ آباد) مولانا حکیم محمد یوسف قادری (مہتمم دارُالعلوم و جامع مسجد غوثیہ وخضریٰ گلبرگ، پشاور) مفتی عصمتُ الرحمٰن جنیدی (مہتمم دارُالعلوم حبیبیہ جنیدیہ لنڈی کوتل، خیبر ایجنسی) مولانا اصغر علی نقشبندی (مہتمم جامعۃ النوریہ، پشاور) مولانا مشتاق احمد سعیدی (مدرّس جامعۃ العین، سکھر) مفتی حیات احمد قادری (مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ ڈیرہ مراد جمالی) مولانا پروفیسر رحیم بخش حلیمی (مہتمم جامعہ فیضُ الرسول جعفر آباد سوئی، بلوچستان) مفتی قاسم قاسمی (مدرّس و مہتمم جامعہ غوثیہ رضویہ، کوئٹہ) مولانا سیّد شاہد فاروق کاظمی (مدرسہ جلالیہ غوثیہ اویسیہ سعدیہ عزیزُ العلوم، اُوچ شریف) مفتی محمد احمد قادری (مدرّس مدرسہ اویسیہ قادریہ چشتیہ فردوسیہ، اُوچ شریف) مفتی اصغر علی چشتی سیالوی (مدرّس جامعہ نوشاہیہ ضلع جہلم) مولانا ہاشم خان (مہتمم جامعہ گلستانِ محمد سرائے عالمگیر، ضلع گجرات) مولانا میاں محمد سراج الدّین (جامعہ عربیہ احیاءُ العلوم، عطاری والا ٹوبے والا) مولانا عبدُ الرّسول اشرفی (مہتمم جامعہ رضائے مصطفےٰ، بہاولنگر) مفتی ضیاءُ الرّحمٰن (مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ، ضلع میانوالی) مفتی محمد اقبال نعیمی (مہتمم دارُ العلوم نعیمیہ رضویہ، اسلام آباد) مولانا محمد یوسف حقّانی (مہتمم دارُ العلوم جامعہ قادریہ حقانیہ، اٹک)۔ **ہند:** شیخُ الاسلام حضرت مولانا سیّد محمد مَدَنی میاں اشرفی جیلانی (جانشینِ محدّثِ اعظم ہند) خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، تاجُ الشّریعہ مفتی احمدُ القادری جبکہ حافظِ ملّت حضرت علّامہ مولانا شاہ عبدُ العزیز محدث مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ کے عُرس کے موقع پر ہند کے فاروقی زون کے نگران و مجلسِ رابطہ بالعلماء والمشائخ اور مجلس مزاراتِ اولیا کے ذمّہ داران نے ان عُلَما و مشائخ سے ملاقاتیں کیں: عزیزِ ملّت حضرت علّامہ عبدُ الحفیظ (سربراہِ اعلیٰ الجامعۃُ الاشرفیہ) خیرُ الاَذکیاء علّامہ احمد مصباحی (سابق صدر مدرّس الجامعۃُ الاشرفیہ) مولانا عبدُ المبین نعمانی (رکن المجمع الاسلامی) نصیرِ ملّت مولانا نصیرُ الدّین مصباحی (سابق استاذ الجامعۃُ الاشرفیہ) الجامعۃُ الاشرفیہ مبارک پور کے اساتذۂ کرام: مولانا مبارک حسین مصباحی (ایڈیٹر ماہنامہ اشرفیہ) علّامہ شمسُ الہدیٰ مصباحی مفتی نسیم مصباحی مفتی بدرِ عالَم مصباحی مولانا صدرُ الوریٰ مفتی اختر حسین مصباحی مولانا اظہارُ النبی مصباحی وغیرہ۔ **بنگلہ دیش:** پیر ولی اللہ قادری (دربارِ قادریہ حامدیہ والیہ، ڈھاکہ) مفتی عبدُ الرّحمٰن القادری (دربار شریف غوثیہ حمیدیہ رحمانیہ، ڈھاکہ)

شخصیات سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذمّہ داران نے گزشتہ ماہ کم و بیش 775 سیاسی و سماجی شخصیات سے ملاقاتیں کیں۔ چند کے نام یہ ہیں: **بابُ المدینہ کراچی:** کمشنر کراچی افتخار شلوانی ڈپٹی کمشنر کراچی ایسٹ علی احمد صدیقی جنرل اعجاز احمد رِند (اسسٹنٹ کمشنر کراچی) صلاحُ الدّین (ڈپٹی کمشنر کراچی ساؤتھ) جاوید مہر (ڈی آئی جی ٹریفک کراچی) انسپکٹر جاوید یوسف زئی (ڈی آئی جی ویسٹ زون آفس زیڈ آئی بی انچارج) محمد عمران (ڈی آئی جی انچارج ڈسٹرکٹ سینٹرل) معید انور (چیئرمین ڈسٹرکٹ میونسپل کارپوریشن ایسٹ) امیر احمد شیخ (ایڈیشنل آئی جی کراچی) امین یوسف زئی (ڈی آئی جی ویسٹ زون)۔ **مرکزُ الاولیاء لاہور:** سیّد رفاقت علی گیلانی (اسپیشل ایڈوائزر وزیرِ اعلیٰ پنجاب برائے مذہبی امور) سہیل جنجوعہ (ڈائریکٹر میڈیا افیئرز) خالد عمر (ایڈیشنل کمشنر) چوہدری انور ساجد (سپرنٹنڈنٹ ڈی آئی جی آپریشن لاہور آفس) وقاص نذیر (ڈی آئی جی آپریشن لاہور) فیصل شہزاد (ایس پی سیکیورٹی لاہور) عبدُ الحق (انچارج ایلیٹ فورس) اسد سرفراز (ایڈیشنل آئی جی ایڈمن) گوہر مشتاق بھٹہ (ڈی آئی جی ویلفیئر پنجاب) انعام وحید (ڈی آئی جی انویسٹی گیشن) آصف امین (ایس پی کینٹ) رانا تجمل (M.P.A) رانا آصف (M.P.A) امیر محمد خان (اسپیشل ایڈوائزر ٹو وزیرِ اعلیٰ پنجاب فارفارسٹ ڈیپارٹمنٹ) حسین جہانیاں گردیزی (منسٹر فار مینجمنٹ پروفیشنل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ) میاں خالد محمود (منسٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ پنجاب) حنیف پتافی (M.P.A اینڈ اسپیشل ایڈوائزر وزیرِ اعلیٰ پنجاب برائے صحت) محمد جہانزیب (اسپیشل سیکرٹری ایجوکیشن ریفارمز پنجاب) آصف مجید (ڈپٹی سیکرٹری ایجوکیشن ریفارمز پنجاب) محمد کاشف (سیکشن آفیسر ایگریکلچر) ثاقب ظفر (سیکرٹری ہیلتھ پنجاب) رفاقت علی (ایڈیشنل سیکرٹری ایڈمن

پنجاب) جہانزیب کھچی(وزیر برائے ٹرانسپورٹ پنجاب) جہانگیر خان ترین (سابق M.P.A ریکورنگ کینڈیڈیٹ) مرزا ناصر بیگ(وفاقی وزیر)۔ **بہاولنگر:** محمد خالد(ڈپٹی کمشنر) جنرل نعیم بشیر (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر) آصف حیات لودھی (ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو) غلام فرید کلاسن (اسسٹنٹ کمشنر سٹی) نعیمُ الحسن(ایس پی انویسٹی گیشن)۔ **میانوالی:** سعیدُ اللہ خان نیازی (ڈی ایس پی) رانا شاہد تبسم (ڈسٹرکٹ آفیسر فاریسٹ) سیّد اصغر علی شاہ(ڈسٹرکٹ آفیسر تجزیہ پانی ومٹی)۔ **بہاولپور:** خالد محمود چٹھہ(ڈی ایس پی اسپیشل برانچ) راؤ عبدُ الحکیم(ایڈیشنل سیشن جج)۔ **بھکر:** پرویز خان نیازی (ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر بھکر) میجر شاہد(ڈپٹی کمشنر بھکر)۔ **مختلف شہر:** اسسٹنٹ کمشنر مدثر عارف(منچن آباد ضلع بہاولنگر) افضل گل(M.P.A حاصل پور) راؤ امتیاز(ڈپٹی کمشنر لودھراں) بابر بشیر(ڈپٹی کمشنر لیہ) کاشف نواز (اسسٹنٹ کمشنر لیہ) میر سلیم خان کھوسہ (صوبائی وزیر بلوچستان ریونیو ڈیپارٹمنٹ سابق وزیر داخلہ بلوچستان) راجہ بشارت(صوبائی وزیر قانون اسلام آباد) قیصار خان (سابق M.N.A ڈیرہ اسماعیل خان) احمد کریم خان کنڈی (M.P.A ڈیرہ اسماعیل خان) افضل خان ڈھانڈلہ (M.N.A ڈیرہ اسماعیل خان)۔

لیٹویا(Latvia) کے سفیر اور گورنر سندھ سے ملاقات جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی اور رکنِ شوریٰ حاجی وقارُ المدینہ عطاری نے اسلام آباد میں یورپ کے ملک لیٹویا(Latvia) کے سفیر(Ambassador) چوہدری افتخار رسول گھمن سے جبکہ رکنِ شوریٰ حاجی عبدُ الحبیب عطاری، مجلسِ رابطہ کے محمد یوسف سلیم عطاری اور دیگر ذمّہ داران نے گورنر سندھ محمد عمران اسماعیل سے ملاقات کی۔

علما و شخصیات کی مدنی مراکز آمد گزشتہ ماہ ملکِ شام کے معروف عالمِ دین ڈاکٹر محمد توفیق رمضان بوطی اور الشیخ عبد العزیز الخطیب حفظہما اللہ کی عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی آمد ہوئی، علما و طلبائے کرام نے ان کا استقبال کیا۔ انہوں نے عالمی مدنی مرکز میں مختلف شعبہ جات کا دورہ کیا اور درجۂ دورۂ حدیث شریف میں طلبۂ کرام کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ بغداد شریف کے فضیلۃُ الشیخ لطیف الصولی الحسینی القادری اور فضیلۃُ الشیخ تابش المرادآبادی ڈائریکٹر مرکز التحفیظ العالمیۃ(International Motivational Foundation) نے جامعۃُ المدینہ فیضانِ حمیدُ الدّین ناگور شریف (راجستھان ہند) کا دورہ کیا مولانا سیّد حامد سعید کاظمی نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زَم زَم نگر(حیدرآباد) مفتی اکمل قادری (مفتی دارُالافتاء جامعہ نظامیہ مرکزُ الاولیاء لاہور) نے دارُ الافتاء اہلِ سنّت مرکزُ الاولیاء(لاہور) سردار آباد(فیصل آباد) کے 10 علمائے کرام کے وفد نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد(فیصل آباد) مولانا سردار احمد خان سعیدی باروی(مہتمم و مدرس جامعہ بارویہ تونسہ روڈ ضلع ڈیرہ غازی خان) نے فیضانِ مدینہ ڈیرہ غازی خان مولانا فیضان جمیل کاظمی (مہتمم دارُ العلوم فریدیہ) نے جامعۃُ المدینہ(راجن پور) مولانا حافظ محمد سعید اشرفی(پرنسپل دارُ العلوم فیضانِ اشرف باسنی ناگور شریف راجستھان ہند) نے جامعۃُ المدینہ (احمد آباد گجرات) مولانا الحاج سیّد جہانگیر شاہ بخاری نے جامعۃُ المدینہ فیضانِ حاجی مخدوم (گجرات ہند) ایس ایس پی و اسسٹنٹ آئی جی ٹریفک جان محمد برھمانی نے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی سابق M.N.A راجا جاوید اخلاص اور امیدوار M.N.A چوہدری عظیم نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اسلام آباد کا دورہ کیا جبکہ M.N.A ملک احسان ٹوانہ اور سابق ناظم ملک غضنفر وڈھل نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی پاکستان بھر میں سُنّی جامعات ومدارس کے تقریباً 2100 سے زائد طلبۂ کرام نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات اور مدنی مذاکروں میں شرکت کی۔

متفرق مدنی خبریں بھمبر(کشمیر) میں سیکرٹری دفاع پاکستان لیفٹیننٹ جنرل(ر) اکرامُ الحق، سابق اسپیکر قومی اسمبلی چودھری انوارُ الحق، ڈاکٹر انعامُ الحق، انجینئر احسانُ الحق اور انجینئر اعزازُ الحق کی والدہ محترمہ کے ختم شریف کے موقع پر رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا جس میں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی کمشنر سبی ڈویژن بلوچستان کی جانب سے سرکٹ ہاؤس میں ایک اجتماعِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا گیا مجلسِ رابطہ کے تحت ڈی آئی جی ویسٹ زون کراچی خادم حسین رِند کے گھر پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی ترکیب کی گئی سابق M.N.A محمود عبد الرزاق، سعید اللہ خان نیازی (ڈی ایس پی پولیس لائنز میانوالی) اور سیکرٹری اسکول ایجوکیشن پنجاب شیخ ظفر اقبال کی والدہ کے انتقال پر مجلسِ رابطہ کے ذمّہ داران نے ان کے گھر جاکر ان سے تعزیت اور مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہاریں ❀14 جنوری 2019ء کو ناروے میں نگرانِ شوریٰ کے یورپ جدول کے دوران ایک غیر مسلم نے اپنے باطل مذہب سے توبہ کرکے اسلام قبول کیا۔ ❀16 جنوری 2019ء کو مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے تنزانیہ میں ایک غیر مسلم نے اسلام قبول کیا۔ ان کا اسلامی نام محمد یوسف رکھا گیا۔ ❀13 جنوری 2019ء کو یوگنڈا کے شہر کمپالا میں مدنی دورے کے دوران مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے 2 غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔ ان کا اسلامی نام عبد اللہ اور عیسیٰ رکھا گیا۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا بیرونِ ملک سفر نیکی کی دعوت عام کرنے کے مقدس جذبے کے تحت جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے 22 تا 27 جنوری 2019ء ساؤتھ کوریا کے مختلف شہروں چانگوون (Changwon)، اچیون (Icheon)، ڈائے گو (Daegu)، آنسان (Ansan)، گمہائے (Gimhae) اور 28 جنوری تا کیم فروری تھائی لینڈ کے شہر بینکاک (Bangkok) کی جانب مدنی سفر فرمایا، اس سفر میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد رفیع عطاری بھی ساتھ تھے، مختلف مقامات پر سنّتوں بھرے اجتماعات اور مدنی حلقوں میں بیانات فرمائے، علما و شخصیات اور مقامی عاشقانِ رسول سے ملاقات فرمائی اور مدنی مراکز کا مدنی دورہ فرمایا۔ **نگرانِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر** دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا حاجی محمد عمران عطاری نے 17 تا 30 جنوری 2019ء یورپ کے مختلف ممالک (جرمنی، آسٹریا، بیلجیئم، ہالینڈ، ناروے، پرتگال اور یونان) میں رکنِ شوریٰ حاجی اظہر عطاری کے ہمراہ اور 31 جنوری تا 3 فروری ترکی کی جانب مدنی سفر فرمایا، نگرانِ شوریٰ نے مختلف شہروں میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماعات اور مدنی حلقوں میں سنّتوں بھرے بیانات فرمائے، ذمہ داران کے درمیان مدنی مشورے فرمائے، علما و شخصیات اور مقامی عاشقانِ رسول سے ملاقات کی اور مدنی مراکز کا مدنی دورہ فرمایا، دورانِ سفر معروف سنگر عمران خان سے ملاقات کی انہوں نے نگرانِ شوریٰ کی ترغیب پر آنے والے رمضان المبارک میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی پاکستان میں آخری عشرے کا اعتکاف کرنے کی نیت کی اور بیلجیئم میں ایک سنگر محمد عمر نے سنّتوں بھرے بیان سے متاثر ہو کر گانا گانے سے توبہ کی اور قادری عطاری سلسلے میں داخل ہوتے ہوئے اپنی آواز کو گانے کے بجائے نعت شریف پڑھنے کے لئے استعمال کرنے کی نیت کی۔ اس سفر میں نگرانِ شوریٰ کے ہمراہ یوکے سے بھی عاشقانِ رسول شریک تھے۔

مجلس مدنی انعامات کا سنّتوں بھرا اجتماع مجلس مدنی انعامات کے تحت 19 جنوری 2019ء کو بنگلہ دیش اور 26 جنوری کو آسٹریلیا کے ذمہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی محمد منصور عطاری نے بذریعہ انٹرنیٹ سنّتوں بھرا بیان فرماتے ہوئے شُرکا کو امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب ارشاد فرمائی۔ **مدنی قافلے** سنّتوں کی خدمت کا جذبہ لئے 7 اسلامی بھائیوں پر مشتمل 12 ماہ کا ایک مدنی قافلہ سری لنکا سے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی حاضر ہوا جبکہ 12 اسلامی بھائیوں پر مشتمل ایک مدنی قافلے نے یوکے میں 12 ماہ کے لئے سفر اختیار کیا ❀ جنوری اور فروری 2019ء میں UK سے دو مدنی قافلوں نے نیپال اور پرتگال جبکہ ❀ فروری 2019ء کو ماپوتو موزمبیق سے ایک مدنی قافلے نے سوازی لینڈ کی جانب مدنی قافلے میں راہِ خدا کا سفر اختیار کیا۔ **دیگر مدنی خبریں** ❀ موزمبیق کے شہر ماپوتو میں 16 جنوری 2019ء کو مقامی اسلامی بھائیوں کے درمیان ہفتہ وار مدنی حلقے کا سلسلہ ہوا، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے شُرکا کو مدنی پھول عطا فرمائے۔ ❀14 جنوری 2019ء سے یوگنڈا میں ایک ماہ کا فیضانِ اسلام کورس شروع ہوا جس میں مقامی اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مدنی کورسز ❀ مجلس مدنی کورسز کے تحت 2 جنوری 2019ء کو باب المدینہ کراچی کے دارُالسنّہ للبنات میں 12 دن کا "خصوصی اسلامی بہن کورس" جبکہ 8 جنوری کو (مدینۃ الاولیاء ملتان شریف، سردارآباد (فیصل آباد)، گجرات اور راولپنڈی میں) اسلامی بہنوں کے دارُالسنّہ میں 12 دن کا "فیضانِ نماز کورس" ہوا۔ ❀ 19 جنوری 2019ء کو (باب المدینہ کراچی، زم زم نگر (حیدرآباد)، مدینۃ الاولیاء ملتان شریف، سردارآباد(فیصل آباد)، گجرات اور راولپنڈی کے) دارالسنّہ للبنات میں 12 دن کا "فیضانِ قرآن کورس" ہوا جبکہ مجلس مختصر مدنی کورسز (اسلامی بہنیں) کے تحت پاکستان بھر میں تقریباً 348 مقامات پر 7 دن کے "فیضانِ غوثِ اعظم کورس" اور تقریباً 268 مقامات پر 12 دن کے "فیضانِ عشرۂ مبشرہ کورس" ہوئے۔ ان تمام مدنی کورسز میں کم و بیش 8 ہزار 55 اسلامی بہنوں نے شرکت کی، جن میں سے تقریباً 1805 اسلامی بہنیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ میں داخل ہوئیں جبکہ کم و بیش 2280 اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے، 1476 اسلامی بہنوں نے مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے اور 1800 اسلامی بہنوں نے ہفتہ مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نیت کی۔ **مجلس تجہیز و تکفین** اسلامی بہنوں کو غسلِ میت کا طریقہ سکھانے کیلئے مجلسِ تجہیز و تکفین (اسلامی بہنیں) کے تحت پاکستان بھر میں مختلف مقامات پر سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد ہوئے، جن میں تقریباً 6 ہزار 426 اسلامی بہنوں نے شرکت کی جبکہ 449 مقامات پر اجتماعاتِ ذکر و نعت برائے ایصالِ ثواب کا اہتمام ہوا، ان اجتماعات میں انفرادی کوشش کی برکت سے کم و بیش 1941 اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی، 119 اسلامی بہنوں نے مدرسۃ المدینہ بالغات میں داخلہ لیا اور 19 ہزار 427 کُتُب و رسائل تقسیم کئے گئے۔ **ہفتہ برائے دعائے حاجات** اسلامی بہنوں کی عالمی مجلسِ مشاورت کے تحت 16 تا 22 جنوری 2019ء کو ملک بھر میں ہفتہ برائے دعائے حاجات منایا گیا۔ اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں "قبولیتِ دعا مع دعا مانگنے کا طریقہ" کے موضوع پر بیانات ہوئے اور بیماریوں، پریشانیوں کے حل کے لئے امیر اہلِ سنّت کے عطا کردہ اوراد و وظائف کے پمفلٹ تقسیم کئے گئے اور دعائیں کی گئیں۔ **دارُالمدینہ کی مدنی خبریں** دعوتِ اسلامی کے انٹرنیشنل اسلامک اسکولنگ سسٹم دارُالمدینہ کے تحت Cleanliness Day، سائنس ماڈلنگ اور پروجیکٹ ایونٹ ڈے منائے گئے جن میں طلبہ نے نظموں، تقاریر اور مختلف ایکٹیوٹیز میں حصّہ لیا اور مختلف ماڈلز بنائے، نمایاں کارکردگی کے حامل طلبہ کو انعامات بھی دیئے گئے۔ **شعبۂ تعلیم کے مدنی کام** ❀ مجلس شعبۂ تعلیم (اسلامی بہنیں) کے تحت دسمبر 2018ء میں تعلیمی اداروں سے وابستہ کم و بیش 870 شخصیات اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی۔ ❀ 242 تعلیمی اداروں میں درس اجتماعات ہوئے اور کئی شخصیات اسلامی بہنوں نے دار المدینہ و جامعات المدینہ للبنات کے دورے کئے۔ ❀ 12 جنوری 2019ء کو باب المدینہ کراچی کے ایک مدرسۃ المدینہ للبنات میں "بار اسٹوڈنٹس اجتماع" منعقد ہوا جس میں کثیر طالبات نے شرکت کی، ان طالبات کو مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل پیش کئے گئے۔ **مدنی انعامات اجتماعات** مجلس مدنی انعامات (اسلامی بہنیں) کے تحت جنوری 2019ء میں پاکستان کے مختلف شہروں (باب المدینہ کراچی، زم زم نگر حیدرآباد، مرکزالاولیاء لاہور، سردارآباد (فیصل آباد)، مدینۃ الاولیاء (ملتان شریف)، میرپورخاص، کوٹ عطاری (کوٹری)، سکھر، بدین، مکلی، چوہڑ جمالی، سجاول، عطارآباد (جیکب آباد باب الاسلام سندھ)، گلزارِ طیبہ (سرگودھا)، اسلام آباد، گوجرانوالہ، راولپنڈی، واہ کینٹ، جڑانوالہ، لودھراں، بہاولپور، ساہیوال، ڈیرہ اسماعیل خان،

جواب دیجئے!

شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ

سوال 01: سب سے پہلے اذان کس نے دی؟

سوال 02: فرشتوں کے قبلے کا نام کیا ہے؟

جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ کوپن بھرنے (یعنی Fill) کرنے کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے۔ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس ایپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734

جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

ڈیرہ غازی خان، مانسہرہ، جھنگ، نوشہرہ، اوکاڑہ، قصور، قاضی آباد، دھوری اڈا، علی پور، بھوانہ، بھلوال، پھلروان، جُھمرہ، منڈی زمان، کہروڑپکا، دھنوٹ، مدینہ پور (دنیا پور)، ماچھی والا، ظفر آباد، علی پور چٹھہ، گھوٹکی، گولارچی، جاتی، چتھو چند، چلیا، گجو اور ٹھٹھہ) میں اسلامی بہنوں کے لئے تین گھنٹے پر مشتمل مدنی انعامات اجتماعات منعقد ہوئے جن میں تقریباً1542 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

بیرونِ ملک کی اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام کی مدنی بہار

8 جنوری 2019ء کو امریکہ کے شہر شکاگو کی ایک غیر مسلم عورت نے اسلام قبول کیا اور قراٰنِ پاک سیکھنے کے لئے آن لائن مدرسۃ المدینہ بالغات میں داخلہ لے لیا۔

مدنی کورسز جنوری 2019ء کو ہند کے شہروں نمباہیرا (Nimbahera) راجستھان، حمید پور اور دیگر مقامات پر 3 دن کے "مدنی کام کورس" ہوئے جبکہ جدچرلا (Jadcherla) سمیت نیپال کے شہر نیپال گنج میں تین دن کا "فیضانِ نماز کورس" ہوا۔ 24 جمادی الاُولیٰ 1440ھ کو ہند کے شہر سنبھل (Sambhal) (یوپی) میں تین دن کا "مدنی کام کورس" ہوا۔ 23 دسمبر 2018ء کو مختلف ممالک (ریاض، دمام، عُمّان، قطر، یوکے، امریکہ، کینیڈا، فرانس، اسپین، جرمنی اور ہند کے شہروں ممبئی، پونا، ناسک، باندرا، بالاگھٹ، کانپور، منگلور، اٹاوہ، کلیان، مرادآباد اور بھوج پور سمیت 35 مقامات) میں 7 دن کے "فیضانِ غوثِ اعظم" کورس ہوئے۔ 31 جنوری 2019ء کو ملک و بیرونِ ملک 1 گھنٹا 12 منٹ پر مشتمل "سوشل میڈیا کا استعمال کورس" ہوئے۔ کیا سوشل میڈیا کا استعمال ہمارے لئے بُرا ہے؟ اس کا دُرست استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے؟ سوشل میڈیا (Social Media) استعمال کرتے ہوئے ہم اپنی آخرت کی تیاری کیسے کرسکتے ہیں نیز اچھی نیتیں اور اپنے مقاصد کا تعیّن اس مدنی کورس میں سکھایا گیا۔ جنوری 2019ء میں (جدّہ شریف، دمام، امریکہ، آسٹریا، فرانس، اسپین اور ہند کے شہروں ممبئی، پونا، ناسک، بندھرا، بالاگھٹ، کانپور، منگلور، اٹاوہ، کلیان، مرادآباد اور بھوج پور سمیت 116 مقامات پر) "فیضانِ عشرۂ مبشرہ کورس" ہوئے جن میں کثیر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ ان مدنی کورسز کی برکت سے تقریباً 548 اسلامی بہنیں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلہ عالیہ قادریہ میں شامل ہوئیں، تقریباً964 نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے، تقریباً230 نے مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے، تقریباً 250 نے روزانہ گھر درس دینے، تقریباً237 نے مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروانے اور تقریباً 735 نے ہفتہ وار مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نیت کی۔

تجہیز و تکفین اجتماعات مجلسِ تجہیز و تکفین (اسلامی بہنیں) کے تحت (یوکے، بنگلہ دیش، ساؤتھ افریقہ، ماریشس، ہند، اٹلی، اسپین اور سری لنکا) میں 104 تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد ہوئے جن میں کم و بیش 3214 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

مدنی انعامات اجتماعات ماہِ جنوری 2019ء میں ہند کے شہروں (ممبئی، بارسی، ہنسر، برہان پور، بروڑ کیلا، انڈور اور اجمیر) میں 26 گھنٹے پر مشتمل مدنی انعامات اجتماعات ہوئے، جن میں کم و بیش 697 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

دعائے حاجات اجتماعات پاکستان کی طرح بیرونِ ممالک (ایران، ہند، اٹلی، اسپین، جرمنی، ہالینڈ، بیلجیئم، فرانس، آسٹریا، ڈنمارک، ناروے، سری لنکا، ساؤتھ کوریا، ملائیشیا، ہانگ کانگ، بنگلہ دیش اور یوکے) میں بھی اسلامی بہنوں نے دعائے حاجات اجتماعات منعقد کئے جن میں دعا کی اہمیت کے موضوع پر بیانات ہوئے اور دعائیں مانگی گئیں۔

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کا آغاز ہند کے شہروں سیریسی، باندل کوٹ اور ڈاؤن گری میں 11 اور آسٹریلیا کے شہر ایلس اسپرنگز میں ایک مقام پر نئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کا آغاز ہوا۔

جواب یہاں لکھئے

شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ

جواب (1): --

جواب (2): --

نام: ---------------------- ولد: ----------------------

مکمل پتہ: --

فون نمبر: ----------------------------

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہونگے۔

بخشش سے محروم رہنے والے
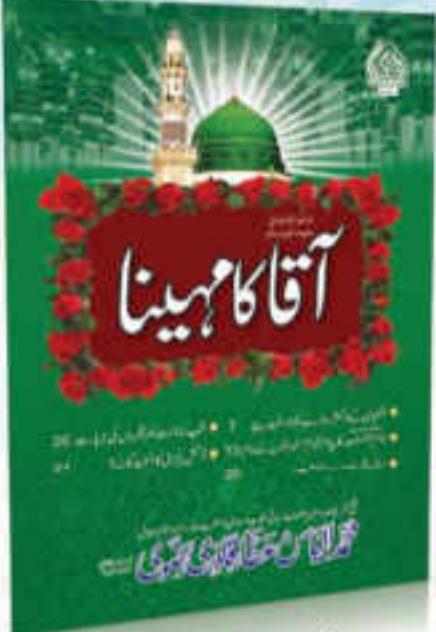
فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: میرے پاس جبرئیل (علیہ السّلام) آئے اور کہا: یہ شعبان کی پندرھویں رات ہے، اس میں اللہ پاک جہنم سے اِتنوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے بنی کلب کی بکریوں کے بال ہیں۔[1] علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "قبیلۂ بنی کلب" کو خاص اس لئے کیا ہے کہ یہ قبیلہ قبائلِ عرب میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا۔[2] پیارے اسلامی بھائیو! اس قدر بخشش و مغفرت والی رات میں بھی کچھ بدنصیب لوگ اللہ پاک کی ان بے شمار عنایتوں سے محروم رہ جاتے ہیں۔ احادیثِ مبارکہ میں جن محروم لوگوں کا تذکرہ ہے ان میں سے 9 یہ ہیں: 1 شراب کا عادی 2 ماں باپ کا نافرمان 3 زنا کا عادی 4 قطعِ تعلق کرنے والا 5 چغل خور[3] 6 کافر 7 عداوت رکھنے والا[4] 8 قاتل[5] اور 9 گانے بجانے والا۔[6]

اللہ پاک ہماری بے حساب مغفرت فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1) شعب الایمان، 3/384، حدیث: 3837 ملخصاً (2) مرقاۃ المفاتیح، 3/375، تحت الحدیث: 1299 (3) فضائل الاوقات، 1/130، حدیث: 27 (4) شعب الایمان، 3/381، حدیث: 3830 (5) مسند امام احمد، 2/589، حدیث: 6653 (6) مکاشفۃ القلوب، ص 636

سادگی اپنائیے

از: شیخ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه

حضرت علّامہ ابنُ الحاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لباس کے بارے میں تکلّف نہ فرماتے بلکہ جو آسانی سے مُیَسَّر ہوتا اُسے ہی پہن لیتے۔ (المدخل، 1/112) ایک بار چٹائی پر آرام فرمانے کے سبب حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جسم مُبارَک پر چٹائی کا اثر ظاہر ہو گیا تھا۔ (ترمذی، 4/167، حدیث: 2384) یوں سیرتِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں سادگی کا پہلو نُمایاں ہے۔

تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں ہوں سلام عاجزانہ مدنی مدینے والے

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے لباس، کھانے پینے اور رہن سہن میں سادگی اپنانی چاہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کوششیں کر رہی ہے اور مذہبی طبقے کو سادہ لباس میں ہونا چاہئے کیونکہ لوگ جب کسی مذہبی شخص کو شوخ لباس میں دیکھتے ہیں تو معیوب سمجھتے ہیں اور باتیں بناتے ہیں کہ دیکھو! مولانا ہو کر کیسے بھڑکیلے کپڑے پہنے ہوئے ہے! طرح طرح کی تَراش خَراش والے لباس پہننے والوں کو چاہئے کہ سادہ لباس اپنالیں، سادہ لباس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو باوجودِ قدرت اچھے کپڑے پہننا تواضع (عاجزی) کے طور پر چھوڑ دے گا اللہ پاک اس کو کرامت کا حُلّہ (یعنی جنّتی لباس) پہنائے گا۔ (ابو داؤد، 4/326، حدیث: 4778) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی سے پہلے بھی میرا لباس سادہ تھا اور میں دعوتِ اسلامی بھی سادگی کے ساتھ لے کر چلا، اللہ کی رحمت سے کبھی ٹِپ ٹاپ کا سلسلہ بھی نہیں ہوا مگر جب سے دعوتِ اسلامی میں مختلف رنگوں کے عمامے اور لباس رائج ہوئے ہیں تو ایک تعداد نے عمامے اُتار کر اپنے آپ کو سنّت سے محروم کر لیا ہے کہ عمامہ شریف باندھنے کی پابندی ہٹ گئی ہے، جبکہ عمامہ شریف باندھنے کی پہلے بھی کوئی سخت تاکید نہیں تھی صرف ترغیب تھی کہ عمامہ شریف باندھنا سنّت ہے، وہ اب بھی سنّت ہے اور آئندہ بھی سنّت ہی رہے گا۔ اسی طرح لباس میں افضل رنگ سفید ہے، لیکن مخصوص لباس کی وجہ سے دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے میں جھجکنے والوں کو قریب لانے کی حکمتِ عملی کی وجہ سے تنظیمی طور پر ہلکے (Light) رنگین کپڑے جو علما و مشائخ اور مُہذَّب لوگ پہنتے ہیں استعمال کرنے کی اجازت ملی تو بعضوں نے اسے فیشن کا شوق پورا کرنے کے لئے استعمال کیا اور طرح طرح کی تَراش خَراش والے، ایک سے ایک چمکیلے، بھڑکیلے اور شوخ رنگ پہننے شروع کر دیئے جن کی بہارِ شریعت میں مذمّت موجود ہے، یوں مجھے اذیّت و صدمہ پہنچایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں سادگی پسند کرتا ہوں اور دعوتِ اسلامی میں سادگی اپنانے والوں کی کمی نہیں، اے عاشقانِ رسول! آپ بھی سادگی اپنا لیجئے اور مدنی چینل، گھر، دفتر، بازار اور دینی و دنیاوی محافل وغیرہ سب جگہ سادگی ہی سادگی ہو، اس سادگی کی برکت سے دعوتِ اسلامی کی نیک نامی میں اضافہ ہو گا اور نیکی کی دعوت کا کام مزید بڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہ۔

مدنی التجا لباس کے حوالے سے آپ کسی اسلامی بھائی پر سختی یا طنز نہ کریں اور نہ ہی اس کی غیبتوں میں پڑیں ایسا نہ ہو کہ آپ کے رویّے کی وجہ سے وہ دعوتِ اسلامی سے ہی دور ہو جائے بلکہ اسے نرمی کے ساتھ حکمتِ عملی سے میری یہ تحریر پڑھا دیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net
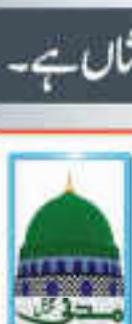
ISBN 978-969-631-974-0

0125764